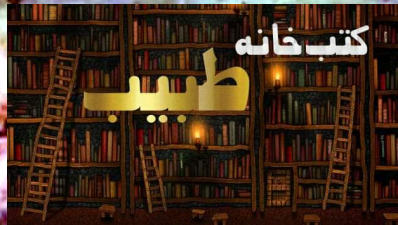


سَوْنِ رنگون و شنیوں کو خوشبودن کا بہار

ماہنامہ اجنبیات (ٹوہانہ)



صحت و شہابی شادابی
کو کھو کر بیماری اور بچاؤ کے خشک
دریائوں میں کی کا اور اچھے
سے سچے اجنبیات آپ کے لئے اُس
اجنبیا کا پیا سیرا ہے جو ہر دہن میں بھی
حیات تازہ چھوڑے کی تاشیو کستا
ہے

ازدواجی زندگی کو کائنات کا عجیب و غریب لڑائی لڑائی کے
غرات دیکھئے۔ اجنبیات کی گروہ ہر لحاظ سے گناہ ہے جس سے
کانٹوں سے بچو نہ ٹکچو پھول کی سیر میں نہ مل گیا ہا سکتا ہے۔

اجنبیا اپنی قسم کا بہترین طبی و صنعتی اور پرچہ ہے جس کا کام آپ کو صحت و شباب بیم زرا اور
عشرت و مسرت کے حصول کے پوشیدہ راز بتانا ہے۔

ایڈیٹر: سنڈت کرشن کنوردت شرما

ہر انگریزی مہینہ کی وہ تاریخ کو ٹوہانہ ایس ڈی پی سے سالہ دیوید پال کتا جزلہ
کے اہتمام سے شائع ہوتا ہے۔

چند سالانہ
غیر ممالک سے
تین روپے چار آنے

چند سالانہ
دو روپے
قیمت فی پرچہ چھ آنے

صحیح سائنٹفک اور شرعی علاج

مندرجہ ذیل امراض کا علاج بہترین سائنٹفک اور حکیمانہ طریقہ سے کرانے کیلئے اسجیات کے فاضل ایڈیٹر حضرت علامہ حکیم پنڈت کرشن کنوردت صاحب شرما سے خط و کتابت کیجئے!

جریان احتلام برعت انزال	بیوی سے شرمانے والے	حیض کی ہر قسم کی خرابیاں
ضعف باہ۔ نامردی	خلوت کا نام سن کر کانپ جانے والے	سفید رطوبت کی شکایت
سوزاک، آتشک، بواسیر	جو علاج کراتے حکیموں، ڈاکٹروں کے ہاتھوں تنگ آگئے ہوں	اولاد کا زندہ نہ رہنا
فساد خون۔ واد چنبل	جو کہتے ہوں کہ ہم پر کوئی دوا اثر نہیں کرتی	کچا حمل گر جانا!
برص، خنازیر، جذام	ایسے تمام مایوس حضرات	حصر لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا
جلق کی عادت، اغلام کی عادت	ایک دفعہ شرم کو بلائے طاق لکھ کر اپنے مفصل حالات لکھ کر آجیا کے	عورت کا ٹھنڈا پن
جلق و اغلام سے پیدا کردہ خرابیاں	فاضل ایڈیٹر حضرت علامہ حکیم پنڈت کرشن کنوردت شرما	ضرورت سے زیادہ اولاد
وجع المفاصل، نفرس، وغیرہ!	کی خدمت میں بھجوا دیں اور پھر دیکھیں کہ ان کے بیش قیمت شرور اور مہلک تشنیں و تجویز کی بدولت	اولاد کا نہ ہونا
	مایوسیائیں کس طرح شاد کامیوں میں بدل جاتی ہیں	وغیرہ!
	تمام خط و کتابت احتیاط سے پوشیدہ رکھی جاتی ہے!	

خط و کتابت کا پتہ: ایجنٹر کرشنا فارمیسی ٹوہانہ۔ ایس پی ریلوے

پروپرائٹر
لارڈ وی دیال صاحب
گنتا

مشہور طبی صنعتی اور صنفی مامانہ آبجیات بابت ماہ مارچ ۱۹۳۹ء

ایڈیٹر
حکیم نذیر کرشن کاندھلوی صاحب
شرا

فہرست مضامین نمبر جلد

تصویر دورنگی	مرصی سیاہ اور اخروٹ	بالمقابل صفحہ ۳۲
۱ آبجیات کے اصول و قواعد وغیرہ	۲	
مرخی کا انڈا	ایڈیٹر	۴
علاج بالٹکلیس	نعم محمد صاحب ناظم ہجرت	۵
مرد و عورت کے پوشیدہ تعلقات		
شادی بخت کی بنا پر یا حسن کی بنا پر	شیداد علوی	۹
جنہ جنس اور اس غمناک پہرہ	قاسمی محمد عظیم اللہ صاحب	۱۲
خوبصورتی اور بد صورتی	ایڈیٹر	۱۴
ہندوستان میں دخترتوں سے شادیاں	کرشن کماری صاحبہ	۱۵
شوہروں کا داغ دست کرنے والی عورتیں	دین دنیا	۱۶
پچیس مرتبہ زہر کھانے والا لڑکھن	دین دنیا	۱۷
عقل کو حیران کر دینے والی پیشگوئیاں	دین دنیا	۲۰
آسان اور اکیسرا لاکھ مہجرات		
مہجرات اکمل	حکیم محمد فضل الہی صاحب اکمل	۳۱
مہجرات میکش		۳۲
تصدیقات و تکذیبات		
آبجیات میں شائع شدہ منوعات کے تجربے کے نتائج		
مختلف حضرات کے قلم سے		۳۷
سوالات و جوابات		
سوالات	مختلف حضرات	۵۲
جوابات	مختلف حضرات	۵۳
انعامیہ	پریم پرکاش کرشنا	۵۶

جڑی بوٹیوں کے کرشمے		
مرصی سیاہ	پریم پرکاش کرشنا	۳۳
اخروٹ	حکیم عبد المجید صاحب قلعہ	۳۵
تشخیص و تجویز کے اسرار و نکات		
اسہال مدی	حکیم محمد فضل الہی صاحب اکمل	۳۹
دکھپ اور مفید اقتباسات		
شادی بخت کی بنا پر یا حسن کی بنا پر	اخوڑ	۹
ہندوستان میں دخترتوں سے شادیاں	دین دنیا	۱۵
شوہروں کا داغ دست کرنے والی عورتیں	دین دنیا	۱۶
پچیس مرتبہ زہر کھانے والا لڑکھن	دین دنیا	۱۷
عقل کو حیران کر دینے والی پیشگوئیاں	دین دنیا	۲۰
آسان اور اکیسرا لاکھ مہجرات		
مہجرات اکمل	حکیم محمد فضل الہی صاحب اکمل	۳۱
مہجرات میکش		۳۲
تصدیقات و تکذیبات		
آبجیات میں شائع شدہ منوعات کے تجربے کے نتائج		
مختلف حضرات کے قلم سے		۳۷
سوالات و جوابات		
سوالات	مختلف حضرات	۵۲
جوابات	مختلف حضرات	۵۳
انعامیہ	پریم پرکاش کرشنا	۵۶

اجبیائے اصول و قواعد

- (۱) دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت خط ہمیشہ مختصر اور بہت خوش خط لکھئے۔
- (۲) اپنا نام اور پتہ خاص طور پر صاف اور خوش خط لکھئے۔ شکستہ خط کا استعمال نہ کیجئے۔
- (۳) دفتر سے پہلے خواہ کتنی ہی مرتبہ خط و کتابت کر چکے ہوں بھر بھی اپنا نام اور پتہ ہر خط میں مکمل لکھئے۔
- (۴) مکمل نام اور پتہ کے ساتھ خریداری نمبر بھی لکھئے۔ صرف نام اور پتہ یا صرف خریداری نمبر ہی نہ لکھئے۔
- (۵) لغافہ خواہ ایک ہی ہو لیکن ایڈیٹر آبجیات، فیچر آبجیات اور نیچر کرشنا فارمیسی کے نام جو کچھ لکھنا ہو وہ الگ الگ خطوط کی شکل میں لکھا جانا چاہئے۔ ایک ہی خط پر سب کچھ غلط ملطہ نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس غلط ملطہ سے دفتر میں بہت دقتیں پیش آتی ہیں۔ اور خط لکھنے والے حضرات کو بھی جلدی جواب نہیں دیا جاسکتا۔ کیونکہ ایک ہی خط ہونے کی صورت میں اسی ایک خط کو تینوں ڈیپارٹمنٹس میں باری باری سے بھیجنا پڑتا ہے۔ اور اس طرح بعض اوقات مکمل جواب دینے میں کئی دن صرف ہو جاتے ہیں۔ لہذا ہرے کہ الگ الگ خطوط ہونے کی صورت میں یہ وقت پیش نہیں آئے گی۔
- (۶) آبجیات کے مختلف عنوانات کے متعلق جو کچھ لکھنا ہو۔ اس کے لئے لغافہ خواہ ایک ہی استعمال کیا جائے۔ لیکن کاغذ ایک ہی نہیں ہونا چاہئے۔ مثلاً تصدیقات الگ کاغذ پر لکھئے، تکذیبات الگ کاغذ پر لکھئے، سوالات جس پر رزہ کاغذ پر لکھئے جوابات اس سے الگ کاغذ پر لکھئے، مجربات الگ کاغذ پر ہوں۔ تو خاص نمبروں وغیرہ کے متعلق رائے دوسرے پر رزہ کاغذ پر ہونی چاہئے۔ اور ہر ایک مضمون کے نام پر اپنا نام اور پتہ ہمیشہ مکمل لکھئے۔
- (۷) ایک تولد و زنی لغافہ پر ایک آڈ کاٹک لگتا ہے۔ اس کے بعد ہر تولد کے لئے دو پیسے زیادہ ہوتے جاتے ہیں۔ بعض حضرات ڈاکخانہ کے اس عام مشہور اصول کا بھی خیال نہیں کرتے۔ اس لئے ان کا خط بیرنگ ہو کر پہنچتا ہے۔ لیکن خیال رہے کہ بیرنگ خط ہمارے وصول نہیں کیا جاتا۔ اس لئے بیرنگ خط بھجوائیں گے تو آپ ہی کو واپس وصول کرنا پڑے گا۔

(۸) صاحب مضمون ادب آبجیات دونوں کا حوالہ اور نہایت واضح حوالہ دے بغیر آبجیات کا کوئی مضمون جو وہی یا کئی طور پر نقل یا ترجمہ کر کے والے اصحاب اخلاقی اور قانونی نقطہ نگاہ سے مجرم سمجھے جائیں گے۔ اور ان کے خلاف نہ صرف آبجیات کے صفحات پر بلکہ سرکاری عدالت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔ یہ چند سطور ضروری سمجھ کر سپر قلم کر دی گئی ہیں تاکہ سند میں اور برکت ضرورت کام آئیں۔

ایڈیٹر
ان قوانین کی سختی سے پابندی کیجئے ورنہ شکایت کا موقع ملے تو دفتر کو معذور سمجھیے!



طیب سے گفتگو ایڈیٹر سے گفتگو

گذشتہ پرچہ میں ایک شدید غلطی کی اصلاح کیجئے!۔ مفتی تپا گرام ماہواری تکلیف سے آئے ہوں گے عزائم سے جو نثر ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب کی طرف سے شائع ہوا ہے اس کے انداز لفظوں کو جو گئے ہیں۔ ایک سٹریکٹ بیلا ڈونا کا وٹنڈم (دو تھائی اکرین) کا اور ایک گریں۔ اور پلو اپنی کاک کا وٹنڈم بھی ایک گریں ہے۔ غلطی کتاب کی نہیں ہے بلکہ صاحب نسخہ کی اور میری ہے۔ صاحب نسخہ کی تو اس نے کہ انہوں نے انہوں نے وہی کچے تھے جو گزشتہ اشاعت میں شائع ہو چکے ہیں۔ اور میری اس لئے کہ میں اوزان کی کد سی کرنا چاہتا تھا لیکن میں وقت پر کسی دوسری طرف متوجہ ہونے کی وجہ سے کر سکا۔

رسالہ کا شاندار سرورق۔ اور موصلی سیاہ اور اخروٹ کی ہلاک کر رنگین چیر۔ فروری ۱۹۳۹ء کا آبیات بعض وجہات سے ان دونوں چیزوں سے مزین دیکھا جاسکا۔ ناظرین کو ایس سے بچانے کے لئے فروری کے آبیات میں کسی جگہ پر لوٹ بھی دیا گیا تھا کہ اگر یہ پرچہ ان چیزوں سے مزین ہو کر دینے تو ناظرین گھبراہٹ نہیں۔ مارچ ۱۹۳۹ء کا پرچہ نئے شاندار سرورق اور بوٹیوں کی تعداد پر سے مزین کر دیا جائے گا۔ چنانچہ آپ کچھ سکتے ہیں کہ موجودہ پرچہ ان دونوں چیزوں سے مزین ہو۔ امید ہے کہ اس اضافہ کا آپ پسند فرمائیں گے اور قد کی نگاہوں سے دیکھیں گے! رسالہ کی ضخامت میں آٹھ صفحات کا اضافہ۔ فروری ۱۹۳۹ء سے آبیات کی ضخامت ۸ صفحات سے بڑھا کر وہ صفحات کو گینچ ہے۔ امید ہے کہ ناظرین نے اس اضافہ کو نوٹ کر لیا ہوگا۔ اس سے قد کی نگاہوں سے بھی دیکھا ہوگا!

سویا بین کی ہلاک کی تصویریں اور سویا بین پر سیر حاصل مضمون۔ موجودہ اشاعت میں موصلی سیاہ اور اخروٹ کی تصویر شائع ہونے کی وجہ سے سویا بین کی ہلاک کی رنگین تصویریں اور سویا بین پر مضمون کی پہلی قسط اس پرچہ میں شائع نہیں کی جا رہی۔ اگر اخروٹ اور موصلی سیاہ تصویریں گزشتہ اشاعت میں شائع ہو گئی ہوتیں تو موجودہ اشاعت سے سویا بین کی تعداد پر اور مضمون کا سلسلہ ضرور شروع کر دیا جاتا۔ لیکن اب اس کے لئے ناظرین کو ابندہ اشاعت تک انتظار کرنا پڑے گا۔

رسالہ کا کاغذ۔ تجویز مئی ۱۹۳۹ء سے رسالہ کو پہلے سے بہتر کاغذ لگا دیا جائے۔ لیکن میری ٹونڈ سے غیر معافی اور کسی وجہ سے پریس کی بے توجہی۔ ان دونوں کی بنیاد سے فروری کا پرچہ اچھے کاغذ پر چھپ سکا اس دفعہ پریس کو مناسب ہدایات دے دی گئی ہیں۔ امید ہے کہ موجودہ پرچہ چھپنے سے بہتر کاغذ پر چھپ کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچے گا۔

مضامین و مہجرات کرشن۔ یہ کتاب چھپ کر گئی ہو اور ضرورت مند اصحاب کو طلب کرنے پر مجبور اٹی جا رہی ہو اس کے متعلق جو انعامی اعلان ایک ماہ کیلئے کیا گیا تھا کہ ایک خریدار بنانے والے کو یہ کتاب مفت دی جائے گی اعلان اب ایک ماہ کی بجائے پچاس کے لئے جاری کیا گیا جب بھی کوئی صاحبان ایک خریدار بنا کر اور محصور لاکھ کینے چھانے والے کو یہ کتاب مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ کتاب طلب کرنے سے پیشتر پرچہ میں کسی درجہ کی انعامی اعلان ضرور دیکھ لیجئے!

صنعتِ حرفت کے پوشیدہ راز۔ یہ کتاب ابھی تک تیار نہیں ہو سکی اسلئے ناظرین سے التماس ہے کہ خط پڑھانے کی زحمت گوارا فرمائیں۔ کتاب تیار ہو جائے گی تو حسب دستور آبجیات میں اس کا اعلان کر دیا جائے گا!

مرعی کا انڈا

بعض مقوی و محرک باہر مابین میں انڈوں کی صرف زردی شامل کی جاتی ہے جس سے بعض اچھے اچھے تعلیم یافتہ حضرات میں یہ خیال عام طور پر پھیلتا ہے کہ انڈے کی سفیدی کو مفید نہیں ہوتی۔ لیکن یہ خیال حقیقت سے بعید ہے۔ انڈے کی زردی میں گوشت و پوست پیدا کرنے والا جزو در پر وین (تقریباً) سو فی صدی ہوتا ہے تو بارہ فی صدی انڈے کی سفیدی میں بھی تو ہوتا ہے! — پھر سفیدی کو غیر مفید کیسے کہا جاسکتا ہے؟

انڈے میں مندرجہ ذیل مدنی ملکیات پائے جاتے ہیں۔ چونا، فاسفورس، فولاد، پوٹاشیم، گندھک — اور یہ تمام مدنی ملکیات صحت لسانی کیلئے ناگزیر ہیں۔ انڈے میں جس قدر مدنی ملکیات پائے جاتے ہیں گندھک کی مقدار ان میں سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ اور یا انڈے کی سفیدی میں پائی جاتی ہے! پندرہ یا بیس انڈوں کی غذائی قدر قیمت تقریباً آدھ سیر چربیلے گوشت سے زیادہ نہیں ہوتی!

دودھ میں بھی مندرجہ بالا مدنی ملکیات موجود ہوتے ہیں

قیمت کے لحاظ سے دیکھا جائے تو ان مدنی ملکیات کے حصول کے لئے دودھ سب سے سستی چیز ہے۔

گوشت اس سے دوسرے درجہ پر ہے۔

اور انڈے تیسرے درجہ پر ہیں!

زیادہ بیٹس کے مریضوں کو جہاں اور گوشت نہ دیا جاسکے وہاں انڈوں کے استعمال سے کوئی ضرر نہیں پہنچتا!

تھوڑا بلبلا ہوا، انڈا زود ہضم ہوتا ہے اور زیادہ دیر تک اُبلتا ہوا ثقیل اور دیر ہضم!

جوش کھاتے ہوئے پانی میں تین چار منٹ تک ابلانے سے انڈے کی زردی اور سفیدی جم جاتی ہے۔ اس سے زیادہ دیر تک

اُبلتا ہوا ثقیل اور دیر ہضم!

انڈے میں مندرجہ ذیل حیاتین پائی جاتی ہیں — (۱) ب: اول، ب: دوم، ج: اور د:۔

حیاتین ج: انڈے میں بہت قلیل مقدار میں ہوتی ہے۔ لیکن حیاتین د: بہت کثیر مقدار میں پائی جاتی ہے۔ حیاتین آ: اس قدر ہوتی ہے کہ کبھی میں بھی اتنی نہیں پائی جاتی۔ حیاتین ب: اول اتنی جتنی کہ دودھ میں پائی جاتی ہے۔ ب: دوم سفیدی کی نسبت زردی میں دگنی مقدار میں ملتی ہے۔ حیاتین آ: جسمانی نشوونما کیلئے ضروری ہے اور امراض کے مقابلہ میں جسم کی قوت مدافعت کو بڑھاتی ہے۔ حیاتین ب: قوت ہاضمہ کو بڑھاتی اور قبض کو رفع کرتی ہے۔ ب: دوم جسمانی نشوونما کے لئے ناگزیر ہے۔ ج: مرض اسکرول (سکروسی) کو روکتی ہے۔ ورن کو بڑھاتی ہے۔ دل کی حرکت کو ٹھیک رکھتی ہے۔ ہڈیوں اور دانوں کو غذا پہنچاتی ہے۔ حیاتین د: جسم میں مدنی تحویل کو قائم رکھتی ہے اور تھقی کو خاص طور پر بچاتی ہے۔

مرعی کا انڈا بطبع کے انڈے کی نسبت زیادہ زود ہضم ہوتا ہے۔ بطبع کے انڈے کی بوجھ قدر سے ناگوار ہوتی ہے!

ایڈیٹر

علاج بالکلیسٹ

از قلم جناب حکیم غلام محمد صاحب مناظر لاهور

سیرہ سیستانی

جو غیر قح میرمن متیا بند کا حکمی علاج ہو اور دیگر امراض چشم مثلاً دھند غبار تو اس کے استعمال سے دونوں میں دور ہوتے ہیں

یہ سرمہ میں روپے ماش کے حساب لاهور کا ایک مشہور دواخانہ فرخت کیا کرتا تھا جو معطلی صاحب سے مجھے بھی عطا ہوا تھا۔ آج پاس خاطر جناب والا لکھ رہا ہوں اور جلد ناظرین استیجیات سے مخلصانہ درخواست کرتا ہوں کہ مطالعہ کے بعد اس کے تصدیق یا تکذیب پر قلم ضرور ہی اٹھائیں۔

صفت ۱۔ ایک چھٹانک یا دو چھٹانک سیاب بازاری لیکر بطریق معروف نمک خوردنی شب ابیض (پھلکڑی) اور ہلدی سے مصفی کرنے کے بعد کھل میں ڈالیں اور چپا کے سفید پھول تینکا دور کرنے کے بعد بقدر چھ ماش یا تولہ ڈال کر کھل کریں اور جب پھول پس کر سیاب میں جذب ہو جائیں۔ جدید پھول بقدر چھ ماش یا تولہ ڈال کر کھل کریں حتیٰ کہ سیاب کے ہوزن چپا کے پھول ختم ہو جائیں۔ مثلاً ایک چھٹانک سیاب ہر تریک چھٹانک پھول بذریعہ کھل شامل کریں اور ایک گھنٹہ مزید کھل کریں۔ دوسرے دن بدستور اول سیاب کے ہوزن چپا کے پھول بذریعہ کھل شامل کریں۔ اور یہ عمل کھل کرنے کا تکرار تیس دن سے پالیس دن تک کریں۔ بس سرمہ تیار ہویشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت مریض کی آنکھوں میں رات کو سونے کے وقت لگائیں اور معمولی نرم پٹی آنکھوں پر باندھیں انشاء اللہ امید سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ اور دو تین ہفتوں میں مریض کو کھلی صحت ہو جائے گی۔

سیرہ مسٹی

جو عام طور پر اکثر امراض چشم میں مفید ہے خصوصاً اس کے استعمال سے ککڑے (روہے) دنوں میں دور ہوتے ہیں

صفت ۱۔ برادہ مس ایک چھٹانک بطریق معروف مصفی شدہ۔ شب ابیض ایک پاؤ۔ دونوں کو نرم ہاتھوں سے کھل کرنے کے بعد کسی کوزہ گلی میں بند کریں۔ اور کوزہ کا منہ اچھی طرح گل حکمت کرنے کے بعد دس سیرا دلوں کے انگاروں میں دفن کریں۔ یعنی دو دو برآؤدہ اٹھل کے انگاروں میں کوزہ کو دفن کریں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور معمولی پانی کی مدد سے دھو کر پھلکڑی کا اثر دور کریں۔ ادنیٰ کشتہ شدہ برادہ مس کے ہمراہ جدید

ایک پاؤ شب سفید ملا کر بطریق اول نرم کھل کریں اور پہلے کی طرح کوزہ گلی میں اچھی طرح بند کرنے کے بعد دس سیراپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور معمولی پانی سے دھو کر پھٹکڑی کا اثر دود کریں۔ بعد ازاں جدید شب سفید ہمزون ملا کر کھل کریں۔ اور بطریق اول کوزہ گلی میں اچھی طرح بند کرنے کے بعد دس سیراپلوں کے انگاروں کی آگ دیں اور یہ عمل بتکرار سات مرتبہ کریں اور ساتویں مرتبہ ہمزون شب سفید ملا کر کھل کریں اور بدستور آگ دیں۔ لیکن اس مرتبہ شگفتہ شدہ پھٹکڑی کو عمل غسل کے ذریعہ خارج نہ کریں۔ بلکہ کشتہ شدہ بلاد میں کے ہمارے باریک پس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور مریض کی آنکھوں میں بطور سرد نگائیں۔ ان شاء اللہ دو تین ہفتوں میں صحت ہو جائے گی۔

نہ ہوسٹ:۔ مذکورہ سرد جب مریض کی آنکھوں میں دن کو لگائیں۔ مریض کو کم از کم ایک گھنٹہ اندھیرے میں بٹھا رکھیں اور رات کے وقت جب مریض سونے لگے تب یہ سرد آنکھوں میں لگائیں۔

حمزید فوف:۔ کوزہ گلی جس میں برادہ مس کو شب سفید کے ہمارے کھل کرنے کے بعد بند کریں اتنا بڑا ہونا چاہیے۔ کہ چوتھائی حصہ کوزہ کا خالی رہے۔ اور زمین میں گڑھا کھود کر اپلوں کے انگاروں کی آگ دی جائے۔

برادہ مس سے زرگار بنانا

جو مذکورہ بالا امراض میں مفید تر ہے۔ ناظرین آجیات ضرور ہی بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

صفت:۔ برادہ مس معمولی طور پر معصے شدہ ایک چھٹانک عرق لیون مقطر شدہ ڈیڑھ پاؤ۔ نوشار معصے ایک چھٹانک

تشریح:۔ اچھے مضبوط کھل میں برائے اور نوشار ملا کر نرم آنکھوں سے کھل کریں اور تھوڑا تھوڑا لیون کا عرق مقطر شدہ بھی ڈالتے جائیں اور یہ عمل کھل کرنے کا جاری رکھیں جسے کہ نصف عرق لیون کا ختم ہو جائے ازاں بعد برادہ مس اور نوشار کا مرکب کاغذ کے پیالہ میں رکھ کر تقایا لیون کا عرق جو بقدر تین چھٹانک ہے ڈال کر پیالہ پر کاغذ کا ڈھکنار رکھ کر محفوظ جگہ میں پیالہ کو رکھ دیں۔ تاکہ گرد و غبار سے پاک رہے۔ بعد ازاں باریک پس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بقدر ضرورت لیکر ہمزون سرد سیاہ کے ساتھ ملائیں اور مریض کی آنکھوں میں سلائی کی مدد سے لگائیں۔ پہلے ہفتہ ہی میں امید سے زیادہ فائدہ ہوگا۔

کشتہ نیلہ تھوکتھہ بذریعہ سفید

جسے بطور منجن استعمال کرنے سے پائیوریا کے مرض کی شکایت ہوتی ہو

صفت:۔ شب سفید دھپکڑی سفید باریک پس ہوئی ایک چھٹانک۔ نیلہ تھوکتھہ باریک پس ہوا آدھی چھٹانک سے ایک چھٹانک تک۔ سرکہ خالص بقدر ضرورت۔ آہنی کڑا ہی میں شب سفید کا سفوف نیلہ تھوکتھہ کے دو بالار رکھ کر سرکہ خالص اس قدر ڈالیں کہ ہر دو سفوف بخوبی تر ہو جائیں۔ بعد ازاں کڑا ہی کے نیچے نرم آگ جلائیں جب سرکہ کی رطوبت خشک ہو کر پھٹکڑی پھولنے لگے۔ تب آگ ذرا تیز کر دیں تاکہ پھٹکڑی شگفتہ ہو جائے۔ سرد ہونے پر دونوں کو باریک پس لیں۔ بس منجن تیار ہے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور

رات کو سونے سے پہلے مسوڑھوں پر دونوں جانب اچھی طرح ملیں اور رال بنے دیں۔ اور نیاں رکھیں۔ جب رال ٹپک چکے کھلی کرنے کے بعد سوجائیں اور صبح حسب دستور ہفتہ منہ دھوئیں۔ انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں کلی صحت ہو جائے گی۔

نہج: مذکورہ منجن جب دانتوں پر ملا جائے۔ خیال رکھیں کہ تھوک یعنی زلال حق میں نہ گرنے پائے۔

منجن سفید بذریعہ زہرہ غمیرہ

حسن کے استعمال سے دانت سفید۔ مسوڑھے مضبوط اور جملہ امراض دندان ہمیشہ نجات ملتی ہو

صفت: کشتہ زہرہ سفید۔ کشتہ صدف معمولی۔ نمک سنگ سوختہ۔ شب سفید بریاں۔ سدر رنجاگ۔ سنگ جراثیم سوختہ۔ نفل گرد برنگ سفید۔ سب ہموزن لے کر بطور منجن باریک پس لیں اور صبح و شام بطریق معروف دانتوں پر ملیں۔

نوٹ: زہرہ سفید۔ صدف معمولی۔ سنگ جراثیم وغیرہ کوزہ گلی میں بند کر کے حسب ضرورت آگ دیں۔ پھر منجن میں ملائیں۔ بس منجن تیار ہے۔

کشتہ شاخ مرجان

حسن کے استعمال سے بلغمی و مہ کی شکایت دلوں میں ہو جاتی ہو

صفت: شاخ مرجان بقدر ایک چھٹانک یا کم و بیش لے کر شیر مار سے تین مرتبہ ترو خشک کریں۔ بعد کوزہ گلی میں بند کر کے کوزہ کامنہ اچھی طرح سے بند کریں۔ اور زمین میں گڑھا کھود کر اس سیرادھل کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر دیکھیں اگر برنگ سفید کشتہ شدہ شاخ مرجان برآمد ہوں تو بہتر نہ ایک مرتبہ شیر مار میں ترو خشک کرنے کے بعد بطریق اول کوزہ گلی میں بند کریں اور آٹھ دس سیرادھل کی آگ دیں۔ انشاء اللہ اس مرتبہ خاطر خواہ کشتہ تیار ہوگا۔ باریک پس کریشی میں محفوظ رکھیں اور ایک رتی سے لے کر دور تکی تک موزن منقہ دانہ برآمدہ میں رکھ کر مریض کو ایک وقت یا دو وقت حسب ضرورت کھلائیں۔ انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں کلی صحت ہو جائے گی۔ ترش اور باد انگیز ادویہ سے پرہیز لازمی ہے۔ نیز روغن تلخ وغیرہ بھی استعمال نہ کریں۔

بلغمی و مہ کا علاج بذریعہ شرب

یہ نسخہ کشتہ شاخ مرجان والے متذکرہ بالا نسخہ سے زیادہ قوی ہے

صفت: شب سفید (چٹکڑی سفید) نیم کوفتہ بقدر ضرورت لے کر شیر مار سے تین مرتبہ ترو خشک کریں۔ بعد کوزہ گلی میں بند کر کے کوزہ کامنہ اچھی طرح سے خام کریں۔ اور اتنی آگ دیں کہ چٹکڑی قلعہ ہو جائے۔ بعد ازاں باریک پس کریشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک دو سے چار رتی تک انشاء اللہ کیسا ہی سخت بلغمی دیکھیں نہ ہونے ہفتہ عشرہ میں کلی صحت ہو جائے گی۔ روغن مرشرف۔ ترش اور باد انگیز ادویہ سے پرہیز لازمی ہے۔

نسخہ ضیق النفس ملغمی

جو بذریعہ کشتہ خرخرہ زرد تیار ہوتا ہے اور مذکورہ بالا دونوں کشتوں سے قوی تر ہے

صفتیں :- کشتہ خرخرہ زرد ایک چھٹانک یا بقدر ضرورت کم و بیش لے کر شیر مار سے دو تین مرتبہ اچھی طرح ترو خشک کریں بعدہ کوزہ گلی میں بند کر کے کوزہ کا منہ اچھی طرح خام کریں۔ اور پانچ چھ سیراپوں کی آگ زمین میں گرا حاکھہ کر دیں۔ سرد ہونے پر کوزہ کا منہ کھول کر دیکھیں۔ اگر خرخرہ برنگ سفید کشتہ شدہ ہوں تو بہتر وہ ایک اور آٹھ پھلے کی طرح شیر مار میں ترو خشک کرنے کے بعد دیں۔ اور پس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک دو تری تک — انشاء اللہ دونوں میں کلی صحت ہو جائے گی۔ روغن سرشف۔ ترش اور بادا گینزادہ سے پرہیز کر لیں۔

خنازیر کا شہ طیبہ علاج بذریعہ کشتہ

یکشتہ مس خنازیری مواد افح ہونے کے علاوہ بیحد می باہمی تھے

صفتیں :- ہڑتال درقیہ دو تولہ لے کر بقدر ضرورت شیر مار میں کھل کر کے دو قرض بنائیں اور ایک تولہ تانبہ کے پتر کے نیچے اوپر دے کر لب بند کریں اور کوزہ کا محکمیت شدہ میں آدھ پاؤ نمک سانجھ بھر کر قرض مذکور رکھیں اور آدھ پاؤ نمک سانجھ بطور کاف رکھ کر کوزہ کا منہ اچھی طرح بند کریں اور محفوظ الہوا جگہ میں گرا حاکھہ کر دیں بارہ سیراپوں میں دفن کریں اور دو چار دیکھتے ہوئے اپنے گرو اگر دچن کر الگ ہو جائیں اور خیال رکھیں جب تک اچھی طرح روشن ہو جائے تب سٹی سے آگ کو دبا دیں۔ لیکن اوپر سے جھٹکے کو کھلا رہنے دیں تاکہ آگ بجھ نہ جائے شہانہ روز کے بعد نکالیں اور نمک سانجھ کو ملینہ کریں یہ مفید مطلب نہیں بعدہ دو تولہ جدید ہڑتال درقیہ لیکر شیر مار کی مدد سے بذریعہ کھل دو قرض بنائیں اور پترہ نحاس آتش خڑہ پر جو ہڑتال گلی ہوئی ہے چھڑانے کے بغیر ہر دو قرض نیچے اوپر دے کر ہر دو قرض کے لب بند کریں۔ اور پہلے کی طرح کوزہ گلی میں آدھ پاؤ نمک سانجھ بھر کر قرض کے بعد قرض مذکور رکھیں اور آدھ پاؤ نمک سانجھ بھر کر کوزہ کا منہ اچھی طرح بند کریں۔ اور پہلے کی طرح محفوظ الہوا مقام میں آٹھ دس سیراپوں کی آگ دیں اور شہانہ روز کے بعد نکالیں اور صرف نمک سانجھ بھا کرنے کے بعد جدید ہڑتال درقیہ دو تولہ لیکر بذریعہ کھل شیر مار کی مدد سے دو قرض بنائیں اور پترہ مس کے نیچے اوپر دے کر بطریق اول کوزہ گلی میں آدھ پاؤ نمک سانجھ بھر کر قرض کریں۔ اس پر قرض مذکور رکھ کر آدھ پاؤ نمک سانجھ بطور کاف رکھ کر کوزہ کا منہ اچھی طرح بند کریں اور بدستور اول محفوظ الہوا مقام میں آٹھ دس سیراپوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر نمک سانجھ بھر کر اور چوتھی مرتبہ بھینہ بکر اڑھل کریں بعدہ موٹیر تل فساد شدہ پترہ مس باوکیہ مس کر شیشی میں محفوظ رکھیں خوراک دو چاول سو ایک رتی تک مریض کو قوت صبح علاوہ کھل کھائیں۔ غذا دو نو وقت مرغن۔ ترش اشیا اور روغن تلخ سے مریض کو پرہیز کر لیں۔ انشاء اللہ دو تین ہفتوں میں خنازیری کو ترو خشک ہر کر مریض کو کلی صحت ہو جائے گی۔ اس طریق سے کشتہ شدہ مس ہڑتال مغوی باد بے حد ہے + (باقی آئندہ)

مرد و عورت کے پوشیدہ تعلقات

یہ مستقل عنوان ہے۔ جس کے ماتحت آبجیات کی ہر اشاعت میں مرد و عورت کے پوشیدہ تعلقات پر انکھیں کھول دینے والے نمایاں شائع ہوتے ہیں۔ — مرد و عورت کے پوشیدہ تعلقات کے متعلق صحیح اور مستند علم کی اشاعت وقت کی ایک اہم ضرورت ہے اس لئے کہ اس علم کی اشاعت کے بغیر حیات کو اپنے کامل غہم کا موقعہ نہیں مل سکتا۔ — اس علم کی اشاعت کے لئے آبجیات کے کم از کم آٹھ صفحات ہر اشاعت میں وقف ہونا کریں گے۔ — ادیب

شادی محبت کی پرکھنی بنکر

مشہور جرنلسٹ جناب رام دھپال صاحب شیدا دہلوی کے قلم سے

سوال پیدا ہوتا ہو کہ آیا شادی محبت کی خاطر ہوتی چاہیے؟ تمام اہل مغرب اپنے محل سے اس سوال کا جواب اثبات میں دیتے ہیں۔ امریکہ اور تمام یورپ میں یہی دستور ہو کہ جہاں محبت ہو وہاں شادی کی جائے۔ بخلاف اس کے مشرق میں پہلے شادی ہوتی ہے اور بعد میں محبت ہوتی ہے۔ سچ پوچھو تو وہ دونوں ہی طریقے اصلاح طلب ہیں۔ اور دونوں ہی نقص سے خالی نہیں۔ محبت کی شادی کے نتائج بھی ہم دیکھ رہے ہیں کہ یورپ اور امریکہ میں طلاق کی بھرمار ہے۔ اور مشرق میں شادی لاٹری سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔ تقدیر اچھی ہوئی تو بیوی اچھی مل گئی ورنہ خیر کہنہ کہ جن دو انسانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ تمام عمر بسر کرنی ہے۔ ایک دوسرے سے تعارف کا شادی سے پہلے کوئی موقعہ نہیں ملتا۔ اور مغرب میں شادی جوش محبت کا نتیجہ ہوتی ہے۔ اس لئے جب وہ جوش ختم ہو جاتا ہے تو محبت غائب ہوتی ہے اور نباہ دشوار ہو جاتا ہے پھر طلاق کے سوا چارہ نہیں چونکہ عورتوں کو بے انتہا آزادی حاصل ہے۔ اس لئے دوسرے مردوں سے ملنے جلنے میں کوئی شے مانع نہیں۔ اگر کسی دوسرے مرد کا حسن مرداد پسند آ گیا یا وہ زیادہ الدار ہو تو طبیعت اس طرف راغب ہو گئی اور طلاق کے لئے بہانہ تلاش ہونے لگا۔ اسی طرح مرد کا دل کسی حسینہ پر آ گیا تو کلبک بہانہ سے راتوں غائب رہنے لگے جس کا لازمی نتیجہ بیوی سے شکر رنجی اور پھر طلاق۔ جس طرح بچوں کو کبھی ایک کھلونا پسند ہوتا ہے اور کبھی دوسرا۔ یہی حال مغرب کا ہے۔ بنیادی غلطی یہ ہے کہ شادی کے لئے حسن کو میاں قرار دیا جاتا ہے۔ اور محبت کی وجہ سے شادی ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اول تو حسن ایک غیر معینہ شے ہے۔ اس کا کوئی خاص سینڈرڈ نہیں ہو ورنہ کیا وجہ ہے کہ جس لڑکی کے لئے ایک لڑکا جو غلبہ عشق میں دیوانہ ہو جاتا ہے اور اسے سبز پری سے افضل سمجھتا ہے دوسرے آدمیوں کی نظر میں وہ اس قدر مجرب کیوں نہیں ہوتی جس کے لئے وہ اپنے ہوش و حواس گم کر دیں۔ اور جنہوں جسے لوگ محبت کہتے ہیں دو چار سال کا کھیل ہوتا ہے۔ جہاں جسم میں خون کی کمی ہوئی یا کوئی مرض لاحق

ہو گیا تو وہ بات ہی نہیں رہتی جس کی وجہ سے ایک نوجوان اپنے دل کا مالک نہ رہا تھا۔ اب وہ تیز نگاہ پیکار جس نے اسے زخمی کیا تھا کھانہ ہو چکا ہے۔ اور لب لمے صلیں اپنی آب و تاب کھو چکے ہیں۔ مگر محبت جہانی خوبصورتی سے قطع نظر اخلاقی اور روحانی بنا پر ہو تو وہ پائیدار ہوتی ہو۔ محبت کے لئے خوبصورتی لازم نہیں۔ ماں کی محبت بچے سے اس کے حسن کے اعتبار سے نہیں ہوتی مگر کسی قدر حقیقی اور پائیدار ہے۔

عامانہ زندگی کا ہر حصہ کیسے شافی نہیں مگر کرداروں آدمی ان سے کس قدر محبت کرتے ہیں۔ بعض ان کی نیکیوں کی وجہ سے۔ کوئی وجہ نہیں کہ شوہر اور بیوی کے مابین اخلاق اور ہمدردی ہوا خواہی اور خوش ملینگی کی وجہ سے دل بستگی نہ ہو۔ خواہ بیوی پرمی نہ ہو۔

یہاں ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا نہایت حسین لڑکی سے شادی کرنی چاہیے؟ میں کہتا ہوں کہ ہرگز نہیں۔ اگر تم مرد و نامرد و بھول کر طبعی غلطی کرنا۔ اگر تم شادی کی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو کسی معمولی شکل و صورت کی لڑکی کے لئے نکاح کرو تمہارا گھر سڑک کا جام بن جائے گا۔ خواہ تم اس کی یقین کر دینا کہ کوئی بڑی حرکت اگر تم دہشتہ جمال لڑکیوں کو چھوڑ کر ایک معمولی صورت کی لڑکی کے نکاح کر لو گے تو تم تمام عمر خوش رہو گے۔ اگر کسی محبت سے تم یہ کہو کہ تم بڑے عقلمند ہو اور کسی بیباک سے یہ کہو کہ تم تندرست ہو رہے ہو۔ کسی کمزور سے یہ کہو کہ تم توانا سے مضبوط ہو۔ اور کسی کاہل اور جوس سے یہ کہو کہ تم بڑے چست ہو اور کسی معمولی صحت کی عورت سے یہ کہو کہ تم بڑی خوبصورت ہو۔ تمہارا یہ ایک جہلائی سب لوگوں کو ہمیشہ کے لئے تمہارا دماغ بنائے گا انکی نظروں میں تم افریقہ کے گھٹے ہو۔ دوسرا فائدہ کہ تم آتش رقابت سے ہمیشہ محفوظ رہو گے تمہیں کبھی یہ خدشہ نہ ہوگا کہ کوئی دوسرا شخص تمہاری رفیق حیات کی طرف تھپائی ہوئی آنکھوں سے دیکھے گا۔ ہمارے خیال میں پردہ کا عالم ازواج نکلا ہی اس وجہ سے ہے کہ بعض مشرقی ممالک کے لوگوں نے اپنی خوبصورت عورتوں کو اسٹریچا کر رکھا کہ کوئی انہیں دیکھ نہ لے۔ اور کوئی قندہ پانہ نہ پہن کر معمولی چیزوں کو دوسروں کی نظر سے بچا نا کیوں ضروری سمجھا گیا۔ پردہ نے عورتوں کو سیر تفریح اور آڑہ ہو محرم کر دیا اور انہیں زندہ خانہ کا اسیر بنا دیا۔ کھیل کود اور درس کا حق ان سے چھین لیا گیا جس ان کو بڑا نقصان پہنچا۔ پس اگر تم عقل سے بہرہ رکھتے ہو تو ایسی عورت سے شادی کرو جسے گھر کے اندر چھپا کر کھنے کی ضرورت پیش نہ آئے اور آزادی سے ہوا خوری کے لئے باہر نکالے اور کسی کو اس کے رنگ روپ کی طرف خاص توجہ نہ ہو اور تمہیں برقعہ میں لپیٹ کر اپنی بیوی کو باہر لے جانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

معمولی شکل کی بیوی تو تمام عمر کنیز بنی رہے گی جبکہ تم اس کے ساتھ محبت سے پیش آؤ گے اور اسے یقین دلاؤ گے کہ اس کی شکل شہادت نہیں نہایت مغرب ہو۔ چونکہ دنیا میں یہ گمراہی پھیلی ہوئی ہے کہ خوبصورت عورتوں کے حسن و جمال کی لوگ تعریف کرتے ہیں۔ ہر عورت کی چٹنا ہوتی ہے کہ وہ جمیل شکل ہو۔ لہذا جس عورت کو تم جمیل بنو کا یقین دلاؤ گے اس کی ہولی آرزو حقیقت بن جائے گی اور اس کی خوشی اور اطمینان قلب کی کوئی انتہاء نہیں رہے گی تمہارے لئے یہ کس قدر دلچسپی کی بات ہے کہ تمہاری اعلیٰ (بیوی) خواہ فی پائیلوں میں شامل ہو یا سینا میں۔ گھوڑ دوڑ دیکھنے جاتے یا فٹ بال میچ۔ راگ دیا میکیے یا مصوری یا سائنس۔ خواہ ریڈیو میں اپنی تقریریں براڈ کاسٹ کرے کہیں بھی اس کے لئے خطہ نہ ہو کہ تم اسے بے فکری کے ساتھ پہاڑ پر چھوڑ سکتے ہو یا تبدیل آب و ہوا کے لئے سمندر کے کنارے وہ جہاں جہازیں اڑتی پھرے یا وہ یا میں کشتی چلا یا شیش کھیلے یا برف پر پھلے اور ہر قسم کے سماجی۔ مذہبی۔ سیاسی جلسوں میں شریک ہو۔ تم اسے کہیں بھی جانے سے منع نہ کرو گے۔

وہ جانتی ہے کہ تم اس پر بھروسہ کرتے ہو۔ پس وہ بھی تم پر دشواں رکھو گی۔ جس کا نتیجہ محبت و شادمانی ہوگا۔

دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ تمہیں اس کے ساتھ جو پریم ہوگا وہ عشق کی حد تک نہیں پہنچے گا۔ کیونکہ عشق ایک قسم کا جہنم ہوتا ہے۔ آدمی کا

داغ ابل جانا ہے وہ عقل اور روحانیت کی جواب دے دیتا ہے۔ ہر گھڑی۔ ہر لمحہ اس کی توجہ ایک ہی مرکز پر رہتی ہے۔ وہ کوئی عملی یا تجارتی یا سیاسی یا مجلسی کام دل و دماغ کی فوری طاقت کے ساتھ سرانجام دینے کے ناقابل ہے۔

ایشور نے کسے کسے آدمی کو جو دنیا میں کامیاب بننا چاہتا ہے اور اطمینان کے ساتھ گریہست کا آئندہ بھوکنا چاہتا ہے۔ یہ نامراد مرض لاحق ہو اور وہ کسی کام کا نہ رہے۔ کیا کوئی شریف گریہست یہ خواہش کرے گا کہ اس کا انجام مجنوں اور فرما دیار اچھے کا سا ہو۔ مسلمان جب نماز پڑھتے ہیں تو خدا سے دعا مانگتے ہیں کہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا ہے۔ اور ہندو سندھیا میں گامتری منتر پڑھتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے پرما تمہاری عقل و حواس کو منور کر۔ یہ کوئی نہیں کہتا کہ اے خدا ہمیں پاگل بنا دے۔ ہمارے دماغ کا توازن خراب کر دے ہمیں دونوں جہان کے کاموں کے ناقابل بنا دے۔ پس اگر بیوی حد سے زیادہ خوبصورت ہوئی اور قسمی سے آپ اس پر عاشق ہو گئے تو عقل سلامت رہے گی یا رخصت ہو جائے گی؟

دنیا میں تمام کاروبار عقل سلیم کی بدولت چلتے ہیں۔ پھر تم کس طرح کامیاب بن سکو گے لیکن اگر بیوی معمولی صورت کی ہوئی تمہاری عقل میں فتور آنے کا کوئی امکان نہیں۔ تم بیوی کو کھلونا نہیں سمجھو گے بلکہ زندگی کی رفیق خیال کرو گے۔ نہ ہر وقت اسکی فرمائشیں پوری کر لے گا فکر ہے گا۔ تمہارے بچوں کی تعلیم و تربیت اچھی طرح ہو سکی گی۔ کیونکہ تم ان کی طرف توجہ دے سکو گے۔

ایک اور بات یاد رکھئے کہ قدرت اپنا توازن قائم رکھتی ہے جس صورت کی صورت زیادہ اچھی نہ ہو تو یا تو وہ زیادہ خوش گو ہوگی یا اس کے خصال زیادہ دلکش ہوں گے۔ خوبصورت عورتوں میں غور زیادہ ہوتا ہے اور مغرور ساختی سے خدا کی پناہ۔ لیکن معمولی شکل کی عورت اغلب ہر خوش خلق ہوا کی یاد رکھو کہ چند سال گذر جانے کے بعد جب قدرت حسین اور بھولی کو ایک طرح پر لے آئیگی تب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ حقیقت میں خوبصورت کونسی ہے وہی جسے ہمیشہ ہی اٹھا کی۔ اور سوا کرتی رہی اور آپکے لئے پریم اسکی دل میں بسا رہا اور جو ہمیشہ آپ پر دوش اس کرتی رہی اس وقت اس کی قدر و قیمت آپ پر کھلے گی۔

یہ بھی تو دیکھو کہ تم ایک معمولی شکل کی عورت کو اور دھنگی بنائیں ایک نیکی کا کام بھی سرانجام دے گے کیونکہ تم ایک ایسی بھولی کو قبول کرتے ہو جسے دوسرے لوگ کم قیمت سمجھتے ہیں۔ اور تم اسکی پڑم و زندگی پریم کی بارش سے سرسبز کرتے ہو۔ وہ تو خوبصورتی تو بار بار مل چکی ہوتی ہے مگر بھولی خوش خلق بڑی اور ہوا خواہی کی زندگی پریم حسین ہے۔ ہمیشہ آپکے پریم میں مگن رہے گی اسکو ہمیشہ خوش رکھنا اس کی زندگی کا مقصد ہو گا۔ آخر شوہر اپنی بیوی سے پریم توجہ اور ہوا خواہی کے سوا اور کیا چاہتا ہے اور یہ بے عین نہیں حاصل ہو سکتی۔ اور اگر تمہیں خوبصورت چیزیں دیکھنے کا شوق ہو تو باغوں میں بٹے خوبصورت پھول اور نیلا اور تھیلوں میں خوبصورت ایکسرسوں کو بچنے لگانے دیکھ سکتے ہو یا کیوں ضروری ہے کہ ہر ایک خوبصورت عورت جم آپ پسند کرتے ہیں وہ آپ کی بیوی ہی بن کر رہے۔

جب ساری باتیں جو زندگی کو خوشگوار بناتی ہیں تمہیں گھر میں حاصل ہیں تو آنکھوں کی سیری کیئے خوبصورت تصویریں دیکھ لو۔ علاوہ ازیں معمولی شکل کی عورت شادی کر کے تم پر ثابت کر دے گی کہ تم ظاہر کی قدر نہیں کرتے بلکہ باطن پرست ہو۔ ایک نکتہ اور تاہم میں بہت سی عورتیں گندی ہیں جن کا نام سن کر تم ادب سے سر جھکا دیتے ہو یا کسی اور سے بدلتا۔ ست و نسی اور ایشور بھگت لکھ رہی ہیں کہ جنک دنیا ان کے لٹل گاتی ہو کیا ان کی عظمت ان کے حسن و جمال کی وجہ سے یا کہ ان کی روحوں کی پاکیزگی کی وجہ سے۔ کیا تم ساویری دیوی پدمنی۔ جھانسی کی رانی اور اہلیا بائی کی تعریف اس لئے کرتے ہو کہ وہ صاحب حسن و جمال تھیں یا کہ انکی بہادری اور شوہر پرستی اور حب الوطنی کی وجہ سے۔ اس وقت تمہارے خیال میں ان کا حسن نہیں جتنا انکی اخلاقی اور روحانی عظمت ہوتی ہے وہ ملحد

جذبہ جنس اور حواس خمسہ ظاہرہ

از علم مالکیناب حکیم قاضی محمد عظیم اللہ صاحب کابل طب و جراحۃ۔ ہمدانیہ قشعریں و انچارج خیراتی رہنمائی شفاخانہ طیبہ کالج لاہور

ملاحظہ حکیم و اکثر قاضی محمد عظیم اللہ صاحب ملک کے گنتی کے ان چند طبایس سے ہیں جنہوں نے جدید مغربی

مصنفی تالیفات ہیں جن سے آپ کی عام علمی قابلیت اور خاص طور پر مصنفی واقفیت پر روشنی پڑتی ہے۔

آپ اپنی بیشتر مصنفی تحریروں کا مواد مستند انگریزی کتابوں سے لیتے ہیں۔ چنانچہ ذیل کا مضمون بھی

ایک مستند انگریزی مصنفی کتاب ڈی سائیکولوجی ادونٹس سے لیا گیا ہے۔ امید ہے کہ آپ کے مضامین

ناظرین آبجیات کے حلقہ میں پسند کئے جائیں گے۔

ایڈیٹر

جذبہ جنس کی انگیخت اور تسکین میں جو حصہ حواس خمسہ ظاہرہ (بصارت و لمس و شمع و سماعت اور ذوق) کو حاصل ہے وہ کسی شرح و بسط کا محتاج نہیں۔ بقول شمس

نہ تنہا عشق از دیدار خیزد بساکیں دولت از گفتار خیزد

ان احساسات سے گولس (چھونے کی حس) کو جو درجہ اور ارقیاز حاصل ہے وہ کسی دوسری حس کو حاصل نہیں تاہم جس بصارت (دیکھنے کی حس) و سماعت (سننے کی حس) اور شمع (سونگھنے کی حس) جو بمقابلہ جس لمس کے زیادہ لطیف حسی قرار دی گئی ہیں۔ جذبہ جنس کی انگیخت میں بیش پیش رفتی میں اوج نہ کران سے بھی جس بصارت کے زیادہ لطیف اور پیش پیش ہونے لگا کی صحبت میں اسکی متعلق کچھ عرض کیا جاتا ہے۔

حس بصارت اور جذبہ جنس بہ جذبہ جنس کی اولین محرک بالعموم جس بصارت یا بالفاظ عام تراکھہ ہو سکتی ہے۔ جس اندیش کا جو چولی

سے جس ذوق میں قوت ذائقہ کو اس میں بہت ہی کم درجہ حاصل ہو بلکہ سوائے دو چار ادنیٰ انواع حیوانات کے جن میں بالعموم مادہ عالم ہو چکنے کے بعد جذبہ جنس کی تسکین گالی کے سلسلہ میں نہ کو ہر پ کر جاتی ہے۔ باقی تمام حیوانات اور بالخصوص انسان میں اس حس کو بہت ہی کم درجہ حاصل ہے اگر انٹرلوگ جذبہ جنس کی تسکین سے حاصل ہونے والے احساس کو بھی موناثر مزنے سے ہی تعبیر کیا کرتے ہیں۔ اور اس جس کو جنس کے مسائل میں خیر متعلق رکھنے کی ایک خاص وجہ فطرت کے نزدیک یہی معلوم ہوتی ہے کہ قوت ذائقہ بقائے ذات کی اہم ترین ضرورت غذائیت میں بدن کی خاص غلام ہے۔ اگر یہ جنسی تسکین میں بھی اسی طرح ذلیل ہو جاتی جس طرح دوسری حس میں تو غلوہ متکا کا ماشق اپنے مشوق کے ساتھ جنسی تسکین کی بجائے کسی بھی زیادہ جوش میں آکر اسے کھانگ بایا کرتا۔

دامن کا ساتھ ہے اس کا بیان کرنا نہ صرف دشوار بلکہ تحصیل حاصل ہے۔ دنیا کے ادباء اور شعرائے کرام نے اس پر جس قدر غماز فرمایا کی ہے اس سے کون ناماقف ہے۔ مگر جن کا وجود بغیر آنکھ کے بے معنی ہے۔ مثلاً مشہور ہے کہ آنکھیں گئیں تو جہان گیا۔ یعنی عدم بصارت پر دنیاوی زندگی کا تمام لطف ختم ہو جاتا ہے۔ تو پھر جن جو اپنے وجود ہی کے لئے دیکھنے والی آنکھ کا محتاج ہے۔ بغیر آنکھ کے کیا اہمیت رکھتا ہے؟ بس جب جن اور بصارت کا تعلق واضح ہو گیا تو پھر بصارت اور عشق کا جو فی الحقیقت جذبہ جنس کا ہی مظہر قائم ہے۔ تعلق بھی ظہر میں ہے۔ فی الحقیقت جس بصارت اور جذبہ جنس کا بھی اسی طرح چولی اور دامن کا ساتھ ہے۔ جس طرح جن اور عشق کا۔ اکثر افراد میں جذبہ جنس کی اولین محرک جس بصارت ہی ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ اکثر اشخاص میں بالعموم جنس مقابل کے حسین افراد کو دیکھ کر یا حیوانات کی دنیا میں جفتی کے مناظر دیکھ کر یا جنس مقابل کی خوبصورت نمٹ یا غیر نمٹ تصاویر (سینما کے پردے یا تصویروں کی دوکان وغیرہ پر یا ایسے ہی محسوس اور بتوں وغیرہ کو دیکھنے پر ہی پہلے پہلے شہوانی لطف محسوس ہوا کرتا ہے جو مذکورہ حقیقت کی نہایت نمایاں دلیل ہے۔ اب اگر ذرا وسیع اور گہری نظروں سے دیکھا جائے تو جس بصارت اور جذبہ جنس کے اس قریبی تعلق کی بنیادوں پر ہی دنیا کے بیشتر فنون لطیفہ (مصری۔ سنگ تراشی۔ نقاشی۔ فولکلور وغیرہ) اور تمدن معاشرت رسم و رواج حتیٰ کہ بعض مذہبی اصولوں (لہاس۔ بالوں کو فیش۔ جمائی آتش و معنوی جمال کے دوسرے تمام طریق۔ پردہ اور شولنگ پر جا وغیرہ) کے عظیم الشان اور مضبوط و قہر فہم قائم ہوئے اصاب تک قائم ہیں۔ اگر ان سب کی تفصیل کی جائے تو ایک دفتر کی ضرورت جس کے لئے نہ وقت ہے اور اس مختصر مضمون میں گنجائش۔ لیکن اس کو ختم کرنے سے پہلے چونکہ جنس کا لفظ اوپر آ گیا ہے اور بیشتر قارئین کرام بہت ممکن ہو اس کے مفہوم کو جاننے کے باوجود اسے علمی اور فنی حیثیت میں سمجھنے سے قاصر ہوں۔ اس لئے علمی فنی نقطہ نظر سے یہاں اس لفظ کی مختصر توضیح کر دینا بے موقع نہیں ہوگا۔

حسن :- جن ایک عربی لفظ ہے جس کے لغوی معنی میں خوبی۔ نیکی اور خوبصورتی۔ اردو میں بالعموم یہ مؤخر الذکر معنی خوبصورتی کے معنوں میں مستعمل ہے اور مذکورہ بالا بیان میں بھی اس کے معنی خوبصورتی کے ہی لئے گئے ہیں خوبصورتی۔ چہ میں پانی جاسکتی ہے کیونکہ خوبصورتی سے مراد کسی چیز کی صورت کا اچھا ہونا۔ لیکن اصل چیز جو مضموع طلب ہے وہ یہ کہ کسی چیز کی صورت کے اچھا ہونے کا کیا مفہوم ہے کیونکہ اجمالاً ایک انسانی چیز جو اور اس کا کوئی خاص معیار قائم کرنا مشکل ہے اس لئے بعض لوگوں نے اس کا مفہوم پیش کیا ہے کہ جب کسی چیز میں ایسی صفات جمع ہو جاتی ہیں کہ وہ دیکھنے والے کی نظروں کو کھلی خوش کن معلوم ہو تو وہ اس دیکھنے والے کیلئے خوبصورت ہے۔ ہر جن یا خوبصورتی کی مطلق تعریف اب اس کے بعد جنس مقابل کے جن نظر ڈالنے ضروری ہے جو بالعموم جذبہ جنس کا اولین محرک ہوا کرتا ہے جو حسن محض جن کی موج یا ذہنی قیاس ہی کا نتیجہ نہیں ہوتا جیسا کہ بعض علمی طور پر دیکھنے والے لوگ سمجھتے ہیں بلکہ اس تعلق پر وہ دست جذبہ جنس کے ساتھ ہوتا ہے چنانچہ جنس مقابل کی ابتدائی یا ثانوی خصوصیات جنس کا زیادہ تر اثر و متاثرہ بنایاں ہوتا ہے بالعموم جو صفات ہوتی ہیں جو دیکھنے والے کی نظروں کو کھلی خوش کن معلوم ہوتی ہیں انہیں دیکھا جاتا ہے اس حسن کی کل نسبت اکثر اوقات انہی کی خوبیوں میں مرکوز ہوا کرتی ہے جن کی اکثر اوقات اجمال کی تمام تر کوششیں بھی اکثر اوقات انہی کو زیادہ یا اور نسبتاً کم پیش کرتی ہیں بلکہ یہاں پہلے پہل انسانی احوال کی مختلف نسلوں جنس کے مختلف افراد میں ان کا میاں ضرور جڑی انتشار رکھتا ہے ہر دور کے تحریک خواہ وہ کسی قوم یا نسل کا ہو۔ مشرق کا ہو یا مغرب کا، افریقہ کا ہو یا امریکا کا ہر دور میں عورت زیادہ حسین ہوتی ہے جس میں شہوانی خصوصیات جنس زیادہ پائی جاتی ہیں۔ اور دنیا کی ہر عورت کے نزدیک مرد زیادہ حسین جو جو طلبہ طور پر جب طلبہ اچھا ہے یعنی جن میں مرد خصوصیتاً نسبت زیادہ پائی جاتی ہیں اس میں اختلاف ضرور پایا جاتا ہے کہ بعض علاقے سے کنہ جنس جنس پرانہ کبوتر یا کبوتر یا باز یا باندہ مختلف نسل انوکھے انوکھے لوگوں کے لئے عموماً اپنی ہی نسل اور ملک کے لوگوں کو جن زیادہ جاذب ہوا کرتا ہے اور پھر شخصی اختلاف کی بنا پر اپنی ہی نسل قوم کے افراد میں سرگرمی کوئی زیادہ حسین معلوم ہوتا ہے اور کسی کو کوئی لیکن جیسا کہ اوپر نظر کرنا چاہا ہے دنیاوی طور پر جنس جنس کو جذبہ جنس کے ساتھ گہرا تعلق ہوتا ہے۔

خوبصورتی اور بدصورتی

خوبصورتی کو بدصورتی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے! ————— یہ صرف دیکھنے والوں کے زاویہ نگاہ کا فرق ہے جس سے ایک شے خوبصورت بن جاتی ہے اور دوسری بدصورت قرار پا جاتی ہے۔

جس حسین کا جلوہ ایک شخص کے لئے خاندان بر انداز دل و دماغ ثابت ہوتا ہے اسی کا نظارہ دوسرے کے جذبات میں کوئی ہیجان برپا نہیں کر سکتا! ————— جس ادبی کو دیکھ کر میں حقارت سے منہ پھیر لیتا ہوں۔ وہی کسی دوسرے کے لئے جنت کی خور بن جاتی ہے!

ہندوستانی شاعر گلاب کی پنکھڑی ایسا سُرخی، نرم اور نازک ہونٹ خوبصورتی کے لوازم میں شمار کرتے ہیں۔ مگر افریقہ کے حبشیوں کے نزدیک عورت کے ہونٹ کا موٹا اور سیاہ ہونا خوبصورتی کی دلیل ہے! ————— چشم شہرہ جسے روز روشن بتاتی ہے انسانی نگاہ اسے شب تاریک قرار دیتی ہے! —————

مسرت و راحت کے بہاریں زمانہ میں انسان کو ہر شے جوان اور حسین معلوم ہوتی ہے۔ مگر رنج و دام کی گھنکھور گھاٹوں میں گھر کر وہ ہر شے کو بوڑھی اور افسردہ سمجھنے لگتا ہے! ————— حالانکہ گلاب کی پنکھڑی تو ہمیشہ گلاب ہی کی پنکھڑی رہتی ہے!

خیالات اور مذاق کی تبدیلی کے ساتھ خوبصورتی اور بدصورتی کھسپا رہا جاتا ہے۔ جو شے ایک وقت میں ایک شخص کے لئے خوبصورت تھی، وہی کسی دوسرے وقت میں اس کے لئے بدصورت بن جاتی ہے۔ اور جو شے ایک وقت میں بدصورت تھی وہی کسی دوسرے وقت میں خوبصورت بن جاتی ہے! ————— مگر کیوں؟ ————— کیا چاند ہمیشہ چاند ہی نہیں رہتا؟ —————

فی الحقیقت خوبصورتی اور بدصورتی کا کوئی حقیقی وجود نہیں ہے! یہ دونوں کیفیتیں ہمارے مذاق اور ہماری نگاہ کی تخلیق ہیں! ————— اسی لئے ہمارے مذاق اور زاویہ نگاہ کی تبدیلی کے ساتھ ان میں بھی تبدیلی آتی ہو جاتی ہے!

ایڈیٹر

ہندوستان میں درختوں سے شادی

از محترمہ کرشن کماری صاحبہ ————— چکیت

اگر اپنی برائیوں کا اعتراف جرم نہ ہو۔ تو میں نہایت صفائی سے عرض کر دوں گی کہ دنیا کے تمام متمدن ممالک میں شاید ہندوستان سب سے زیادہ توہم پرست ہے اور اس کی وجہ بھی بہت آسانی سے سمجھ میں آجاتی ہے۔ جس ملک میں چودانوے فی صدی مرد اور زنانے فی صدی عورتیں جاہل ہوں اس کی توہم پرستی کا پوچھنا ہی کیا ہے۔ ہندوستان کی اس افسوس ناک جہالت کی ذمہ داری خود اہل وطن پر عائد ہوتی ہے یا ہماری سربراہان حکومت پر۔ اس وقت یہ بحث میرے موضوع سے خارج ہے۔ بہر حال یہ واقعہ ہے کہ ایک بھی متمدن ملک جہالت میں ہندوستان کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور اس لئے اس کے باشندے توہم پرستی کے شکنجے میں سب سے زیادہ بکڑے ہوئے ہیں۔ ہل تو ہندوستان کا ہر باشندہ کسی دہکے توہم پرست ہے۔ مگر مجھے افسوس کے ساتھ لکھنا پڑتا ہے کہ اس صفت خاص میرے برادران مذہب یعنی ہنود بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ عیسائیوں میں مقابلہ تعلیم زیادہ ہے۔ مسلمانوں کا مذہب بہت سیدھا سادہ ہے اس میں خدا کی قدرت و وحدت پر اس قدر زہد دیا گیا ہے کہ مسلمانوں کی توجہ مادی اسباب اور خارجی طاقتوں کی طرف کم مبذول ہوتی ہے۔ وہ سوائے خدا کے کسی دیوی دیوتا، درخت یا ستاروں کو صاحب قدرت نہیں سمجھتے۔ علاوہ ازیں اسلام میں جو قش و خیم وغیرہ کی ممانعت کر کے توہم پرستیوں کا دروازہ کسی نہ کسی حد تک بند کر دیا گیا ہے۔ اسلام کے مقابلہ پر ہندو دھرم کا فلسفہ اس قدر پیچیدہ اور دقیق ہے کہ عوام کا تذکرہ ہی کیا ہے بعض اوقات اچھے اچھے مفکرین بھی اس کے سمجھنے سے قاصر رہ جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں جب کہ ہندوستان میں جہالت کا دودھ دورہ ہو۔ لوگ ہندو دھرم کی باریکیوں کو کیا سمجھ سکتے ہیں۔ لہذا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ لوگ توہم پرستیوں میں مبتلا ہو کر رہ گئے ہیں۔ شادی زندگی کا ایک پاک اور مقدس شمار ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس اہم فرض پر بھی توہم پرستیاں غالب ہو گئی ہیں۔ ہندوستان میں عموماً اور میرے برادران مذہب میں خصوصاً شادی کے متعلق طرح طرح کے توہمات پائے جاتے ہیں۔ جنوبی ہند میں جہاں کہ ہندو دھرم اور ہم درواج پر دوسرے مذاہب نے بہت کم اثر اندازی کی ہے یہ توہمات اور بھی دیکھپ اور مضحکہ خیز ہو گئے ہیں۔

اگر کسی ہندو کی دو بیویاں مر جائیں تو وہ تیسری شادی منجوس سمجھتا ہے کیونکہ اس کے خیال میں تیسری بیوی بیوہ ہو جاتی ہے اور اگر اسے تیسری شادی کی اشد ضرورت ہو تو وہ پہلے کسی درخت کے ساتھ اپنی باقاعدہ شادی رچا کر لے کاٹ ڈالتا ہے۔ اور اس کے بعد نئی شادی کرتا ہے۔ اس طرح اس کے خیال میں تیسری بیوی چوتھی بیوی بن جاتی ہے۔

جنوبی ہند کے برہمنوں میں عام طور پر آرسا کے درخت کے ساتھ شادی کا رواج ہے۔ اس درخت کو غیر معمولی قوتوں کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ جب کسی بچے کے چمپک نکلے تو اس کے کپڑے کی ایک دھبھی اس درخت میں باندھ دی جاتی ہے اور عوام کے عقائد

میں لہ کا کا درخت بچہ کی بیماری کو جذب کر لیتا ہے۔

ہندوؤں میں ایک عام عقیدہ یہ ہے کہ جو لڑکی یا لڑکا مٹھلیک ہو یعنی اس کے طالع پر ستارہ مریخ کی اثر آخاڑی ہو اس کا شوہر یا بیوی چند سال بوجھ جاتی ہے۔ مریخ کی خواست رخ کرنے کے لئے شادی سے پیشتر لڑکوں اور لڑکیوں کی مختلف درختوں یا جانوروں کے ساتھ مصنوعی شادیاں رچائی جاتی ہیں۔

یسور کے علاقہ میں مٹھلیک لڑکے کی شادی بالعموم روٹی کے درخت سے کی جاتی ہے۔ ذرا کناڈ میں کیلے کے درخت سے شادیوں کا رواج ہے مصنوعی شادی میں اصل شادی کے تمام مراسم انجام دئے جاتے ہیں۔ اسی طرح خوشی منائی جاتی ہے۔ اسی طرح پوجا ہوتی ہے؛ اور اسی طرح عزیزوں اور دوستوں کی دعوتیں!

سال گذشتہ میں نے کسی اخبار میں شمالی ہند کا واقعہ پڑھا تھا کہ ایک معزز خاندان کے لڑکے کی شادی ہونے والی تھی۔ برہمنوں نے اپنی پوتھیاں بچا کر شادی کی تاریخ اور وقت کا تعین کر دیا۔ اتفاق سے دلہن بیمار ہو گئی اور وہ اس لائق عہدی کی تاریخ معینہ پر شادی کے مراسم میں شریک ہو سکے۔ چونکہ پندتوں کی بتائی ہوئی تاریخ مل نہیں سکتی تھی۔ اس لئے دلہن کی بچاؤ تلسی کی ایک شاخ کو منڈے کے نیچے چوکی پر رکھ کر تمام مراسم انجام دئے گئے۔

شمالی ہندو سنٹرل انڈیا اور اجپوتانہ کے بعض علاقوں میں شادی بیاہ کے سلسلہ میں تلسی کے درخت کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ بلکہ ہر سال خود تلسی کی شادی بھی سالگ رام پتھر کے ساتھ دھوم دھام سے رچائی جاتی ہے۔

مشہور ہے کہ اورچھلے کے سابق ہماراجہ صاحب ہر سال تلسی کے بیاہ کی تقریب میں تین لاکھ روپیہ خرچ کرتے تھے۔ اور شادی کے عظیم الشان جلوس پرچھ ہزار گھوڑے۔ بارہ سو اونٹ اور آٹھ ہاتھی ہوتے تھے۔

عام عقائد کے مطابق تلسی ایک خوبصورت لڑکی تھی جسے دشنودیتا سے غیر معمولی محبت تھی اس نے عہد کر لیا تھا کہ میں سوائے دشنوجی کے اور کسی شخص سے شادی نہیں کروں گی۔ جب دشنوجی کی بیوی لکشمی کو تلسی کے عشق کا حال معلوم ہوا تو اس نے غریب تلسی کو بدمعاشہ کے لڑکے کی شکل میں منتقل کر دیا۔

چنانچہ اب تلسی اور دشنوجی اسی محبت کی یاد کو تازہ رکھنے کے لئے ہر سال دشنوجی کے لڑکے سے تلسی کی شادی کی جاتی ہے۔

شوہر کا دل دیر کیسے الی عورتیں دنیا

یہ انجنوں اور سوسائٹیوں کا زمانہ ہے۔ اس زمانہ میں رومانہ منشی جی بوٹھیاں اور انجنیں عالمہ جودیں آرہی ہیں۔ لائون کی انجن بن چکی ہے تو بونوں کی انجن بھی موجود ہے۔ خوبصورتوں کو سوسائٹیاں موجود ہیں تو بدصورتوں نے بھی اپنی انجن بنا رکھی ہے۔ لیکن ایک انجن نہایت ہی عجیب و غریب عالم جودیں آئی ہے۔

و ح ر ف ت س ک ل و ت ہ ر ا ز صنعت سونے کے پستید لار

آبیات کا یہ عنوان ایک مستقل فنون ہے۔ اس کے ماتحت وہ بیش قیمت لاز افشا کئے جاتے ہیں جن کی بدولت یورپ : امریکہ اور جاپان سونے چاندی میں کھیل رہے ہیں !

پانچ پانچ دس دس روپیہ کی فلاحی کے لئے درجہ جتیاں چٹاتے پھریے اب جبکہ آبیات آپ کو وہ آرٹ سکھاتا ہے جس پر عبور حاصل کر کے آپ آزادانہ طور پر خود اپنا کاروبار جاری کر سکتے ہیں اور چند ہی سال کے اندر اندر مال ہو کر جھونپڑیوں کی جگہ شاہی محل تعمیر کر سکتے ہیں !

ان صفحات پر کوئی ایسی صنعت پیش نہیں کی جاتی جسے استاد کی مدد کے بغیر محض مطالعہ سے نہ سیکھا جاسکتا ہو۔ اس لئے ان صفحات کا ہمیشہ دلہانہ شوق سے مطالعہ کیا کیجئے۔ ان کا مطالعہ آپ کو تھوڑے ہی عرصہ میں سونے چاندی میں کھینے کا ہنر سکھا دے گا۔

خبریں

خوشبودار تیل تیار کرنے کے پستید لار

از قلم جناب ابرار احسان فاضل محمد صاحب جھنڈو ب نقشبندی مقام کسان براستہ رنیاہ خرد

ملاحظہ ہو۔ اس مضمون کی پہلی قسط گذشتہ اشاعت میں طابع ہو چکی ہے مضمون سے کا حقہ فائدہ اٹھانے کے لئے اس کا مطالعہ بھی ضرور کر لیا جائے۔ اور وہ تمام خوشبودار تیل خورد اپنے گھر پر تیار کر لے جائیں جو روپیہ روپیہ دو دو روپیہ فی پاؤ کے حساب سے خریدے جاتے ہیں۔ اور اگر بے روزگاری کو دور کرنا مطلوب ہو تو اس کام کو باقاعدہ شروع کر دیا جائے۔ کیونکہ اس میں تھوڑا سا سرمایہ لگا کر بھی بہت کچھ کمایا جاسکتا ہے۔

ایڈیٹر

روغن تلی صاف شدہ تین پاؤ میں سینٹ آملہ ایک تولہ۔ بنوائل اور یارہ یارہ ہر دو کا مرکب ایک تولہ ملا کر مل کریں۔ اور آئل کلر سبز جن کا طریقہ پہلے لکھا گیا ہے۔ جب ضرورت اور حسب پسند ملا کر ملا دیں پس تیار ہے۔

آملہ ہیرائل

ملاحظہ ہو۔ آئل کلر سے مراد وہ مخصوص رنگ ہے جو خوشبودار تیل میں استعمال ہو سکتا ہے۔ سبز، سرخ، زرد، نارنجی قسم کا رنگ بنتا ہے۔ جس قسم کا تیل بنانا ہو اسی قسم کا رنگ تیل میں شامل کرنا چاہیئے۔

خبریں

روغن کرنے والوں کے لئے نفیس ہیرائل :- روغن زیتون مصفی تین پاؤ سینٹ روزہ ۱۵ اشہ بنوائل

یاد دیا رو کا مرکب ۹ ماشہ آئل برگیموٹ ۹ ماشہ ملا کر خوب ہلائیں۔ اس میں کسی رنگ کی ضرورت نہیں۔ لاجواب تھو ہے۔

زلف و لہ ہیر آئل

روغن بادام۔ روغن تلہ ہر دو مصفی نصف نصف پاؤ۔ روغن ناریل ایک چھٹانک۔ ریکیٹھاٹڈ سپرٹ اتول سینٹ زردی ۱۰ قطرے۔ آئل برگیموٹ ۵ قطرے۔ سینٹ اور مرکب بنز آئل مذکورہ کو

ملا کر تیلوں میں ملا دیں۔ پھر دوسری ادویہ ملا کر خوب ہلائیں۔ بس تیار ہے۔ یہ تیل بالوں کو خوب بڑھاتا ہے۔

بہار گیسو ہیر آئل

تلی کا تیل ایک پاؤ۔ تیل ناریل نصف پاؤ۔ تیل سہا نجنہ دو تولہ۔ روغن تارپن دو تولہ۔ سب کو ملا لیں۔ پھر خوشبو سنگترو چھ ماشہ مرکب بنز آئل چھ ماشہ داخل کریں۔ آئل کلرز رد حسب ضرورت۔ یہ تیل بالوں کو خوب

بڑھاتا ہے۔ نرم اور چمکدار بناتا ہے

مقوی دماغ ہیر آئل

روغن بادام ۵ تولہ۔ روغن خشکاش دو تولہ۔ روغن کدو یک تولہ۔ روغن تلہ دو چھٹانک۔ سب کو ملا لیں سینٹ روز دس بوند۔ سینٹ مسک چھ بوند۔ کو مرکب بنز آئل ۱۴ بوند میں آمیز کریں۔ پھر تیل گجیوت

چھ بوند آئل کلرز رد حسب پسند ملا کر روغنیات میں ملا لیں۔ یہ تیل دماغ کی گرمی اور خشکی کو دور کرنے کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ مینائی کو بڑا دیتا ہے۔

پریمی جمال ہیر آئل

روغن ناریل دس تولہ تیل تلہ پکیش تولہ۔ روغن زیتون بیس تولہ۔ تیل خشکاش پانچ تولہ۔ تیل کدو پانچ تولہ۔ تیل سہا نجنہ پانچ تولہ کو باہم ملا لیں۔ روغن تارپن یا سپرٹ ریکیٹھاٹڈ ناند اڑھائی تولہ۔ ٹیکچر کنٹری

ایک تولہ۔ ان ہر دو کو ملا لیں۔ سینٹ روز ۹ ماشہ۔ سینٹ جبین ۹ ماشہ کو مرکب بنز آئل ۱۴ تولہ میں ملا کر سب کو آمیز کریں۔ آئل کلرز رد حسب ضرورت داخل کر کے تیار سمجھیں۔ یہ تیل بالوں کو سیاہ۔ چمکدار اور ریشم کی طرح ملائم بنانے میں عجیب محوش جو دار چیز ہے۔

روغن گل دستہ

تلی کا تیل یمن پاؤ۔ سینٹ روز دس بوند۔ سینٹ جبین ۵ بوند۔ سینٹ مسک دس بوند سینٹ کوس دس بوند۔ خوشبو کرنا دس بوند۔ روح آم ۵ بوند۔ سب خوشبو یات کو مرکب بنز آئل ہموڈن میں ملا کر تیل میں ملا دیں۔ آئل کلرز

مٹرخ حسب ضرورت۔ لیکن یا در ہے کہ اس تیل میں ہلکا رنگ بہتر ہو گا۔

لائم جوس گلیسٹرین ہیر آئل

گلیسٹرین دو اونس۔ روغن اداام چار اونس۔ لائم وائرس اونس۔ یمن آئل چار ڈرام۔ پوٹاس کاربونیٹ چار ڈرام۔ تمام اشیا کو ایک بوتل میں ڈال کر پندرہ منٹ تک ہلائیں اور

تیار سمجھیں۔

روغن گلاب

تیل تلہ تین پاؤ۔ سینٹ روز ۹ ماشہ۔ آئل برگیموٹ ۹ ماشہ۔ میوزالڈ کرڈ اشیا کو بنز آئل کے مذکورہ الصدد ہموڈن مرکب میں ملا کر روغن میں داخل کریں۔ اور آئل کلر گلابی حسب پسند ہلائیں۔

روغن چنبلی

روغن تلہ تین پاؤ۔ سینٹ جبین یک تولہ۔ سینٹ میں مرکب بنز آئل ایک تولہ ملا کر روغن میں ملا دیں۔ اور آئل کلر گلابی حسب پسند داخل کریں۔

روغن تلّی تین پاؤ۔ سینٹ جیاک تولہ۔ بطریق بالا لاکر آئل کلر سرخ حسب منشا ملا دیں۔
بس تیار ہے۔

روغن حنا

روغن تلّی تین پاؤ۔ روح دھنیا ایک تولہ۔ بطریق الصدر۔ لیکن اس میں آئل کلر
سبز ملا نا ہوگا

روغن دھنیا

تیل تلّی تین پاؤ۔ سینٹ سنگترہ ایک تولہ۔ آئل کلر زرد اور سرخ برابر وزن حسب پسند لاکر شامل کریں۔
خوشبو ملانے کا طریقہ پہلے لکھا جا چکا ہے۔

روغن سنگترہ

اگر آئل سرد نیلا مل جائے جریک گھاس کی خوشبو ہے مگر ہو ہو سنگترہ جیسی ادھستی۔ تو سینٹ ملانے کی ضرورت نہیں وہ
نے کریک تولہ داخل کریں۔ سنگترہ رنگ بازار سے بنا بنایا مل جاتا ہے۔ اس صورت میں سرخ اور زرد رنگ ملانے کی ضرورت
نہیں۔

راز کی باتیں

۱، مذکورہ بالا طریقہ سے ہر ایک خوشبو کے نام پر تیل تیار کیا جاسکتا ہے۔

۲، رنگ کا انحصار خوشبو پر ہے۔ جس چیز کی خوشبو شامل کی جائے۔ رنگ بھی اسی چیز کے رنگ سے ملتا جلتا ہوا شامل کیا جانا چاہیے

۳، تمام ضروری چیزیں بڑے بڑے دکانداروں سے تقریباً ہر شہر سے اسی نام سے بل سکتی ہیں۔ البتہ امرتسر یا لاہور سے اگر تحک

خریدی جائیں تو زیادہ سود مند ہونگی۔

کرشنا فارمیسی ٹولہ سے بھی تحک خریدنے پر امرتسر اور لاہور
کے نرخ پر بلکہ اس سے بھی سستی مل سکتی ہیں

۴، بنیال خوشبیں کوئی امرتسنہ تو ضعیف نہیں چھوڑا۔ پھر بھی قارئین آب حیات میں سے اگر کوئی صاحب کوئی بات دریافت کرنا

چاہیں تو آب حیات میں سوال شامل کرنے پر میں خود یا ایڈیٹر صاحب جواب دیدیں گے۔

۵، اس کام میں صفائی کی بہت ضرورت ہے۔ اور یہ چیز ذرا محنت سے حاصل ہوتی ہے۔ محنت اور شوق سے آپ کام کریں گے۔

تو اس صنعت سے بہت کچھ کما سکیں گے۔ جو کچھ دریافت کرنا ہو آپ آب حیات میں سوال درج کلا کے ایڈیٹر صاحب

سے دریافت کر سکتے ہیں۔ وہ اس لائن کا بہت وسیع علم و تجربہ رکھتے ہیں!۔ ابو اکبر خٹان ذریعہ مجتہب نقشبندی

کرشنا فارمیسی کا تمام کاروبار

صداقت! حقیقت! اور خوش مسالگی پر مبنی ہے!

اسی لئے اپنی تمام طبی ضروریات کے لئے کرشنا فارمیسی کو یاد رکھیے!

صابن سازی کے بیش قیمت پوشیدہ راز

از قلم جناب کیراج گوہند رام صاحب کو اترہ گولڈ میڈلسٹ پریزیوٹینٹ سوپ ایکسپٹ مقام ترورہ معیر

ملاحظہ۔ اس مضمون کی پہلی قسط گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکی ہے۔ مضمون سے کماحقہ فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ اس قسط کا مطالعہ بھی ضرور کر لیا جائے!

اس مکمل مضمون کے ذریعہ وہ تمام بیش قیمت راز حمایت دریاوی سے مختصر مگر جامع و مانع انداز میں پیشکش ناظرین کر دئے جاتے ہیں جن کو صابن سازی کے کارخانوں کے ایک اور اس فن کے استاد معقول فیس، مواد اور نذرانے کی بھی بڑی مشکل سے بتاتے ہیں۔
 صابن سازی کے کام میں استادانہ جدت حاصل کرنے کے لئے اس مضمون کا دلہذا ذوق و شوق سے مطالعہ کیجئے۔ اس لئے کہ اس کام میں تھوڑا سا سرمایہ لگا کر بھی بہت کچھ کمایا جاسکتا ہے اور اگر کہیں بہت بڑے پیداوار کا کام کو شروع کر دیا جائے تو پھر بالکل جلا کر کچھ نکل نہیں ہے۔

ایڈیٹر

صابن میں کارآمد چند دیگر اشیاء اور انکی تفصیل

سوڈا کاسٹک۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک سخت پتھر کی طرح۔ دوسرا دانے دار۔ بڑے کارخانہ دار عموماً سخت پتھر کا سوڈا کاسٹک ہی استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ بہ نسبت دانے دار کے ایک روپیہ فی من سستا ہوتا ہے۔

اس کو پانی میں ڈال کر ڈیا جاتا ہے۔ پھر یہ خود بخود حل ہو جاتا ہے۔ اس حل شدہ سیلوشن کو لائی کہتے ہیں۔ جب اس کو پانی میں ڈالا جاتا ہے تو پانی اس قدر گرم ہو جاتا ہے کہ برتن کو اتنے تک نہیں لگایا جاسکتا۔ پھر یہ تقریباً چوبیس گھنٹہ کے بعد قابل استعمال ہو جاتا ہے۔

سوڈا کاسٹک کو نہایت احتیاط سے رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ ہوا گھنے سے یہ خراب ہو جاتا ہے۔ اس کے برتن کا منہ ڈھکا رہنا چاہیئے اسے تانبے، پیتل اور ایلومینیم کے برتن میں ڈال کر بھی ہرگز حل نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے برتن بھی خراب ہو جاتا ہے اور سوڈا کاسٹک بھی۔ اس کے لئے موزوں برتن ٹین کا کنستری ہے۔ ہم جس وقت زیادہ پیمانہ پر لائی تیار کرتے ہیں تو ڈیزل آئل کا بڑا ڈرم خالی لے کر اس میں لائی بناتے ہیں۔

اگر سوڈا کاسٹک یا لائی مجسم کے کسی حصہ پر لگ جائے تو اس جگہ سخت سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے خاص احتیاط رکھنی چاہیئے اگر بے احتیاطی سے کہیں لگ جائے تو اس جگہ کو فوراً پانی سے دھو کر کسی تیل سے چیر لینا چاہیئے۔

لائی کے صفحے۔ کارخانہ دار مختلف درجوں کی لائی استعمال کرتے ہیں۔ تیز لائی میں کاسٹک زیادہ اور کمزور لائی میں پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ لائی کی ڈگری دیکھنے کا ایک خاص آلہ ہوتا ہے۔ یہ آلہ جرمنی کا بننا ہوا لاہور کے

کیمٹوں کے ہاں اسے مٹری قیمت پر ملتا ہے۔ اسے "مائیڈرو میٹر" کہتے ہیں۔

اس کی مدد سے ہر درجہ کی لائی بے آسانی تیار ہو سکتی ہے۔ کئی لوگ تو بغیر مائیڈرو میٹر کے لائی تیار کرتے ہیں۔ لیکن میں اس کے حق میں نہیں ہوں۔ لیکن پھر بھی ناظرین کی سہولت کے لئے بغیر مائیڈرو میٹر کے مختلف درجوں کی لائی تیار کرنے کا طریقہ درج کئے دیتا ہوں۔ لیکن خیال رہے کہ رکھا رہنے سے ہر روز لائی کا درجہ کچھ نہ کچھ ضرور بڑھ جاتا ہے۔

بغیر مائیڈرو میٹر کے ضرور کی لائی تیار کرنے کا طریقہ

سوڈا کاسٹک	پانی	درجہ لائی	سوڈا کاسٹک	پانی	درجہ لائی
ایسر	۱	۲۰	ایسر	۱	۳۹
ایسر	۲	۳۸	ایسر	۲	۳۷
ایسر	۳	۳۶	ایسر	۳	۳۵
ایسر	۴	۳۴	ایسر	۴	۳۳
ایسر	۵	۳۲	ایسر	۵	۳۱
ایسر	۶	۳۰	ایسر	۶	۲۹
ایسر	۷	۲۸	ایسر	۷	۲۷
ایسر	۸	۲۶	ایسر	۸	۲۵
ایسر	۹	۲۴	ایسر	۹	۲۳
ایسر	۱۰	۲۲	ایسر	۱۰	۲۱
ایسر	۱۱	۲۰	ایسر	۱۱	۲۰

ہوتے ہوئے یہ سب باتیں آجاتی ہیں۔ شروع میں مائیڈرو میٹر کا استعمال نہایت ضروری ہو کیونکہ مختلف مقامات کے پانی کی طاقت تکمیل مختلف ہوتی ہے۔

ملاحظہ وہ مندرجہ بالا اوزان کا مطلب یہ ہے کہ ایک سیر سوڈا میں لگا ایک سیرجہ وہ چٹانک پانی شامل کر دیا جائے تو اس سے جولائی تیار ہوگی جسے ہائیلڈ سبک لائی کہا جائے گا۔ اسی طرح ایک سیر سوڈا میں دو سیر پانی شامل کرنے سے جولائی تیار ہوگی اسے انسالیس درجہ کی لائی کہا جائے گا۔ وغیرہ

بیوم کے مائیڈرو میٹر کے مطابق۔ مائیڈرو میٹر کے بغیر لائی تیار کرنے کے اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔ جو ناظرین کی اذیاد معلومات کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔

لائی کی طاقت پانی کا شیک سوڈا ۹۹.۹۸ ڈگری کا لائی کی طاقت پانی کا شیک سوڈا ۹۹.۹۸ ڈگری

۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

مطلب یہ کہ ایک سو حصہ پانی میں ۳۰.۵۶ حصہ کاشک سوڈا ۹۸.۹۹ ڈگری کا شامل کر دیا جائے تو اس سے جو لائی تیار ہوگی وہ بہت چاٹا درجہ کی ہوگی اور ایک سو سیر پانی میں ۹۰.۶۰ حصہ کاشک شامل کر دیا جائے۔ تو اس سے جو لائی تیار ہوگی وہ ۴۵ درجہ کی ہوگی۔ وغیرہ.....

صبا بن سبزی کے کام میں اتنا دوا درجہ حاصل کرنے کے لئے اس میں کچھ کاشک کا بھی غور سے مطالعہ کیجئے گا جو آبجیا کی سید

ایشیائیتوں میں مسلسل پیش قدمی ہوگا

جریان : اختتام : سرعت انزال اور

نامہ درمی کیلئے بہترین نسخہ

وہی ہو سکتا ہے جو آپ کے حالات مرض اور آپ کے مزاج کے مین مطابق ہو۔ اس اور دوا دھڑکی دوا میں اندھا دوا دھڑکی پر استعمال کر کے اپنی وقت اور پیا دھت کو براد کیجئے بلکہ پھر حالات کو دیکھ کر آبجیات کے فاضل ایڈیٹر سے مخلصانہ مشورہ مفت لیجئے اور پھر اس مشورہ کے مطابق عمل کر کے اپنی زندگی کو کامیاب اور لطف بنائیے۔ دیر نہ کیجئے آج ہی خط لکھ دیجئے اس قسم کی خود کتابت نہایت اطمینان سے پیش کی جاتی ہے۔

طبی تماشائی کھانسی ادویہ

ایڈیٹر کے قلم سے

طب تماشائی کے تمام مشہور و معروف دوا فروشوں کی قیمت کی فہرستوں میں آپ سپیشل میڈیسنز (دوہ خاص) کے حوالے سے میسوں ایسی دواؤں کا ذکر پڑھیں گے جن کے ساتھ طاقت یا نمبر وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ہوتا (یہ عموماً مدد شکر میں آتی ہیں)۔ بخلاف دیگر تمام ادویہ کے جو طب تماشائی کے ایک طبیب کے لئے طاقت یا نمبر کے ذکر کے بغیر کوئی مدد نہیں رکھیں۔ قیمت کی فہرستوں میں ان کے خواص و فوائد کے متعلق صرف ایک ایک دو دو لائنیں درج ہوتی ہیں جن سے ایک طائفہ فن کی نقلی نہیں ہوتی۔ اس لئے عنوان بالا کے ماتحت ان خاص دواؤں کا ذکر نسبتاً کافی تفصیل سے کیا جائے گا۔ ہر میندو خاص دواؤں کے حالات پیش کئے جائیں گے۔ گذشتہ اشاعتوں میں ہمیں خاص دواؤں کا ذکر آپ پڑھ چکے ہیں اس اشاعت میں ایک خاص دوا کا ذکر دوبارہ خاص خاص اشاعت کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔

جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لئے بہترین غذا

ایویناسٹاٹو

اضافہ کر:- ستمبر ۱۹۳۷ء کے آبجیات میں طب تماشائی کی خاص ادویہ کے بیان میں یہ اشارہ کرچکا ہوں کہ گذشتہ اشاعت میں اس کا اعادہ بھی کر دیا گیا ہے کہ ایویناسٹاٹو کے استعمال سے صحت جسمانی و دماغی کو جزا تازگی حاصل ہوتی ہے اس کی وجہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تماشائی ایڈیٹر گلیڈنگ پر شباب خیر اثر ہے۔ مندرجہ ذیل اقتباس کی روشنی میں دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ میرا اندازہ صحیح تھا۔ جسٹی تحاشیر گلیڈنگ کو تقویت بخشنے کے لئے غذائی دوا ہے چٹم حیات فروری ۱۹۳۷ء کے صفحہ ۳۸ پر ایک مضمون میں لکھا ہے کہ "ایک چیز البتہ ایسی ہے جو دماغ کے لئے خاص طور پر مفید سمجھی جاسکتی ہے اور جس کا بچپن اور اس کے بعد شباب سے پیشتر کے زمانہ میں استعمال واجب ہے۔ وہ چیز جی یا جی کا آنا ہے۔ درحقیقت تمام کھاؤں میں سب سے زیادہ غذائیت بخش چیز ہے اور اس میں فاسفورس اور دیگر مغزیات کے اجزاء بافراط پائے جاتے ہیں۔"

اس میں کچھ شک نہیں کہ سفید گیہوں ہم ہندوستانیوں کی عام غذا ہے۔ اس میں قابل تحلیل پروٹین کی بہت سی مقدار پائی جاتی ہے۔ مٹی میں غذائیت اور چربی پیدا کرنے والے مادے پائے جاتے ہیں۔ چادل بہ سبب زیادہ نشاستہ رکھنے کے بعض اقسام ٹاٹا گھیوں یا بنگالیوں میں زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ اور جو میں معدنی مادے زیادہ پائے جاتے ہیں۔ تاہم ان سب باتوں کو زیر نظر رکھتے ہوئے یہی تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ جی میں جو صفات موجود ہیں وہ ان میں سے کسی چیز میں بھی نہیں پائی جاتی۔

اگر تم کسی شخص سے اس کا ذکر کرو تو وہ یہی کہے گا کہ جی گھڑوں کی خوراک ہے۔ یورپ میں بھی سائے باشندگان اسکاٹ لینڈ کے بہت کم اسے استعمال کرتے ہیں۔ حال میں ایک فرانسیسی نے لکھا تھا کہ "جی کی روٹی موٹی اور کھردری ہوتی ہے۔ اور اسے صوف غریب ملکوں میں کھایا جاتا ہے" لیکن کچھ عرصہ سے اس کا رواج انگلستان میں زیادہ ہونے لگا ہے۔ قیمتی سے وہاں بھی مزدور ہمیشہ جماعتیں اسے اب کم استعمال کرتی ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ اس طبقہ کے لوگ اب ویسی مضبوط کاٹھی اور جسمانی تحریک نہیں رکھتے جیسی کہ ان کے پیشروؤں میں پائی جاتی تھی۔ جب سے جدید تہذیب نے سرفی حاصل کرنے شروع کی ہے۔ لوگ ان سادہ کھانوں کو چھوڑ کر چاء بسکٹ وغیرہ استعمال کر لے گئے ہیں۔ ایک مشہور اہل الرائے کا قول ہے کہ جی کا آنا دودھ میں ملا کر استعمال کیا جائے تو لاکھ چائیں اور تھو سے اس پر سے قربان کر دئے جاسکتے ہیں۔ کیونکہ یہ مرد۔ عورت۔ بچہ سب کے لئے بہترین غذا ہے؟

حال کی بعض علمی تحقیقات سے اس بارے میں مزید روشنی حاصل ہوئی ہے۔ کہ جی کے آٹے کا اثر جسم پر کیا پڑتا ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوتا ہے کہ آٹھ ہفتہ تک جن چوہوں کی پرورش جی کے آٹے اور پانی پر کی گئی ان میں وہ غدود جسے اصطلاح میں تھائیرائیڈ گلینڈ کہتے ہیں۔ ان چوہوں کے غدود کی نسبت جن کو دودھ اور روٹی کھلائی گئی تھی دو گنے تھے۔ جیسا کہ قبل ازین بیان کیا جا چکا ہے۔ اس غدود کا لغاب جسم کے ہر حصہ میں غذائیت کا اثر پیدا کرتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ شمالی انگلستان کے باشندے بچپن میں جی کے استعمال کے باعث مضبوط اور تنومند ہوتے ہیں۔ بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ جی کا آٹا اس غدود پر اثر ڈال کر دماغ سازی کے عمل میں بہت مدد دیتا ہے؟

اب اگر جوی غدود دقیہ (تھائی رائیڈ گلینڈ) کو مضبوط دھاتوں پر بنا کر اس کے فعل کو بہتر کرتی ہو تو صاف ظاہر ہے کہ اس کے استعمال کو وہ تمام فوائد حاصل ہونے چاہئیں جو غدود دقیہ کے فعل کے بہتر ہونے سے حاصل ہوتے ہیں۔ اس لئے اب ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ غدود دقیہ کے فعل کے بہتر ہونے سے کیا کیا فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ چشمہ حیا ستمبر ۱۹۳۷ء کے ایک مضمون (مارمونز کا اثر صحت و شخصیت پر) میں مندرجہ ذیل سطحوں پر سے گذرتی ہیں۔

وطلق کے گرد دو چھوٹی چھوٹی گلیٹیاں ہیں جن میں سے تندرستی کی حالت میں ایک نہایت قیمتی رطوبت بنام تھائیراکسن رس کر خون میں شامل ہوتی ہے جو رطوبت کو ہماری زندگی کی رفتار کو کنٹرول کرتی ہے۔ تھائی رائیڈ گلینڈ کی یہ رطوبت جتنی مقدار میں زیادہ ہو اتنا ہی زندگی کی رفتار زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس رفتار کو طوالت عمر سے کوئی سروکار نہیں۔ بلکہ صحیح کیمیاوی معنوں میں اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کیمیاوی تبدل جو کہ ہمارے جسم میں ہوتے رہتے ہیں اور جن پر کہ زندگی کا دارومدار ہے۔ بہت جلد جلد سرانجام ہونے لگتے ہیں۔ زیادہ غذا بخوڑے عرصہ میں جسم کا حصہ بن کر کثرت سے قوت پیدا کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔ اور اسی انرجی کے باعث تمام حواس چست و چالاک رہتے ہیں۔ انسان اگر سوچتا ہے تو تیزی سے۔ اگر چلتا ہے تو تیزی سے۔ اگر محسوس کرتا ہے تو بہت جلدی اور اگر کسی کام کو سرانجام دیتا ہے تو نہایت چھرتی سے۔ اس کے برعکس اس رطوبت کی قلت

سے ان گلیٹیاں کو تھائی رائیڈ گلینڈ یا غدود دقیہ کہا جاتا ہے۔ اس کے مفضل حالات کام دینا و نہایت دیر میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

سے جسم کے اندر کیسیاوی تبدیل نہایت آہستگی سے ہونے لگتے ہیں۔ جس سے کند ذہنی۔ بے پرواہی۔ غفلت اور بے جا کاپرہ چھا جاتا ہے۔
 خوراک کے مقررہ وقت میں ہضم نہ ہونے کی وجہ سے بخوک میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اس کے جسم میں جذب نہ ہونے کی وجہ سے چربی بڑھنے
 لگتی ہے جس سے انسان کا جسم بے ڈھب اور وزن میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ معمولی کام سے تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ اور ذرا لڑائی بات
 پر غصہ آنے لگتا ہے۔

بعض دفعہ جو اکثر عجیب عجیب نمونے کے پست قد بے ڈھب ہونے دیکھنے میں آتے ہیں جو کہ سمجھنے چھوٹے بچوں کی تفریح طبع کا
 باعث بنا کرتے ہیں اور جن کو وہ ڈولے شاہ کا چوڑا پکار کر ہر ممکن ذریعہ سے تنگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان لوگوں میں یہ گلینڈ باطل کام
 نہیں کرتا۔ جسمانی بدنامی۔ زشتی و کجی کے علاوہ ان کی ذہنی حالت بھی عجیب طرح کی ہو جاتی ہے۔ ایک کافی عمر کا ایسا نام نہاد انسان بعض
 دفعہ اپنے ماں باپ یا اور کسی واقف کار کو نہیں پہچان سکتا۔ نہ وہ انسان۔ حیدر ان یا بے جان میں تیز کر سکتا ہے۔ احساس بالکل نہیں پایا جاتا۔ اپنی
 ضروریات کو چھوٹوں کی مدد سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہے۔ کیونکہ اس کو الفاظ اور ان کے مطلب بالکل یاد نہیں رہتے۔ پتھر بے تجربہ سے ثابت کیا ہے
 کہ تختہ اثر کن کی ایک خولک جو کہ مقدار میں ایک گرین سے بھی کم ہو جسم میں انرجی کی پیدائش کو روک دیتا ہے جس سے وہ تمام نقص جو کہ
 اس کی قلت کی وجہ سے پیدا ہوئے تھے رفتہ رفتہ دور ہونے لگتے ہیں۔ اگرچہ اس چیز کا استعمال مدت تک لازم ہے۔ تمام بڑے بڑے
 لوگوں اور سائنس دانوں کے ان تجربات کی بنا پر جو کہ انہوں نے اس گلینڈ کے متعلق کئے ہیں یہ وثوق سے کہا
 جاسکتا ہے۔ کہ تختہ اثر کن کی رائیڈ اور اس کی رطوبت کے بغیر جسمانی و ذہنی نشوونما بالکل ناممکن ہے۔

اب اگر تختہ اثر کن کی رائیڈ اور اس کی رطوبت کے بغیر جسمانی اور ذہنی نشوونما بالکل ناممکن ہے تو صاف ثابت ہو کہ جو چیز تختہ اثر کن کی رائیڈ کو مضبوط اور
 طاقتور بنا کر اس کے فعل کو بہتر کرتی ہو وہ جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لئے بھی بلاشبہ مفید و موثر ہوگی۔ اور ایوینا سٹاٹو (ایوینا سٹاٹو کا فعلی معلول)
 چونکہ تختہ اثر کن کی رائیڈ کو مضبوط اور طاقتور بنا کر اس کے فعل کو بہتر بنا لے۔ اس لئے جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لئے اس کا کثیر اثر ہو نا صاف ہر جہاں
 جب زندگی کی شمع ٹھسارہی ہو تو شعلہ حیات کو تیز تر اور روشن تر کرنے کے لئے ایوینا سٹاٹو کا استعمال کیجئے۔ اس کے استعمال سے
 تمام جسم کی انرژیز تیز تر شروع ہو جائے گی۔

جناب میڈیکس ایم اے، بی ایس سی ایم بی، فرماتے ہیں کہ:-

The best name for the thyroid gland is "The Gland of Creation", for it stimulates every kind of creation, whether mental, artistic, or in reproduction.

غدد در قیہ کا موزون ترین نام غدد تخلیق ہے۔ کیونکہ ہر قسم کی تخلیق خواہ وہ ذہنی ہو یا صناعت یا تناسلی۔ اسی غدد کی تحریک کا
 نتیجہ ہے۔

اور ایوینا سٹاٹو چونکہ غدد در قیہ کو تحریک دیتا ہے۔ اس لئے کہہ سکتے ہیں۔ کہ ایوینا سٹاٹو کا موزون ترین نام غدد تخلیق ہی کیونکہ

ہر قسم کی تکلیف خواہ وہ ذہنی ہو یا صناعی یا تناسلی۔ اس دوا کے استعمال کے نتیجہ کے طور پر پراس کی جاسکتی ہے ا

جب عقلی قوتیں کمزور پڑنا شروع ہو جائیں تو دل و دماغ میں ایک نئی زندگی کے آثار پیدا کرنے کے لئے ایوینا سٹاٹو کا استعمال کیجئے!

جسم اور دل و دماغ کی تباہ شدہ قوتوں کو از سر نو بحال کرنے کے لئے ایوینا سٹاٹو بلاشبہ ایک قابل قدر اور سبب دہ دوا ہے۔ لیکن

اس بات کا خاص خیال رہنا چاہیے کہ ایسی چیز نہیں ہے جو چند ہی خوراکیں یا تھیلی پر برسوں جبار دکھائے۔ قسطنطنیہ فائدہ کے حصول کے لئے

کچھ دیر تک اس کا باقاعدہ استعمال ضروری ہے۔ یہ نہ ہو کہ ایک دو اونس کے استعمال کے بعد فوٹے دیدیا جائے کہ دوا افضل ہو۔ کم از کم ایک

پونڈ کی شیشی کا استعمال ضرور کر لینا چاہیے۔ اس کے بعد اپنی جسمانی اور ذہنی قوتوں کو دیکھنا چاہیے۔ حالت قسطنطنیہ ہو گئی ہو تو بہتر درجہ حسب

ضرورت کچھ دوا اور بھی استعمال کرنی چاہیے۔ جتنی حالت زیادہ خراب ہوگی۔ اتنی ہی زیادہ دوا کی ضرورت بھی ہوگی!

ایوینا سٹاٹو کے استعمال کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پہلے ایک ہفتہ تک پندرہ پندرہ پونڈ کی تین خوراکیں روزانہ استعمال کی جائیں۔ فائدہ

شروع ہو جائے تو مقدار خوراک میں اس وقت تک اضافہ نہ کیا جائے جب تک فائدہ ہوتا چلا جائے۔ پندرہ پندرہ پونڈ کی خوراکیں کو

استعمال سے ایک ہفتہ کے اندر فائدہ معلوم نہ سے تو تیس تیس پونڈ کی تین یا چار خوراکیں روزانہ لینی شروع کر دی جائیں۔ جس سے فائدہ یقیناً شروع ہو جائے گا۔ اب جب تک فائدہ

ہوتا چلا جائے مقدار خوراک میں اضافہ نہ کیا جائے۔ فائدہ ہوتا چلا جائے تو ساٹھ ساٹھ پونڈ کی چار خوراکیں روزانہ لیں جائیں اور بس بعض

خاص خاص حالات کے سوا اس سے زیادہ مقدار خوراک کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس سے زیادہ مقدار خوراک کی ضرورت محسوس ہونے

کی صورت میں کسی لائق طبیب سے مشورہ لیا جائے جو ایوینا سٹاٹو کے فعل کو اچھی طرح سے سمجھتا ہو!

اگر شروع ہی سے ایوینا سٹاٹو کی ساٹھ ساٹھ پونڈ کی کئی کئی خوراکیں روزانہ لینی شروع کر دی جائیں تو اکثر فائدہ دماغ میں دد شروع ہو جاتا

ہے۔ اس لئے ہمیشہ پندرہ پندرہ پونڈ کی خوراک سے شروع کیجئے اور جب تک فائدہ ہوتا چلا جائے مقدار ایک ایک میں اضافہ کرنے کی ضرورت نہ سمجھئے!

تھائی رائیڈ کا فعل ضرورت سے زیادہ بڑھ جائے تو جسم اور دل و دماغ بلکہ خود زندگی کے لئے تباہ کار ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لئے ایوینا سٹاٹو

کا استعمال صرف اسی وقت تک جاری رکھنا چاہیے جب تک تھائی رائیڈ کا فعل تندرست حالت سے بڑھ کر خرابی پیدا کرنے کا باعث نہ بننا شروع

ہو جائے۔ اگر ایوینا سٹاٹو کے استعمال سے مایوسوں میں بعض میں تیزی، دل میں دھڑکن، جسم کے وزن میں کمی کے آثار پیدا ہونے لگیں تو

اس کا استعمال فوراً ترک کر دیجئے۔ کیونکہ یہ تمام علامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ خدہ و قیہ کا فعل ضرورت سے زیادہ تیز ہو گیا ہے جسے اگر روکا نہ گیا تو

جسمانی اور دماغی قوتیں برباد ہو کر رہ جائیں گی!

قیمت گھٹتہ بھٹی: گھٹتہ و غیر میں ایک اونس کی قیمت ڈیڑھ روپیہ سلیکٹور روپیہ تک اور ایک پونڈ کی قیمت بارہ روپیہ سلیکٹور روپیہ تک ہو۔ پورٹو سٹیمپ کی گھٹا ڈی

کی فہرست کے مطابق ایک پونڈ کی قیمت چار روپیہ سلیکٹور روپیہ تک ہوگی۔ فہرست میں ایک پونڈ کی قیمت دس روپیہ۔ البتہ ایک اونس کی قیمت ڈیڑھ روپیہ

کسی ہو۔ مگر اگر کوئی گھٹتہ کی فہرست کے مطابق ایک اونس کی قیمت آٹھ روپیہ سلیکٹور روپیہ تک ہوگی۔ اس حساب سے ایک اونس کی چار روپیہ ہے۔ بعض کی مشہور ترین فہرست میں ایک پونڈ کی قیمت دس روپیہ

نہیں بلکہ ایک اونس کی قیمت ایک روپیہ پانچ آنے اور ایک پونڈ کی قیمت بارہ روپیہ ہے +

علم عمل کشتہ جات

تمام صاحب علم و تجربہ و نیکو دل ڈاکٹروں اور محکموں ۱۲ اس پر اجماع ہے کہ صبح علم و فن کی باریکیوں کو پیش نظر رکھ کر تیار کئے جانے جاتے ہیں۔
قابل طبیب کی ہدایت تحت ہر عمر اور ہر موسم میں بے اندیشہ مضرت استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ ان کی مقدار خوراک قلیل ہوتی ہے۔ لیکن فائدہ
تشریح ہوتا ہے اور ذائقہ نازک سے نازک طبع مریضوں کے لئے بھی دل پسند۔ علاوہ ازیں وقت گزرنے کے ساتھ ان کے فوائد میں اضافہ ہوتا چلا
جاتا ہے۔ مگر ہڈیاں وغیرہ جوڑوں پرانی ہوتی جاتی ہیں ان کا اثر کم ہوتا جاتا ہے۔ ان امتیازی خوبیوں کے پیش نظر کشتہ جات
کے علم عمل کی قدر کیجئے جو سبھیلیت کے اس مستقل عنوان کے ذریعہ ہر شامت میں ناظرین کی خدمت میں پیش ہوتا رہتا ہے۔

مردوں کو زندہ کرنے والا کشتہ شگرف

ناظرین آجیات کی خاطر آج ایک ایسے کشتہ شگرف کی ترکیب پیش کرتا ہوں جو ہمارا سینہ کا راز ہے۔ اور جسے ہم نے ایک مدت سے چھپائے
رکھا تھا۔ آج اس خیال سے کہ آخر اس فانی دنیا سے چل دینا ہو۔ ترکیب پیش کئے دیتا ہوں۔ لیکن ہر کوئی بجائی اس سے فائدہ اٹھالے

یہ کشتہ ایک دفعہ تو مردوں کو زندہ کر کے باتیں کر دیتا ہے

اجزاء کشتہ
شگرف رومی کی ڈلی بھلا نہ خالص روغن زرد شہد خالص
ازد ایک چٹانک دو چٹانک دو چٹانک

ایک کڑھچہ آہنی لے کر بھلا نہ باریک کر کے نصف حصہ اس کڑھچہ میں بچا دیں اس کے اوپر شگرف کی ڈلی رکھ کر اوپر باقی
نصف بھلا نہ ڈال دیں اس کے اوپر شہد اور روغن زرد بھی ڈال دیں اور کڑھچہ کو پکڑ کر جلتی ہوئی آگ پر رکھیں۔
حتیٰ کڑھچہ میں آگ لگ جائے۔ پھر آگ سے اتار کر انگ رکھ دیں۔ حتیٰ کہ شہد۔ روغن زرد اور بھلا نہ وغیرہ جل کر کوئلہ ہو جائیں۔ اب
شگرف کی ڈلی کو نکال کر کھل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ پس اسے تیار ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ ملاحظہ فرمائیں شہد خالص کے ساتھ ایک چاول بھریں تو بخار سے کوئی نقصان نہیں ہونے
پائے گا اور نہ بخار بگڑے گا۔ جب بخار کا مریض لا علاج ہو چکا ہو اس وقت یہ کشتہ دو چاول بھر لے کر شہد یا گھائے کے دودھ کے ہمراہ مریض کو
میں ڈال دیں۔ فوراً ہوش میں آکر باتیں کرنے لگے گا۔ میرا بار کا تجربہ کر کہ آپ بھی تجربہ کر کے دیکھ لیں۔ (جناب پندار جن لعل شہر دہلی پوٹ ٹرین)
ملاحظہ ہو۔ شگرف معنی لینے۔ شگرف کی۔ بیکرو طریقہ ہر جس شگرف جہانانی کے لئے بہت کچھ مفید و موثر ہو جاتی ہے۔ یہ ترکیب ایک مشہور عام ترکیب

اور سینکڑوں کتابوں میں موج ہو۔ اس ترک کے مطابق تیار کردہ ٹیکنک مضیف باہ اور سرورامراض کو دور کرنے کے لئے عام طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ اور با
اوتقائیت مہیض ثابت ہوتی ہے۔ خاص طور پر مضیف باہ کو دور کرنے کیلئے تو عام متسل ہو رومن اور جنس حاجوں کے خاص طور پر مانی ہے۔ اس طرح کے تاکہ
شکاف مدہ کو بہت طاقت دیتی اور بخوک نکالتی ہے۔ درودہ کمی ختم کرتی ہے اور خشک طور پر مانی جاتا ہے تو چہرہ کا رنگ سرخ کرتی ہے۔ بالی ہمارے دلیرو کے لئے
دیکھیں کہ ہالات کے مطابق تجربہ کر دیکھئے اور تصدیق یا تکذیب آزمائش میں شائع کرائیے۔ ادریش

اگر چشم قلم می آریم بر روی اینک ایستادگی تو کرب

کشتہ قلمی از کربلی ایک اسکا تکریب

قلمی روز لیکر اسے لمحے بامحی کے برتن میں رکھ کر آگ پر
لکھنے میں اور اعلیٰ کے پانی میں گرائیں دلی کا پانی سڑے
بنائیں کہ آدمہ پاؤں لیکر ایک سیلابی میں جند گتے بھر کر لی

چنان کہ نکالیں بس تیار ہو یہ نوٹ کر لیں کہ پانی میں گراتے پر قلمی بعض دفعہ اچھل کر باہر نکل پرتی ہے جس وجہ سے نقصان پہنچے گا خطرہ ہوتا ہے اس کی اجائی پانی
سٹی کے برتن میں ڈال کر اس پیش کا دیار بن کر رکھ لیں جس کے زمین میں ایک مسواغ کر لیا گیا ہو اس مسواغ سے قلمی کو مٹی کے پانی میں گرائیں تو اس کا چمک کر رہ جائے اور دو تاجا کر نیو گئے جسم کو
نقصان پہنچا کا خطرہ دور ہوگا۔ قلمی کو ایک لمبھا شیش اور اعلیٰ کے پانی میں گرائیں۔ ذرا ستر پلوں پر لی کہ پانی کو نکال کر دوسری بانگ چلائیں اعلیٰ کے پانی میں گرائیں۔ اسی طرح کل ستاب کر لیں
اب قلمی صاف ہو گئی اسکے سازگی فن کو یاد کرنے والے عالموں کی رائے ہو کہ بغیر صاف کی ہوئی دھاکا کشتہ ہی نقصان ہوتا ہے بسین صحیح طریقہ سے صاف کیا ہوئی دھاکا ٹھیک
طریقہ سے تیار کیا ہو کشتہ ماں کے دھوکے طرح بے ضرر ہوتا ہے۔ اس لئے کسی بھی دھاکا کشتہ تیار کرنے سے پہلے اسے عالموں کی بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق صاف کر لینا چاہیے۔
صاف کرنے کو تفصیل: شروع میں اور تدبیر بھی کہتے ہیں اور صاف کی ہوئی چیز کو مصفے شدہ یا مدبر کہتے ہیں۔ اب اس قلمی مصفے کا کشتہ تیار کیجئے
صاف کی ہوئی قلمی کو کوٹ کر ساٹا بلکہ تپا پیرو سا بلایجئے اور اسے قیمتی سوچو پتا ماجر مالک لپیٹے۔ چھوٹا کتنا؟ بس بجیے کہ ہر ایک ٹکڑا چاول جتنا ہو!
اب درخت پیل کی خشک چھال کے موٹے موٹے ٹکڑے دو سر لکیر ان میں نصف تک قریب کسی ایسے گردے میں ایک دو سر کے ساتھ ملا کر بچھائیں جہاں مکمل ہوا بیگنی ہو۔ اور
قلمی کے چاول ان ٹکڑوں پر اس طرح سے چن دیں کہ ایک چاول دو سر سرنگ رہے۔ اب پیل کی چھال کے باقی نصف ٹکڑے قلمی کے چاولوں کے اوپر اس طرح سے بچھائیں کہ وہ
ان کے نیچے بخوبی چھپ جائیں جب سب کچھ دیکھے تو غور سا گھاس پھوس یکر پیل کی چھال کے ٹکڑوں پر ڈال کر آگ لادیں۔ جب آگ بالکل مرد ہو جا تو اوپر سے
پیل کی چھال کے ٹکڑوں کی راکھ کو آہستہ آہستہ الگ کر کے درمیان میں سے قلمی کے سفید پھول سے چن لیں۔ بس یہی کشتہ قلمی ہے۔
دافع ہے کہ اس طریقے سے کشتہ بنانے میں کچھ قلمی کمی بھی رہ جائے گی اور وہ راکھ کے نیچے ملے گی اسے بھی تلاش کر کے رکھیجئے پھر کبھی دوبارہ کشتہ بنا وقت کا آنے لگی۔
اس طریقہ سے کشتہ تیار کرتے وقت آگ ستر پلوں پر رکھ میں سے بعض دفعہ قلمی کی بعض ڈالیاں ایسی ملتی ہیں جن کا کچھ حصہ تو سفید شگفتہ ہو گیا ہوتا ہاں جیسے سخت دھاکا
کا سا ہوتا ہے اگر اسے شگفتہ حقہ الگ کر لینا چاہیے یہ کشتہ ہی جو حصہ سخت ہوئے الگ کر لینا چاہیے یہ کمی قلمی ہو۔ اسے محفوظ رکھیں پھر کبھی کشتہ بناتے وقت
اسے کمی قلمی کے ساتھ ملا کر اس کا بھی کشتہ تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس ترکیب کے قلمی جو سفید شگفتہ کشتہ تیار ہوتا ہے وہ بالکل بے ضرر ہوتا ہے۔
ایک رتی بھر یہ کشتہ صبح کے وقت تازہ کھن ۲ تولہ میں رکھ کر استعمال کیا جائے تو پتلی منی کو گوارھا کرتا ہے۔ جریان و احتمال کو بھی فائدہ پہنچاتا
ہو تازہ منی کشیر مقدار میں سپدا کرتا اور اس میں اول اسپدا کرنیوالے کریموں کی تعداد کو بڑھاتا ہے۔ دماغ کو بھی کسی قدر طاقت دیتا ہے۔
احتیاط عمل کی جس کا زہ کو دور رکھیے ایک لا جواب منہ کے عنوان جو نیزہ حیات کی گزشتہ اشاعت میں شائع ہو اس کے ساتھ اس کشتہ قلمی استعمال کیا جائے تو زیادہ مکی تر ہے کہ کسی

نئے خیالات و نظریات

زندگی کیا ہے؟ ماحول پر مبنی۔ ماحول زندگی کو نکل جانا چاہتا ہے۔ زندگی ماحول کی فطرت کے متعلق معلومات ماحول کر کے اس پر غالب آجاتی ہے تو قائم رہتی ہے ورنہ فنا ہو جاتی ہے۔ اس لئے اگر زندہ رہنا ہو تو اپنے گرد و پیش کی دنیا کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات ماحول کرنے کی کوشش کیجئے۔ نئے خیالات و نظریات گرد و پیش کی دنیا کے متعلق آپ کی معلومات میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس لئے ان کی قوت ہنگامہ خیز ہے۔ ان سے نظام بننے اور مگرہتے ہیں۔ ان سے جہان بڑھتا اور اُجڑتا ہے۔ ان سے دنیا میں پیدا ہوتی اور مٹتی ہیں! — زندگی قائم رکھنے کی تمنا ہو تو ان کو نظر انداز نہ کیجئے۔ بلکہ آبجیات کے اس مستقل عنوان کے تحت ان پر عبور حاصل کرنے کی کوشش کیجئے؛

ادبیات

عقل کو حیران کر دینے والی پیشین گوئیاں

ایک مغربی مفکر اور محقق نے بعض ایسی پیشین گوئیاں کی ہیں جن کو پڑھنے کے بعد فسان کی عقل حیران رہ جاتی ہے اور انسان یہ سوچنے لگتا ہے کہ یہ دنیا کیا ہے کیا بننے والی ہے۔ ہم ان پیشین گوئیوں میں سے چند پیشین گوئیاں ناظرین کی معلومات کیلئے درج ذیل کرتے ہیں۔

موجود دنیا سے کہیں زیادہ حیرت انگیز دنیا | دنیا میں سائنس جس رفتار کے ساتھ ترقی کر رہی اگرچہ اس کو بہت زیادہ امید افزا کہا جاتا ہے اور عام خیال ہے کہ سائنس نے کافی سے زیادہ ترقی کر لی ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ سائنس ابھی دودھ پیتے بچہ کی مانند ہے۔ وہ زمانہ قریب ہی جب سائنس پوری طرح ترقی کرنے کے بعد ہمارے سامنے ہوگی جب سائنس پوری طرح ترقی کرے گی تو اس وقت کی دنیا موجودہ دنیا سے کہیں زیادہ حیرت انگیز دکھائی دے گی۔

انسان مرا نہیں کرے گا۔ سائنس کے ترقی کر لینے کے بعد یہ چیز بالکل یقینی ہے کہ ایک زمانہ ایسا آجائے گا جب انسان مرا نہیں کرے گا بلکہ جب تک چاہے گا سائنس کے ذریعہ زندہ رہ سکے گا۔ آج بھی امریکہ اور جرمنی کے سائنس دان اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں کہ مردہ انسانوں میں دوبارہ جان ڈال دیں۔ لیکن ان کو پوری طرح کامیابی نہیں ہوئی ہے۔ پچھلے دنوں ایک ڈاکٹر انسان کو تقریباً ایک دن رات زندہ کر کے رکھا گیا۔ اس مرنے والے نے لوگوں سے باتیں کیں۔ لیکن چوبیس گھنٹے کے بعد وہ دوبارہ مر گیا۔

جب سائنس ایک مردہ کو چوبیس گھنٹے زندہ رکھ سکتی ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ اسے لامحدود مدت تک زندہ کر دے سکے۔ دنیا دیکھ لے گی کہ وہ زمانہ آجائے گا جب مردہ میں جان ڈالی جا سکے گی اور ایک انسان صدیوں تک زندہ رہا کرے گا۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر سائنس کے ذریعہ انسان کو لامحدود زمانہ تک زندہ رہنے کی قدرت مل گئی تو پھر اس دنیا میں نئے پیدا ہونے والوں کی کتنی

تجربہ کر لے گی۔ کیونکہ مرنے کا قانون قدرت اسی لئے رکھا ہے تاکہ نئے پیدا ہونے والوں کے لئے گنجائش نکل سکے۔

میراثی خاں کہ مردوں کو زندہ کرنے کی دریافت کے بعد غالباً حکومتوں کو ایک قانون بنانا پڑے گا جس کی نوسے ایک معینہ مدت تک ہی انسان صبا زندگی حاصل کر کے زندہ رہ سکے گا۔

غذا کی ضرورت نہیں ہے گی اس زمانہ میں کوئی انسان بھی بغیر غذا کے زندہ نہیں رہ سکتا۔ لیکن ایک زمانہ ایسا بھی آجائے گا جب انسان کو غذا کی قطعی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ بس یہ ہوگا کہ ایک مقوی گولی صبح کو کھالی اور تمام دن کے لئے کافی ہو گیا۔

برلن کے ایک ڈاکٹر نے حال ہی میں ایک دوا ایجاد کی ہے جس کے چند قطرے کئی سیر غذا کے برابری قوت پہنچا سکتے ہیں۔ اور اس دوا کے استعمال کے بعد مریض کو بھوک بھی نہیں معلوم ہوتی۔ اس ایجاد سے ہم کو یقین ہوتا ہے کہ وہ زمانہ اب قریب ہے جب لوگ سیروں غذا نہیں کھایا کریں گے بلکہ ایٹمی یا چند قطروں سے سیروں غذا کا کام نکل جایا کرے گا۔

انسان سویا نہیں کرے گا۔ انسان کے وقت کا بہت سا حصہ سونے میں برباد ہو جاتا ہے اور انسان کو سونا اس لئے پڑتا ہے۔ کیونکہ سونے کے بغیر کوئی شخص اپنی صحت کو برقرار نہیں رکھ سکتا۔ لیکن ایک زمانہ ایسا آجائے گا جب انسان سویا نہیں کرے گا بلکہ مشین کے ذریعہ اپنی تکان دور کر کے ایسا ہی چیت ہو جایا کرے گا جس طرح سات یا آٹھ گھنٹے سونے کے بعد انسان بالکل چست نظر آتا ہے۔

آپ کو شاید معلوم ہو کہ امریکہ کے ایک ماہر نے ایسے مریضوں کے لئے جن کو نیند نہیں آتی ایک ایسی مشین ایجاد کی ہے کہ اس مشین پر بیٹھنے کے بعد مریض فوراً سو جاتے ہیں۔ اور پندرہ منٹ سونے کے بعد ایسے ہی چیت ہو جاتے ہیں گویا کہ وہ تمام رات نہایت آرام کے ساتھ سوئے ہیں۔

اس مشین کی ایجاد کے بعد کوئی وجہ نہیں کہ آگے چل کر مستقل طور پر ایسی مشینیں بن جائیں جو کہ نیند کا بدلہ ہو سکیں اور جن کے تیار ہونے کے بعد انسان کو سونے کی ضرورت باقی نہ رہے۔

انسان پرندوں کی طرح اڑا کرے گا۔ اگرچہ انسان نے موجودہ زمانہ میں بھی ہوا۔ پانی اور زمین پر اپنا پورا پورا تسلط قائم کر لیا ہے لیکن اس وقت تک انسان اس چیز میں ناکام ہے کہ وہ پرندوں کی طرح اڑ کر جہاں چاہے چلا جائے۔

وہ زمانہ بہت قریب ہے جب پرندوں کی طرح انسانوں کے بھی پر نکل آئیں گے۔ یہ پرسائش کا ایک حیرت انگیز اضافہ ہوں گے۔

پچھلے دنوں ہابک سائینس دان نے اس قسم کے پر بنائے تھے۔ لیکن یہ پر کامیاب نہ ہو سکے۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ بغیر پروٹر کے یا بجلی کے آئموں کے حرکت کرنے والے اس قسم کے پر بن جائیں جن کو انسان لگا کر پرندوں کی طرح اڑتا پھرے۔

انسان کے مکان گھونسلے بن جائیں گے۔ موجودہ زمانہ میں انسان بڑی بڑی عالی شان عمارتوں میں رہتا ہے۔ کیونکہ

انسان کی ضروریات بے حد بڑھی ہوئی ہیں۔ انسان کو غسل خانے کی، پانخانے کی، آرام کے کمرے کی، سونے کے کمرے کی، باورچی خانے کی

اور اسی قسم کی سینکڑوں ضروریات ہیں۔ لیکن ایک زمانہ آئے گا جب انسان کی یہ تمام ضروریات ختم ہو جائیں گی۔ اور انسان گھونسلے نما

چھوٹے چھوٹے مکانوں میں گزر کر رہے گا۔ کیونکہ سائینس کی ترقی کے بعد نہ باورچی خانے کی ضرورت رہے گی۔ نہ سونے کے کمرے کی۔ اور نہ دوسری

ضروریات کی۔

کالج اور اسکول بند ہو جائیں گے

سائنس کی ترقی کے بعد کالج اور اسکول کی بھی ضرورت باقی نہ رہے گی۔ کیونکہ ایک زمانہ ایسا آجائے گا جب طلبہ کو کالجوں میں تعلیم حاصل کرنے کی بجائے تعلیمی ڈکٹروں کی جانب رجوع کرنا پڑے گا۔

یہ تعلیمی ڈاکٹر انجیکشن کے ذریعہ علم کو دماغ میں دوڑایا کریں گے۔ مثلاً ایک شخص ریاضی کی تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس کے دماغ میں ریاضی کے ایسے انجیکشن لگا دئے جائیں گے جن کے اثرات خود بخود اس کو ریاضی دان بنادیں گے۔ اسی طرح دوسرے علوم و فنون بھی بذریعہ انجیکشن دماغ میں پہنچائے جاسکیں گے۔

صنعتی تعلق کی ضرورت نہیں رہے گی

نسل انسانی کے بڑھنے کے لئے اور بچے پیدا کرنے کے لئے آگے چل کر اس کی قطعی ضرورت نہیں رہے گی۔ کہ مرد اور عورت آپس میں صنعتی تعلق پیدا کریں۔ بلکہ یہ کام بھی انجیکشن سے نکل جایا کرے گا۔

عدوتیں اچھی نسل کے جراثیم رحم میں داخل کرالیں گی اور اس کے بعد نہایت تندرست اور ہوشمند بچے پیدا ہو سکیں گے۔
غرض کہ خد صدیل کے اندر ہی اندر یہ دنیا جہاں ہم کو دکھائی دے رہی ہے اتنی بدل جائے گی کہ انسان اس وقت اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ ملحد از دین دنیا۔

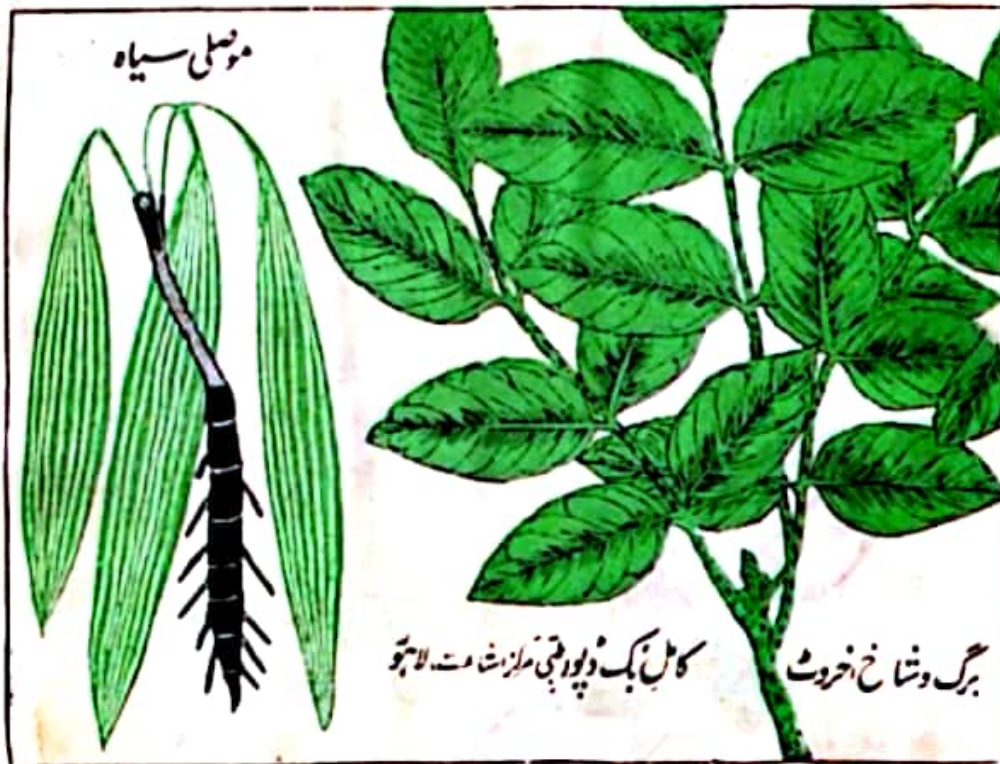
جوانی کی کوئی کمی غلط کاموں سے آکرہ

ہر قسم کی جہانی، دماغی اور شہوانی کمزوریوں کے شرطیہ علاج کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ اپنے مفصل حالات سمجھا کر اپنے مزاج اور اپنے حالات مرضی کے مطابق صحیح دوا ایڈیٹر آبجیات سے تجویز کرائیے۔
بے سوچے سمجھے اور اندھا دھند طور پر استعمال کرنے سے قیمتی سے قیمتی نسخہ بھی اکثر نالام ثابت ہوتا ہے۔
اس لئے بے سوچے سمجھے اور اندھا دھند طور پر کسی دوا کا استعمال نہ کیجئے ورنہ کامیابی نہیں ہوگی۔

شرطیہ طور پر کامیابی

چاہتے ہیں تو آج ہی اپنے مفصل حالات ایڈیٹر آبجیات کو لکھیں اور اس کا بیش قیمت مشورہ مفت حاصل کیجئے۔ اس مخلصانہ مشورہ پر عمل کر کے اپنی زندگی کو بڑھائیں اور کامیاب بنائیے!

آج ہی خط لکھ دیجئے!



جرمی بوٹیوں کے کرشمے

ہر جنون ایک مستقل عنوان ہے جس کے تحت آبجیات کی ہر اشاعت میں مختلف جرمی بوٹیوں کے وہ کرشمے کار فرماؤ پوری تفصیل سے پیش کئے جاتے ہیں۔ جن میں سے صرف چند ایک کی واقفیت سے سنیا سی اور ہمارا ہر جرمی بوٹی کی نگاہوں سے دیکھے جاتے ہیں!

بوٹیوں کے مختلف نام: مقام پیدائش، موسم پیدائش، ذخیرہ ضروری امور پر بصیرت افزا روشنی ڈالنے کے ملاؤ بوٹیوں کی فوٹو بلاک کی صاف اور واضح رنگین تصویریں بھی مضامین کے ساتھ شائع کی جاتی ہیں تاکہ بوٹیوں کو پہچاننے میں کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے!

بوٹیوں کو محض گھاس پھوس خیال نہ فرمائیے۔ ان کے ہر ٹکڑے میں آہو حیات کی بوندیں پنہاں ہیں! — اڈریٹکس

موصلی سیاہ

انٹیم پرم پرکاش کرشنا تلہنڈہ حضرت علامہ عظیم پٹت کرشن کنورد صاحب شرما

موصلی سیاہ آیور وید کی مشہور و معروف ادویات میں سے ہے! یونانی طب کی قدیم کتب میں اس کا ذکر نہیں ملتا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم یونانی اطباء موصلی سیاہ سے واقف نہ تھے! — چنانچہ عربی اور فارسی میں اس کا نام شقائق ہندی بھی اس امر کی دلیل ہے! — آج کل تو یہ دوا اپنی خاصیتوں کی وجہ سے طب یونانی میں بھی بکثرت مستعمل ہے اور بہت سے مقوی باہ مرکبات میں شامل کی جاتی ہے! — ہر اکہات کے تحت سفوف مرسلین بھی اسی قسم کا نسخہ ہے۔

موصلی سیاہ کھنگالی میں نال مولی — کرناٹکی میں نیل ناڑی — تلنگی میں تلے گڑ لیتے ہیں۔ لیکن موصلی سیاہ اس کا بہت مشہور عام نام ہے۔ اور ہندوستان کے تقریباً تمام حصوں میں سمجھا جاتا ہے! — اٹینی میں اسے اسپیرگیس (*Asparagus*) کہتے ہیں! — اور ماہرین نباتات اسے (*Bomlox*) بباکس کے نام سے یاد کرتے ہیں!

موصلی سیاہ کا پودا زیادہ تر مالابار میں ہوتا ہے۔ ہندوستان کے پہاڑی علاقوں میں بھی کہیں کہیں مل جاتا ہے۔ خزانہ الاویہ میں لکھا ہے کہ اس کی پیدائش ہمالیہ میں جنٹسے کاشیہ پہاڑ تک۔ سن سریم اور کیپ گورن کے جنوب تک ہوتی ہے۔ خاص خزانہ الاویہ میں اس کے کوہستان میڈن میں بھی بکثرت پائے جانے کا ذکر ہے۔ اس پودے کے پتے اس طرح ہوتے ہیں۔ جس طرح بہت چھوٹے — ننھے چھوٹے ہوتے — کچھوٹا ٹکڑے دخت کے پتے! — اس کا پھول چھوٹا سا نصف انچ کے قریب لمبا، زرد سنہری اور چکرور شکل کا ہوتا ہے۔ اس کی جڑ دوا انچ سے لے کر ایک فٹ تک لمبی اور ایک انچ موٹی ہوتی ہے اور اس پر باریک باریک ریشے ہوتے ہیں۔

موصلی سیاہ کا جڑ مستعمل ہی جڑیں ہیں۔ اور بازار میں موصلی سیاہ کے نام سے جو چیز ملتی ہے وہ انہی جڑوں کے چھوٹے چھوٹے

بکڑے ہوتے ہیں۔ یہ جڑیں اوپر سے سیاہ اور سہوار لیکن اندر سے کھردری اور خاکی ہوتی ہیں۔ ان کو چبانے سے لمبا لکھتا ہے۔ جس میں آلو کی سی بو ہوتی ہے۔ مگر یہ آلو کی طرح تلخ نہیں ہوتا!

نخراشن الاودیہ میں اسے دوسرے درجہ میں گرم خشک لکھا ہے۔ لیکن بہت سے مصنف اسے دوسرے درجہ میں گرم خشک اور طوبت فطلیہ بتاتے ہیں!

آیورید میں موصلی سپاہ کو مقوی باہ، مولد و مغلظ منی اور دافع جریان و احتلام بتایا گیا ہے۔ یہ بدن کو قوی اور فرو کرتی ہے؛ بخار، یرقان، ہیضہ وغیرہ میں مفید ہے۔ برہمن کو رنج کرتی ہے اور زہر کو دود کرتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اس سے سانپ تک کاہر اتر جاتا ہے۔ سسل ابول اور دیگر مہاشاب کی بیماریوں میں بھی نافع ہے۔ اس کے استعمال سے غلظتِ معدہ کا احتال ہے۔ اس لئے اسے استعمال کرتے وقت اس میں مصری پپسل، دودھ، سونٹھ وغیرہ میں سے کوئی چیز ضرور ملا لینی چاہیے۔ یہ چیزیں بہت حد تک اس کی مضرت کو مٹ کر دیتی ہیں!

طبی کتابوں میں اس کے مفرد استعمال کے بہت سے طریقے درج ہیں۔ لیکن اسے مفرداً اس قدر استعمال نہیں کیا جاتا تاہم ذیل میں اس کے مفرد استعمال کے چند طریقے بھی مذکور ناظرین کئے جاتے ہیں۔

نخراشن الاودیہ میں لکھا ہے کہ اسے (۱) زیرہ کرمانی کے ہمراہ کھلانا یرقان کے لئے نافع ہے۔ (۲) زنجبیل بے ریشہ کے ہمراہ کھلانا ہیضہ، منی اور اسہال میں مفید ہے۔ (۳) پیاز کے پانی کے ہمراہ قولنج ریخی کے لئے نفع بخش ہے۔ (۴) آب برگ نمسی کے ہمراہ غلیل ریاح کے لئے نافع ہے۔ (۵) برگ فنجاشت کے ہمراہ ام الصبیان کے رنج کرنے کے لئے مفید ہے۔ (۶) ترچہ کے ساتھ استعمال کرنے سے سیلان منی کے لئے اکیر ہے۔ (۷) ناٹخواہ کے ہمراہ سرفہ بارد؛ کجند کے ہمراہ تپ چوٹھیہ؛ غب اور ہدری — نمک سنگ کے ہمراہ بھوک کی زیادتی۔ اور آب گرم کے ہمراہ دندکیم کے لئے مفید ہے (۸) دار نفل کے ہمراہ دیوانہ کتے کے کانے کے لئے سفید ہے۔ (۹) شیر گاؤ اور مصری کے ساتھ منی پیدا کرنے اور قوت باہ بڑھانے کے لئے مفید ہے وغیرہ۔

مرکبات (۱) **حب مصلی سپاہ** بہت سی کتب میں اس کا نسخہ درج ہے۔ اور وہاں اسے قوت باہ کے لئے بے نظیر چیز بتایا گیا ہے۔ آپ بھی آزاد دیکھئے!

باریک پس ہوئی موصلی سپاہ ایک سیر کو ڈیڑھ سیر گائے کے دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ تمام دودھ جذب ہو جائے پھر اس کو سیاہ میں خشک کر کے اس میں جانفل اور مادہ تری ہر ایک ایک پاؤ کوٹ چھان کر ملا دیں۔ بعد شمس کے تمام میں اس کی گولیاں بنالیں اور تین ماشہ کے قریب گولیاں دودھ کے ساتھ لے لیا کریں۔ صبح و شام دواؤں وقت! — (۲) **سفوف صلیغین**۔ موصلی سفید موصلی سپاہ جین مسٹ؛ بہمن سفید؛ مالکھانہ؛ غلب مصری؛ گوکھرو؛ تخم کوکچ ہر ایک ایک تولہ۔ ہندو شیریں؛ معشکی؛ ناہنچی خرد۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ تخم انگن زماشہ۔ سنگھارہ ۱۱ تولہ۔ کوہ مصری حب عزوت — سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ملا لیں۔ صبح و شام چھ چھ ماشہ سفوف گائے کے دودھ کے ساتھ لیں۔

دافع جریان و احتلام، مولد و مغلظ منی، وغیرہ (۳) **حب مصلی پاک**۔ آیوریدہ کا مشہور نسخہ۔ آیوریدہ کے مرکبات کی بہت سی کتابوں میں مذکور ہے۔ کوشنا

اخروٹ ط

از قلم جناب مکرم عبد الباقی صاحب عتیقی کامل بک ڈپو — لاہور

ملاحظہ ہو۔ اخروٹ اور مٹی سیاہ کی جاکھ رنگین تصویر پر پس میں ٹھیک وقت کو پہننے کی وجہ سے گزشتہ اشاعت میں شائع نہیں ہو سکی تھی۔ اس لئے موجودہ پرچہ میں شائع کی جا رہی ہے۔ اس مضمون کی پہلی قسط گزشتہ پرچہ میں دیکھیے۔ ایڈیٹر

(ج) **پوسٹ اخروٹ** { امراض دہن } اخروٹ کے پھلکے کو پانی میں جوش دے کر غرغره کرنا دم کو تحلیل اور مسوڑھوں اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے (۲۷) دافع قمل اسے پس کر

چند روز روغن زیتون میں تر کر کھر ہالوں میں لگانے سے جڑیں دور ہو جاتی ہیں اور پھر پیدا نہیں ہوتیں (۲۸) سرخی رخسار کو پس کر سر کے میں بلا کر منہ پر لگانے سے رخسار پر سرخی آ جاتی ہے۔ (۲۹) دافع زخم اسے پس کر چھڑکنے سے زخم خشک ہو جاتے ہیں (۳۰) دافع زخم اسے بلا کر اس کی راکھ زخم پر چھڑکنے سے زخم جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔

(ح) **سبز پوسٹ اخروٹ** { (۳۱) سفید بال سیاہ کرنا۔ اخروٹ کے سخت پھلکے کے اوپر جو سبز پوسٹ ہوتا ہے وہ تازہ لے کر لوہے کی میل کے ہمراہ پس کر

ایک ہفتے کے بعد بالوں پر لگائیں تو وہ سیاہ ہو جائیں گے (۳۲) ایضاً۔ لوہے کی میل اور کھکے ہمراہ پکا کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھ کر لگنا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔ (۳۳) امراض سرو اعصاب۔ اسے ہمزون برگ خٹا کے ساتھ پس کر لگانے

سے نزول پراگندہ درد و شقیقہ فاج اور سردی کے تمام امراض۔ نفیس وغیرہ دور ہو جاتے ہیں (۳۴) امراض حلق و دہن۔ اس کے عصا کو شہد کے ہمراہ جوش دے کر غرغره کر کے حلق منہ اور خلق کے عضلات کے اورام اور منہ کی پھنسیاں دور ہو جاتی ہیں۔ دانتوں کی جڑوں سے خون آنا رک جاتا ہے۔ (۳۵) دانت درد۔ اسے خشک کر کے پس کر دانتوں پر

لگانا دانتوں کے درد کو زائل کر کے ہے۔ (۳۶) تقویت دماغ و بدن۔ اسے شکر کے ہمراہ کھانے سے بدن فرو ہوتا ہے۔ جہر دماغ اور منی بڑھتے ہیں (۳۷) تقویت معدہ۔ اسے انجیر کے ہمراہ کھانے سے بھوک بڑھتی اور معدہ کو تقویت پہنچتی

(۳۸) دافع اخلاط و ماغ و نسیان۔ اس کے درخت کی جڑ کی تازہ چھال ہر باغی

(۳۹) رطوبت دہن و خرابی دندان۔ اس کی جڑ کی چھال دانتوں پر لٹنے سے انہیں گھٹنے کو

خواب ہونے سے بچاتی ہے اور منہ کی رطوبت کو دور کرتی ہے۔ (۴۰) اورام دہن و خلق۔ اس کو پانی میں جوش دے کر غرغره کرنا خلق اور منہ کے اورام میں نفع بخش اور معدہ کے درد میں بھی مفید ہے۔ (۴۱) نچلے دھڑکے امراض۔ یہ دس روز

کی مقدار میں پانی میں جوش دے کر پینے سے قے ہا کر لیسار یعنی اخلاط دگر ہوتے ہیں اور تنقیہ ہونے سے سرین کے درمیان کی ہڈی کا درد دفع ہو جاتا ہے اور نچلے دھڑکے اکثر امراض سے نجات ملتی ہے۔ (۴۲) یواسیر اور امراض مقعدہ سے زیتون کے تیل میں جوش دے کر اگلا کر بواسیرہ مقعدہ کے اکثر امراض پر لگانا سودمند ہے (۴۳) سسل بول۔ ۹ سے ۱۰ اش تک یہ چھال میں کر چھانکنا استرخائے شاد کی وجہ سے پیشاب کے بار بار اور قطرہ قطرہ آنے کو روکتا ہے۔

(۴۴) اس کے پتے انجیر خشک کے ہمراہ میں کر چھانکنا سسل بول میں مفید ہے۔
(۴۵) ناسوج چشم۔ اخروٹ کے درخت کا گوند آنکھ کے ناسور پر لگانا سودمند ہے۔

دوسرا جزا

(۴۶) زخم۔ اس کا گوند خراب اہل گرم زخموں پر چھیر کنا نفع بخش ہے۔ (۴۷) درد دندان۔ اس کا گوند دوا لے دانت پر لگانا درد کے رکنے میں مجرب ہے۔ (۴۸) امراض طبعی و ریجی۔ سوی کے باعث وجع الماعل: لقوہ: فالج: یاتپ طبعی ہو تو مغز اخروٹ کو زیرہ سیاہ کے ہمراہ میں کر شہلا کر حام یا دھوپ یا گرم کرے میں گرم فرش پر مالش کر کے لمبا اور صاف دیں۔ حتیٰ کہ خوب پسینہ آجائے۔ پھر پسینہ صاف کر کے لمبا آتا رہیں اور سرد ہوا سے بچائیں۔ سرد پانی بھی نہ دیں۔ ایک دو بار اس طرح مالش سے آرام ہو جائے گا۔ (۴۹) ضعف بصارت۔ دماغ اخروٹ تین ہرڑوں کے ساتھ ملا کر راکھ کو چار سیاہ مرچوں کے ہمراہ کھل کر کے آنکھ میں لگانے سے بینائی میں قوت آتی ہے۔ (۵۰) کرم اسما۔ اس کے درخت کی چھال کا جوشاندہ پلٹے سے آنتوں کے کیڑے مارتے ہیں۔ (۵۱) ایضاً۔ اس کے پتوں کے جوشاندہ سے بھی یہی نتائج مرتب ہوتے ہیں (۵۲) کنٹھ مالا۔ اس کے پتوں کا جوشاندہ پینے سے اس سے گلٹی کو دھونے سے کنٹھ مالا سے نجات ملتی ہے۔ (۵۳) مصفیٰ بڈل۔ اس کے درخت کی چھال دانتوں پر ملنے سے دانت صاف ہوتے ہیں اور ان میں کیڑے نہیں پڑتے۔ (۵۴) بدن کی سوچ۔ ایک سے چار تولد تک اس کا تیل پاؤ بھر گائے کے پیشاب میں ملا کر ملنے سے بدن کی سوچ اتر جاتی ہے (۵۵) تشنج۔ میضہ۔ اس کا تیل سردی کے درد یا میضہ کے تشنج میں ملنا صاف ہے (۵۶) بادی کا درد۔ اخروٹ کے تازہ مغز کو میں کر لپ کر کے گرم اینٹ پر پانی چھڑکے کپڑا لپیٹ کر سینک کرنے سے بادی کا درد فوراً کاڈر ہوتا ہے۔ (۵۷) ناروا۔ تیل کے بعد جو کھلی (بھوکس) رہ جاتی ہے اسے پانی سے میں کر گرم کر کے ناروا پر لپ کر کے پٹی باندھنے سے سوچ اتر جاتی ہے اور پندرہ بیس منٹ کے استمال سے ناروا گل کر رہ جاتا ہے (۵۸) یواسیر کے مٹے۔ اس کا تیل بواسیر کے مسوں پر لگانے سے سوچ کم ہو جاتی ہے۔ (۵۹) واقع زہر۔ اس کا مغز کھلانے اور لگانے سے (ہر اتر جاتا ہے)۔ ایفم کا زہر بھی اتر جاتا ہے۔ (۶۰) ناسور۔ موم اور میٹیل ہرزن گچھلا کر لپسا ہڑا مغز اخروٹ ملا کر لپ کرنے سے ناسور کو فنا دہوتا ہے۔ (۶۱) دست آور۔ اس کے منز کے اوپر کا چھلکا جوش دے کر پلانا دست آور ہے۔ (۶۲) حالبس خون بواسیر۔ اس کے چھلکے کی راکھ کسی حالبس خون دوا کے ساتھ کھلا تا بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔ (۶۳) بادی امراض۔ اس کے تیل کی مالش کر کے بادی مٹانے والی ادویہ کے بھپارہ سے بادی امراض دفع ہوتے ہیں۔

یونانی مجربات و مرکبات

روغن اخروٹ۔ ہزہ اخروٹ کے مغز کو باریک کوٹ کر گڑھے کپڑے کی تھیلی میں بھر کر کل میں دباؤں۔ سفید۔ پتلا اور میٹھا تیل نکل آئے۔

دیگر۔ اگر زیادہ تیل نکالنا ہو تو دس سیر مغز اخروٹ لیں۔ آٹھ سیر کوکولہو میں بیلین۔ جب وہ باریک پس کر تیل چھوڑنے لگیں تو باقی وہ سیر مغز بھی ڈال دیں۔ اور ان کے آدھ پسا ہونے پر سیر بھر مضر کے بڑے بڑے ٹکڑے کر کے ڈالیں۔ بھوکا ہم کر تیل الگ ہو جائے گا۔ اسے چینی یا کلچ نمکے برتن میں چند روز پٹا رہنے دیں تاکہ درد (میل) ہٹائیں ہو کر صاف ہو جائے۔

استعمال و فوائد۔ سانس دس ماشہ روغن اخروٹ روزانہ استعمال کرنا وجہ الورک کو مٹاتا ہے۔ اس کا لیپ آکھ اور آکھ کے ناسور کو مفید ہے۔ اش سے سرور کے درد کو مٹاتا ہے۔ اور مختلف مرکبات میں مستعمل ہے۔

روغن سبز۔ روغن نکالنے کے بعد جو کھلی (بھوک) رہ جاتی ہے اسے پانی میں ابالیں سبز رنگ کا تیل اوپر آ جائے گا۔ اسے اتار کر رکھیں استعمال و فوائد۔ اس میں اسی کے تیل سے بھی زیادہ جلانے اور آب پیدا کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔

رُت اخروٹ۔ اخروٹ کے پوست کے اوپر کے سبز چھلکے تو تازگی کی حالت میں لے کر کوٹ لیں اور پتھر کر پانی نکالیں اور آگ پر پکا لیں۔ تیسرا حصہ جل کر دو تہائی رہ جانے پر اتار لیں۔ عربی میں اسے ہب جواز کہتے ہیں۔

استعمال و فوائد۔ اس رب سے غرغے کرنے سے بلغمی اور گرم اور ام تھیل ہوتے ہیں۔ بلغمی قے کو یہ فائدہ کرتا ہے شہد میں ملا کر چٹانے سے منہء حلق اور نر خرے کے اور ام کو نافع ہے۔ عفلات حلق کے دم اور منہ کی پھنسیوں کے لئے بھی فائدہ بخش ہے۔

جب گردگان۔ مغز اخروٹ ہریاں۔ رب السوس ولایتی۔ مغز بادام شیریں۔ تخم کتان مغز کدو شیریں۔ نشانہ نازہ۔ صنم عربی ہند شیریں۔ ہموزن لے کر شہد خالص میں سب دوائیں پس کر سخت کر کے بخود سی گویاں بنائیں۔

استعمال و فوائد۔ ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔ ہر قسم کی کھانسی اور گلے کی خراش کو رفع کرتی ہیں۔ درہ کے مریض کو بھی مفید ہیں۔

معجون گردگان۔ مغز گردگان لاخروٹ مغز چلوخوہ۔ مغز حب القطن۔ حب السمہ۔ نارجیل۔ مغز بادام شیریں۔

مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز حب الخضر۔ مغز حب الزلم خشکاش سفید۔ ثعلب مصری۔ ریگ ماہی۔ درونج عقربی۔ ستاور۔ تالمکھانہ۔

موصلی سفید۔ موصلی منبل۔ ہر ایک ایک تولہ۔ عود عرق۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودیش۔ اسگندہ تالیس پتر۔ تخم خولجان۔ دارچینی۔

جائفل۔ جاوتری۔ قرظ۔ دارنفل۔ زنجبیل۔ سایہ شتر اعرابی۔ زعفران خالص۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک تین ماشہ۔ مشک

خالص دو ماشہ۔ شہد خالص سے چند ادویہ۔ تمام ادویہ کوٹ بچان کر سفوف بنالیں اور شہد کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں

زعفران مشک۔ ورق طلا و نقرہ وغیرہ بعد از تیاری علیحدہ علیحدہ عرق گلاب سے آتش میں کھل کر کے ملائیں۔

استعمال و فوائد۔ تین ماشے نو ماشے تک ہمراہ شیر کا ایک پاؤ عرق ماہم طہوری دس تولہ استعمال کریں۔ دو ہفتے کے استعمال سے بدن کو فرو بناتی۔ اعصاب کو قوی کرتی۔ درد کو دور کر کے کمر کو مضبوط بناتی ہے۔ تولید و تفریط منی کے لئے خاص یا خاص چنی ہے۔
برائے سستی و لاعزمی۔ منزا اخروٹ کھنہ۔ انبہ ہلدی۔ نارجل کھنہ۔ منزا بارام۔ منزا پستہ۔ کنبہ سیاہ۔ سیخ کنبہ سفید۔ خراطین بیرہوٹی۔ دار چینی۔ عطر قرما۔ گھونگھی سفید۔ برادہ دندان نیل۔ بالکنی ہر ایک ہونزن۔ کوٹ کر باریک کر لیں اس میں سقلندرو دو تولہ پٹلیاں بنائیں۔

استعمال و منافع۔ ایک پاؤ دو دھ میش آگ پر گرم کریں۔ پھر دو تولہ پٹلیوں کو اس میں ڈالیں اٹھ کم از کم پندرہ منٹن سے عصہ تناسل اور کنج ران وغیرہ کو سینک کریں۔ اور اوپر سے برگ پان باندھ دیں۔ تقریباً ہفتہ دو ہفتہ تک روزانہ اسی طرح عمل کریں۔ جلق وغیرہ کی وجہ سے پیدا شدہ کجی لاعزمی سستی کا شافی علاج ہے۔ مقوی و مہی بھی ہے۔ فرہی اٹھ درازی پسیدا کرتا ہے۔

حمہ با اخروٹ۔ اخروٹ تازہ اور سبز درختک نہ ہوئے ہوں حسب ضرورت لے کر پھیلیں اور اس پر شہد مصفی کا قلم بنالیں۔ اور آہستہ دو تین جوش دے کر چینی یا کالج کے برتن میں حفاظت سے رکھیں۔ چالیس یوم کے بعد استعمال کریں۔
استعمال و منافع۔ تین تولہ تک استعمال کریں۔ تقویت ماہ اور امراض گردہ میں مفید ہے۔

خضاب عجیب۔ خزاں کے موسم میں جب اس کے پتے جڑ جائیں تو ماروؤں کو روغن زیتون میں اس قدر جوش دیں کہ سیاہ ہو جائیں۔ ان کو صاف کر کے بوتل میں بھر کے اخروٹ خبیہ درخت کی جڑ میں گرٹھا کا کھد کر اس کی جڑ کا ایک موٹا ساریشہ کاٹ کر اس کا جڑ سراجڑ سے جڑا ہوا بوتل کے منہ میں دے دیں کہ روغن میں تر رہے۔ اور بوتل کے پینڈے تک نہ پہنچے پھر منہ کو خوب بند کر کے اوپر سے بٹی ڈال کر گرٹھا بند کر دیں۔ یہاں تک کہ درخت میں پھل آجائیں اس کے بعد بوتل کو گڑھے سے نکالیں۔ اس میں ایک گاڑھا اور سیاہ رنگ کا سیال پایا جائے گا۔ اسے محفوظ کر لیں۔

استعمال و منافع۔ سفید بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے بہترین خضاب ہے۔ برف کنگھی پر لگا کر بالوں میں پھیرنا چاہیے۔ اس کے استعمال سے کافی مدت تک بال سیاہ رہتے ہیں۔

اگر بال نکلنے سے پہلے حمام میں جا کر خضیوں پر اسے لگالیں تو پھر کبھی سفید بال پیدا ہی نہ ہوں۔

صلا حظمہ۔ میں تو ایسی باتوں کا قائل نہیں۔ جو صاحب قائل ہوں وہ تجربہ کر دیکھیں۔ ایڈیٹر

روغن خضاب۔ اخروٹ کی بیرونی سبز چھال دو اونس۔ پشکر می سفید دو ڈرام روغن بنورہ چار اونس۔ ان سب کو ملا کر ایک کام چینی کے برتن میں ڈالیں اور برتن مذکور کو آگ سے پانی کی دیگی پر رکھ دیں جتنی کہ اخروٹ کی چھال کا تمام پانی روغن بنورہ سے ہو جائے۔ آنا کر خوب پھڑیں اور فلٹر کر کے صاف صاف بوتل میں محفوظ رکھ لیں۔ استعمال و منافع۔ عند الضرورت بالوں پر کنگھی سے لگائیں۔ بال سیاہ نام ہو جائیں گے۔ اور مٹی قدرتی بالوں کے مانند نہایت ملائم اور پکیے ہو گے۔

۲۰، جوہر ہاضم۔ چار چار رتی ہر اذنا دونوں وقت استعمال کریں۔

یہ دوا میں یمن دن کھانے کی ہدایت کی گئی اور مزید تشخیص کے لئے مریض کو کہا گیا کہ دوسری بار جب آؤ تو قارورہ ہمراہ لے کر
حسب ہدایت مریض دوبارہ مطب میں آیا اور اس نے آکر بتلایا کہ دست بدستور آ رہے ہیں۔ ان میں کچھ فرق نہیں
ہاں یہ کہ سکتا ہوں۔ کہ جی متلانے کی شکایت اور درد و نفخ میں کچھ کمی ضرور معلوم ہوئی۔

مریض کے قارورہ کی رنگت نہایت گدلی تھی۔ اس میں کافی مقدار میں غذائے غیر ہاضم کے ذرات تھے۔ اب اس کے لئے
ادویہ ذیل تجویز کی گئیں۔

(۱) مرکب ہاضم۔ ایک ایک خراک دن میں تین بار استعمال کریں۔

(۲) جوہر ہاضم۔ چار رتی بعد از غذا دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) جوارش جالبینوس میں کشتہ خبث الحمید دور آتی ملا کر ورق نقرہ دو عدد میں لپیٹ کر رات کو سوتے وقت عرق بادیان میں
سے استعمال کریں۔ ایک ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی اور ساتھ ہی مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنے کی تلقین کی گئی

ہدایات

تمام مکی مٹھی۔ اور مٹی ہوئی اغذیہ و اشیاء کھانے سے اجتناب کریں۔ شام کا کھانا رات کو سوتے وقت نہ کھائیں۔ بلکہ سر شام
ہی کھالیا کریں۔ مٹہر بھنڈی۔ گو بھجی۔ آلو۔ ارومی۔ کپالو۔ گوشت وغیرہ قسم کی ثقیل و فحاح۔ اغذیہ کو کھانا تو الگ۔ ان کو دیکھو بھی
مت۔ تمام قسم کی دالیں اور چاول وغیرہ جو چیزیں کہ بغم خلیطہ اور ریاح پیدا کرتی ہیں۔ ہرگز استعمال نہ کریں۔ غذا میں نہایت سادگی
اختیار کریں۔ نہایت لطیف۔ زود ہضم اور سیال اغذیہ استعمال کریں۔ پیلا سا گودانہ۔ گیہوں کا پیلا دلیہ۔ مونگ کی نرم کھجڑی۔
آٹے میں نمک ملا کر تلی چپاتی بنا کر بکری کے گوشت کے شوربہ سے کھائیں۔

آنکھوں دن مریض پھر مطب میں آیا اور بیان کیا کہ خدا کا فضل ہے کہ آپکے دوائیں اور دوائیں میرے لئے کثرت ثابت ہوئیں
میں اب بالکل صحت یاب ہوں۔ دست بالکل نہیں آتے۔ پافانہ درست حالت میں دن میں صرف ایک بار ہوتا ہے۔ منہ کا مزہ اور
متلی کی شکایت کو پہلے ہی رام تھا۔ غرضیکہ اب اسماں بند ہو چکے ہیں۔ درجہ فاجعہ ہے اور نفخ وغیرہ دور ہو گیا ہے۔
اس کے باوجود مریض کو سختی سے ہدایت کی گئی کہ جناب ایک ہفتہ مزید وہی ادویہ استعمال کریں اور غذا دہرہ ریز میں بھی دو تین
ہفتہ تک احتیاط ملحوظ رکھیں۔

مرکبات

جوہر مرکبات برتے گئے ان میں سے جوہر ہاضم قطرات تھری اور مرکب انجم کے نسخہ جات ہمیات کی اسی شاعت میں آسان اور
اکسیٹرائز جراثیم کے عنوان ماتحت دیکھ لیجئے۔ باقی نسخہ جات جوارش جالبینوس وغیرہ ہر اچھے دوا خانے سے باسانی مل سکتے ہیں +

صفحتہ - سوڈا بائیکارب - ۱۰ گریں سپرٹ ایمنشیا ایرومیٹ - ۱۰ منم
 ٹنکچر کارڈم کپنڈ - ۱۰ منم ٹنکچر زنجبیر - ۵ منم
 قطرات تندستی (ننگے دیکھئے) - ۲ قطرے شربت سادہ - ۱ ڈرام
 عرق پودینہ - ۱۰ منم ایک اونٹ

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو تین بار حسب حاجت و ضرورت استعمال کرائیں

قطرات تندستی | ہندوستان بھر میں جیسوں ناموں کے ساتھ یہ دوا فروخت ہو رہی ہے۔ اس کے شہترین نے ہزاروں
 افراد کو لاکھوں روپیہ اس حیرت انگیز اور شفا بخش اکیسیر سے حاصل کیا ہے۔ گھر میں اچانک ہونے والی
 اکثر امراض میں بے حد مفید و مجرب اور لاثانی و تیرہدف تحفہ ہے۔ یہ دوا بچوں، مردوں اور عورتوں کے کیساں کام آنے والی ہے
 صفحتہ ست پودینہ - ست اجوائن - کافور - روغن الہچی - روغن بادیان - جوہر دشاہ - کاربالک ایسڈ۔
 اتول اتول اتول اتول اتول اتول

سب ادویات ایک ٹیپے کی ڈاٹ والی شیش میں ڈال کر رکھیں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں۔ ایک گھنٹہ بعد ایک خوش رنگ سیال
 بن جائے گا۔ جس سے ہی قطرات تندستی ہے۔ جو ہمارے صدیقی مطلب و صدیقی دواخانہ رجسٹرڈ سیالکوٹ میں عرصہ سال سے بکثرت متعل
 ہے اور کافی سے زیادہ فروخت ہوتی ہے۔ آج قارئین کرام کی خاطر اس کا صحیح ترین اور مکمل نسخہ بلا قبل پیش کر دیا گیا ہے۔
تشریح استعمال مع فوائد - یہ دوا جن امراض کے لئے اب تک مفید و مؤثر ثابت ہوئی ہے ان کے لئے مندرجہ ذیل طریق سے
 استعمال کرائیں۔ مفید بدروقات بھی تحریر کر دئے گئے ہیں۔

(۱) دوسر - شقیقہ اور دیگر تمام اقسام کے سرور کے لئے تین چار قطرے قطرات تندستی دونوں کنپٹیوں اور ماتھے
 پر مل کر جذب کر دیں۔ دد کی شدت کی حالت میں شربت بنفشہ تین تولہ عرق گاؤنجان پانچ تولہ میں چار قطرے ملا کر استعمال کریں۔ دو
 فوراً کافور ہو جاتا ہے۔

(۲) دانتوں کی ہر تکلیف کے لئے نہایت اکیسیر اثرات رکھتی ہے۔ پھر یہی کے ساتھ لگا کر مقام ماؤن پر لگانے سے
 درد دماغ کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔ اور سوراخ میں متواتر چند بار لگانے سے کرم دماغ کو ہلاک کر کے مستقل صورت میں دانتوں
 اور مسوڑھوں کو شفا ہو جاتی ہے

(۳) امراض گوش کے لئے ایک تولہ روغن زیت میں تین ماشہ قطرات تندستی ملا کر اس میں سے دو تین قطرے نیم گرم کان
 میں ٹپکانے سے درد گوش سے فی الفور نجات ہو جاتی ہے۔ کان کے زخم کی صورت میں زخم بہت جلد مندمل ہو کر پیپ و فیرو
 کا سیلان بھی بہت جلد رک جاتا ہے۔

(۴) امراض شکم کے لئے - مدہ کی حملہ شکایات کے دنیہ میں قطرات تندستی اکلیپٹم اور آب حیات کا درجہ رکھتی ہے۔

درمدہ ضعف ہضم و سوء ہضم، نفخ شکم۔ قراقراد ہضم کے لئے ایک ایک گھنٹہ بعد قطرات تندرستی تین تین قطرے عرق بادیان عرق پودینہ عرق گلاب شربت کنبجین وغیرہ مفرداً کسی ایک میں یا مجموعاً تین تین تولد میں ملا کر تاصحت و درستی علامت پلاتے رہیں۔ اسہال و زحیر کے لئے موچرے کوفتہ بیختہ تین ماشہ میں تین قطرے ملا کر پھنکائیں۔ اوپر سے شربت انجبار و عرق بادیان تین تین تولد ملا کر پلائیں۔

۵، ذات الریہ۔ فات الجنب اور وجع المغاسل وغیرہ میں قطرات تندرستی چار ماشہ۔ روغن کنجد چار تولد۔ میں ملا کر نیم گرم مالش کریں۔ شدید مغاسل و دروں میں سورنجان کے تین ماشہ سفوف میں تین تین قطرے ملا کر صبح و شام دن میں دو وقت پلائیں۔ اوپر سے عرق بادیان و کو پانچ پانچ تولد پلائیں۔

۶، زہریلے جانوروں بچھڑ بچھڑ اور زہور وغیرہ کے ڈنک پر تین چار قطرے مل دینے سے درد آنا فنا دور ہو جائے گا۔ اور جگہ متورم نہیں ہوتی۔

۷، واو۔ چنبل، بہق، کیل وغیرہ پر دن میں دو تین بار پھیری سے لگاتے رہنا بہت جلد آرام کی صورت پیدا کرتا ہے۔ دیگر ہر قسم کے پھوڑے پھنیوں پر تین چار قطرے لگالے سے زخم جلدی بھر جاتے ہیں۔ اور متعفن ہو جانے سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

۸، دیگر امراض عامہ بخار اور طاعون وغیرہ میں بھی اکثر حالات میں کافی افادہ ہوتا ہے۔ بخار کے لئے سفوف کچھ تین ماشہ یا سفوف ست گلو تین ماشہ میں تین قطرے ملا کر دن میں دو تین بار دینے سے حرارت قطعی طور پر رک جاتی ہے۔

نکوش: حیات میں بعض کشائی کے بعد دعا زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

۹، طاعون میں تین تین قطرے عقیاتہ مفرح، گلاب، کیوڑہ، بید مشک وغیرہ میں دن میں چار بار پلائیں۔ اور گلٹی پر بار بار لگاتے رہیں۔

اسی طرح دیگر امراض میں مناسب بدقعات کے ہمراہ استعمال کر دائی جاسکتی ہے۔ اور فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ بچوں اور نازک مزاج مریضوں میں اس کی مقدار خوراک میں حسب عمر کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ عام طور پر بچوں میں صرف ایک قطرہ زیادہ سے زیادہ دو قطرے استعمال ہو سکتی ہے۔

اکرشنا فارمیسی سے خریدیے۔ اس لئے کہ کرشنا فارمیسی کا تمام کاروبار صداقت، حقیقت اور خوش معاملگی پر مبنی ہے۔

اس پر لطف یہ کہ چیز ہمیشہ بہترین لیجے اور دام کم سے کم لیجے۔ پس کیا دیکھو کہ آپ کرشنا فارمیسی کو چھوڑ کر کسی اور دکانہ کو خط و کتابت کر کے نقصان اٹھائیں

بہترین شہرین کشتہ جاب

ارزاں ترین نرخوں پر

اکرشنا فارمیسی کے کشتہ ہات کی متعدد فہرست اس پر ہیں کسی دوسری جگہ پر لا حائل فرمائیے حاصل فہرست کی ضرورت ہو تو ایک کارڈ لکھ کر طلب فرمائیے۔

محرمات میکش

پیش کردہ جناب حکیم محمد علی صاحب اکل صدیقی۔ سیالکوٹ

مندرجہ ذیل مجربات گرامی عرصہ نو دس سال سے میری بیاض میں محفوظ تھے یہ سب کریم مولوی محمد سید احمد صاحب میکش سفیر انجمن تبلیغ الاسلام انبالہ کے عطیات میں سے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک نسخہ رسالہ انجمن ۱۹۳۲ء میں شائع کرایا گیا تھا۔ جس کی تصدیق بھی کسی صاحب کی طرف سے ہو گئی تھی۔ حضرت میکش کے فرام کے مطابق جہاں تک میرے امکان میں تھا میں نے باقی نسخوں کی تادم تحریر حفاظت کی۔ لیکن اب اپنے محبت صادق و مخلص حکیم پنڈت کرشن کنور دت صاحب شرما ایڈیٹر انجمنیات کے اخلاص کی نذر کرتا ہوں۔

گرجبول افتد زہے عرو و شرف

ان نسخوں میں سے اکثر میرے تجربے میں مفید و مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ تارمین رسالہ آب حیات ان نسخوں کو آزمائیں۔ اور تصدیق و تکرار سے دوسرے ناظرین کو بھی آگاہ فرمائیں۔ اگر حضرت میکش مدظلہ العالی اس کائنات ارضی پر زندہ و سلامت ہوں تو ان نسخوں کی شاعت سے خفا ہونے کی بجائے اپنی دس سالہ طویل خاموشی اور دیگر کوائف و حالات خیریت سے مطلع فرما کر ممنون کریں۔ جناب میکش صاحب یاد کیجئے۔ سیالکوٹ کے قیام میں آپ مجھے مولوی غلام فرید صاحب سیالکوٹی کے توسط سے ملے تھے۔ اس وقت آپ جناب مولانا غلام بھیک صاحب نیرنگ مستم عمری انجمن تبلیغ الاسلام انبالہ کی معیت میں سیالکوٹ تشریف آور ہوئے تھے۔

انجمنیات کا مطالعہ کرنے والوں میں سے جو صاحب حکیم صاحب کی جائے رناتش اور حالات سے واقفیت رکھتے ہوں۔ وہ مجھے میکش صاحب کے حالات سے بذریعہ خط اطلاع فرما کر شکر گزاری کا موقعہ بخشیں۔ فقط والسلام!

خادمہ الناس۔ اکل صدیقی۔ سیالکوٹ

اب حضرت حکیم میکش صاحب کے مجربات ملاحظہ فرمائیے

جریان احکام اور سرعت انزال کے لئے ایک نایاب تریں دوا ہے۔ اور تقویت باہ کے لئے ایک کسیر لا تراؤ دوائے مقوی مایہ ناز تھ ہے۔

دوائے مقوی

صہتہ۔ شیر برگہ۔ شیر گور۔ شیر سیل ہر ایک دس تولہ۔ ایک دیگہ فلسی شدہ میں ڈال کر اس میں شیر گور پانچ سیر ملا کر دھککنے سے دیگہ کامنہ بند کریں۔ اور اس کے منہ پر آرد گندم گوندہ کر ملا کر چپے پر چڑھائیں۔ جب بھاپ نکلنے لگے۔ تو اور آٹا ملا کر کم از کم پندرہ منٹ بھاپ روکتے رہیں۔ اس کے بعد دیگہ کا منہ کھول کر کھوٹے بنا میں اور اس میں بقدر ذائقہ شکر سفید ملا کر برنی کے قیام رجحان دیں۔

اور اس کی کل اکیس خوراک کر لیں۔ ایک خوراک روزانہ ہر روز صبح استعمال کر کے اوپر سے شیر گاؤ بقدر خواہش پی لیا کریں۔ اکیس دن کے بعد قدرت حق کا مشاہدہ کریں۔ عجیب و غریب چیز ہے۔

ملاحظہ نسخہ کے مفید ہونے میں تو کوئی شبہ نہیں ہے۔ لیکن مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی مقدار خوراک بہت زیادہ ہے! شیر برگد۔ شیر گولر اور شیر چیل کے مرکب کا وزن تیس تولہ ہوگا جس کی صرف ۲۱ خوراکیں بنائی جائیں گی۔ جس کا مطلب دوسرے الفاظ میں یہ ہوگا کہ ہر ایک خوراک میں شیر برگد وغیرہ کا مرکب $\frac{3}{4}$ تولہ یعنی تقریباً ڈیڑھ تولہ استعمال کیا جائے گا۔ جو عام حالات کے لئے یقیناً زیادہ ہے!

یہ استعمال کرنے کو کوئی صاحب چھٹانک دو چھٹانک شیر برگد بھی استعمال کر کے کوئی نقصان نہ ٹھائیں تو وہ دوسری بات ہے۔ ایسی مستثنیات کی بنا پر کوئی قاعدہ کلیہ قائم نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن عام حالات کے لئے شیر برگد وغیرہ کے مرکب کی خوراک زیادہ سے زیادہ تین ماشہ ہونی چاہیے۔ میری اس رائے کو قابل قدر سمجھا جائے تو اس دو کی ایک سو بیس خوراکیں بنائی جائیں۔ بد میں تجربہ کی بنا پر عزمت بھی جائے تو خوراک کے وزن میں اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔..... ایڈیٹر

اکسیر تشک حضرت حکیم محمد سمیع اللہ صاحب میکش کے الفاظ میں اس کی تعریف یہ ہے کہ "اتنا مفید و مجرب نسخہ ہمارے تجربہ میں کوئی نہیں آیا۔ اس سو منہ وغیرہ قطعاً نہیں آتا۔"

صفت:۔ رسپور۔ برگ تلسی۔ لفلل سیاہ۔

اتولہ ۲۴ عدد ماش

تین چھٹانک شیر بھیر میں تین دن تک بلا وقفہ کھل کر لیا جائے۔ جب دو اکھل کو چھوڑنے لگ جائے تو کل وزن کی ۸۰ گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: استعمال سے پہلے جھاگٹہ یا کسی دیگر دوا کا مسہل دے کر ملاؤ کا تنقیہ کر لیں۔ مسہل کے بعد ہر روز ایک گولی باؤٹی میں لپیٹ کر نگلوا دیا کریں۔ دوران استعمال میں غذا صرف مونگ کی نرم کھجڑی اور گھی خوب استعمال کرائیں۔

منو:۔ ایک سال تک انار ترش کے استعمال سے قطعی اجتناب کرائیں۔

ملاحظہ:۔ رسپور کے استعمال سے عام طور پر منہ خروں تا ہے۔ اور عام ابو چٹک ڈاکٹر تو یہاں تک کہتے ہیں کہ ایسا کوئی طریقہ ہی نہیں ہے۔ جو رسپور کے اس نقص کو بچ کر سکے۔ لیکن تجربات کی بنا پر بڑے دھڑے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ رسپور کو اگر بھیر یا کبری کے دودھ میں کافی دیر تک اند بخولی کھل کر لیا جائے تو اس کے استعمال سے منہ بالکل نہیں آتا!

برگ تلسی اور کالی مرچ میں بھی یہ تاثیر موجود ہے کہ ان کی آمیزش سے رسپور کا وہ نقص کسی حد تک بعد ہو جاتا ہے جس سے منہ آتا ہے! مندرجہ بالا نسخہ میں چونکہ برگ تلسی بھی موجود ہے اور کالی مرچ بھی اور اسے بھی بڑے دودھ میں بھی کھل کر لیا گیا ہے۔ اس لئے اس کے استعمال سے منہ لے لا کوئی اندیشہ نہیں ہے! — دودھ کی مقدار تین چھٹانک کسی قدر کم ہو یوں کام تو اس سے بھی چل جائے گا۔ لیکن رسپور

تصدیق و کذب

مندان وہی ہے جو گھسنے پر بھی خوشبودی تار ہے۔ خادہ ہی ہے جو پنے پر بھی رنگ ہوتی رہے۔ سونا وہی ہے جو گ کے شلوں میں جا کر بھی سونا ہی رہے۔ اسی طرح مجرب نسخہ وہی اور صرف وہی ہے جو حقیقی تجربات کی بنا پر بھی مجرب ہی ثابت ہو اور اگر یہ نہیں ہے تو ہم کسی معمولی مطلب و مجرب خانہ دانی: اور فرمودہ جالینوس کے قائل نہیں ہیں!

تجربات پر بلاشبہ ہزاروں کتابیں ایک سے ایک بڑھ کر شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ان میں کے اکثر معمولات مطلب مجرب خانہ دانی اور فرمودہ جالینوس کی اصل حقیقت اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ کہ تجربات کے دلفریب اور خوششاہدوں کی تاثریں غیر مجرب نسخہ جات اور خرافات کا اک انباہج کر دیا گیا ہے۔ ضرورت ہے کہ ان تمام تجربات کی از سر نو چھان بین کی جائے۔ اور ان میں کے قابل قدر گروہوں کو حرف ریزوں سے جدا کر لیا جائے!

آبجیات کے مستند ذیل صفحات اس لئے اور صرف اس لئے وقف کئے گئے ہیں کہ تجربات کی باقاعدہ چھان بین ہوتی رہے۔ اور اس طرح سچے موتی سنگریزوں سے طہیہ ہوتے جائیں۔ اس حقیقت کے پیش نظر ضروری ہے کہ تصدیق و تکذیب شائع کرانے والے حضرات اپنی ذمہ داری کو پوری طرح سے محسوس کریں۔ اور اپنی پیش کردہ رپورٹ میں کسی قسم کے مبالغہ سے ہرگز ہرگز کام نہ لیں۔ تصدیق میں: تکذیب میں! صداقت: صداقت اور بلا کم و کاست صداقت! بس صرف یہی وہ چیز ہے جس کا آبجیات سچے دل سے طلب ہے!

اس اشاعت سے تصدیق و تکذیب کے سلسلہ میں ترقی کی طرف ایک قدم اور بڑھانا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کسی نسخہ کی تصدیق یا تکذیب کتنے وقت مرض اور مریض کے وہ حالات و علامات بھی صاف اور واضح انداز میں تحریر کئے جانے چاہئیں جن کی موجودگی میں نسخہ استعمال کرایا گیا ہو۔

ایڈیٹر

دسمبر ۱۹۳۸ء کے صفحہ ۲۷ پر دو آئیریا کے تعلق بٹما بشمبر ناتھ صاحب نے یہ نوٹ شائع کرایا ہے کہ اگرچہ بعض مریضوں کو اس سے فائدہ ہوا۔ لیکن بعض کا گلا باطل بیٹھ گیا۔ ایسا معلوم ہوتا

اپنی غلطی کی اصلاح کیجئے

ہے کہ بشمبر ناتھ صاحب نے دو آئیریا کے ساتھ لیموں خوب چٹایا ہوگا۔ جس کی وجہ سے ان کے مریضوں کا گلا بیٹھ گیا ہوگا۔ پس انہوں نے مزید تجربات کے بغیر ہی نوٹ شائع کر دیا۔ یہ بھی واضح رہے کہ لیموں کا اضافہ میری طرف سے نہیں بلکہ کسی دوسرے صاحب کی طرف سے چھپا تھا۔ بشمبر ناتھ صاحب کو اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کر کے خود اپنی غلطی کی اصلاح کرنی چاہیے۔

خادم الناس۔ اکمل صدیقی۔ سیالکوٹ

لیٹن کی جائے سے کلم نہیں

چائینین جس کا نسخہ فردی ۱۹۳۷ء کے آبیات میں ایڈیٹر صاحب کے قلم سے شائع ہوا ہے۔ لیٹن کی چائے سے کسی طرح کم نہیں ہے میں کبھی کبھی لیٹن کی چائے استعمال کیا کرتا تھا۔ لیکن اب یہ چیز اس سے بہتر ثابت ہوئی ہے۔ کیونکہ جہاں یہ فائدہ میں لاثانی ہے وہاں مغرب طبع بھی ہر (جناب ملک فتح محمد صاحب تلور ڈنگوی حال مقیم بھکر ضلع میانوالی)

فوری اثر دوا ہے

سگرٹ یا چلم کے دوکش لگائیے اور پچکی کا دورہ دور — مندرجہ جرمی بوٹی نمبر منجانب ایڈیٹر صاحب یہ نسخہ آزمایا واقعی فوری اثر دوا ہے — (جناب شمس انکما حبیب الرحمن صاحب ساکن میٹن ٹک)

واقعی مجرب ہے

نسخہ خارش جوارج ۱۹۳۸ء کے آبیات میں ایڈیٹر صاحب کے قلم سے شائع ہوا ہے واقعی مجرب ہے۔ اس کے صرف تین دن کے استعمال سے خارش دور ہو گئی — (جناب حکیم خوشی محمد صاحب مالک اشرف دوغاد۔ مقام موکل سردار سندرسنگھ ٹاک خانہ منجانب ضلع لاہور)

واقعی اکیسہ ہری

سگرٹ کے دوکش لگائیے اور دمہ کا دورہ دور جس کا نسخہ ایڈیٹر صاحب کے قلم سے آبیات بابت ماہ جون ۱۹۳۷ء میں شائع ہو چکا ہے واقعی اکیسہ ہے — (جناب الفت علی صاحب سب سیکرٹری جی پوسٹل)

نسخہ بالکل درست نکلا

رسالہ آبیات فردی ۱۹۳۷ء ہیرا کیس سے تیار کردہ کشتہ فولاد آڈائن پر نسخہ باطل درست نکلا۔ نمونہ کے طور پر آپ کی خدمت میں بھی کچھ کشتہ ارسال کیا گیا تھا اپنے اسے پسند فرمایا تھا اور یہ ارشاد کیا تھا کہ اگر اس کو آگ اور زیادہ دسی جاتی تو اس کا رنگ زیادہ سرخ ہوتا۔ آئندہ شروع سرخ بننے کے لئے زیادہ تیز آنچ دیا کیجئے — (جناب صوبیدار سندرسنگھ جی از گوجرانوالہ)

بہترین چیز ہے

رسالہ آبیات ماہ نومبر ۱۹۳۷ء میں چندر گپت اوشدالیہ کے پیٹنٹ نسخہ بال رکشک شربت کا نسخہ ایڈیٹر آبیات کے قلم سے دیکھا۔ یہ نسخہ میرا عرصہ سے تجربہ شدہ ہے۔ اور میں اسے ہمیشہ تیار رکھتا ہوں۔ کالی بچوں کو استعمال کر چکا ہوں۔ واقعی بہترین چیز ہے۔ ڈوگرے کا بال ادرت اس کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہیں رکھتا — مگر افسوس اس بات کا ہوا کہ صاحب نسخہ کا ذکر تک نہیں کیا گیا۔ یہ کس قدر بے انصافی ہے۔ یہ نسخہ ۱۹۳۷ء کے رسالہ آبیات میں سابق جاسٹ ایڈیٹر حکیم حازق نارائن جی فقیر کی اختراع ہے۔ انہوں نے رسالہ مذکور کے صفحہ ۲۵ پر اسے نظم کی صورت میں شائع فرمایا ہے — (جناب ڈاکٹر بھنداس صاحب ہمد و میڈیکل ہال۔ مخدوم پور)

ملاحظہ

میں نے چند رگپت اوشدالیہ کے پروپرائٹر جناب لال دیو بیال صاحب سے اس نسخہ کے متعلق استفسار کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نارائن جی فقیر کی اختراع نہیں ہے۔ یہ معلوم کہاں کہاں سے ہو کر یہ نسخہ ہمارے پاس پہنچا ہے اور کس کس کا داغ اور تجربہ اس پر صرف ہوا — صاحب نسخہ کے خانہ میں چند رگپت اوشدالیہ کا پیٹنٹ نسخہ کچھ دینا کافی تھا۔ جیسا کہ میں نے کچھ دیا تھا۔ کس فرم کے پیٹنٹ نسخہ کے متعلق اس قدر ڈو تک تحقیق کرنا فضول ہے کہ یہ کس صاحب نے فرم کو دیا تھا۔ کیونکہ اس صاحب کا ذکر آنے سے کوئی بے انصافی نہیں ہوتی۔ مثال کے طور پر

جوان اسپینٹ نسخہ میں چند رگبت اوشہ لایہ کو دیا تھا۔ لیکن آبجیات میں یہ نسخہ راج کرتے وقت میں نے اس کا کس ذکر تک نہیں کیا کیونکہ نسخہ میں نے چند رگبت اوشہ لایہ کو دیا ہے حالانکہ نسخہ بھی میرا تھا اور لکھنے والا بھی خود میں تھا۔ لیکن اس کے باوجود میں نے اسے چند رگبت اوشہ لایہ ہی اسپینٹ نسخہ لکھا ہے۔ اپنا عطا کردہ نہیں لکھا۔ جو چیز میں خود اپنے لئے روا رکھنے میں اپنے ساتھ کوئی بے انصافی نہیں سمجھتا وہی اگر دوسروں کے لئے بھی (خصوصاً جبکہ مجھے ان کا علم تک بھی نہ ہو) روا رکھتا ہوں تو اسے بے انصافی کیوں سمجھا جاتا ہے؟

ایڈیٹر

لاجواب نسخہ

جوانی کے کیلوں اور پھنسیوں کیلئے

لئے لاجواب نسخہ جوائیڈیٹر

شائع ہوا ہے

تیر ہدف

صاحب

جگر

تیر ہدف پایا :- جوانی کی کیلوں کے

صاحب کے قلم سے مئی ۱۹۳۰ء کے آبجیات میں

ہم نے اسے تین آدمیوں پر آزما دیا اور

پایا۔ (جناب ملک فتح محمد)

تھوکر ڈنگوی حال مقیم

ضلع میانوالی

ایڈیٹر آبجیات کے قلم کو ملتی ہوئی

میں قیمت کتاب

مرضیان اور آبجیات

ایڈیٹر مفت دلایا

کبھی مفت دلایا

دیکھو!

بالکل درست ہے

اور پھنسیوں کے لئے لاجواب نسخہ۔ مندرجہ

۱۹۳۰ء صفحہ ۱۱ بالکل درست ہے۔ اب تک تین

اس سے قبل جب کبھی میں ذکاوت جس کے مرضا کو رفع ذکاوت کے

ہوں تو میری حیرانی کی کوئی حد نہیں رہتی رہی جب دیکھنے میں یہ آنا کہ ذکاوت

بیل وغیرہ بھی دور ہو گئے۔ اب محترم مدیر آبجیات کے توسط سے اس راز سرایت کا

اکٹاف ہوا جس کے لئے میں ان کا فائدہ طور پر تیار ہوں اور شکر گزار بھی۔ (جناب ابوالحسن زور محمد صاحب مجدد نقشبندی مقام کنارت ضلع مظفر

جوانی کی کیلوں اور پھنسیوں کے لئے اپنے جو نسخہ مئی ۱۹۳۰ء کے آبجیات میں درج فرمایا ہے

میں نے اسے کئی آدمیوں پر آزما دیا۔ اس سے نہ صرف جوانی کی کیلیں اور پھنسیاں

سرعت کیلئے بھی عجیب چیز ہے

درہو گئیں۔ بلکہ ایک شخص کو سرعت انزال سے بھی خلاص ہو گئی۔ عجیب نسخہ ہے۔ ناظرین کو اس کی قدر کرنی چاہیے۔

(جناب رونق رام صاحب زرگر۔ مقام جھانہ)

بیسی مفید و مجرب ثابت ہوا

جوانی کے کیلوں اور پھنیوں کے لئے ایک نہایت ہی لاجواب نسخہ مندرجہ
آبجیات بابت ماہ مئی ۱۹۳۵ء صفر ۱۲۸۵ھ منہانب ایڈیٹر صاحب۔ یہ نسخہ ایک
مریض پر تجربہ کیا گیا ہے۔ حد مفید و مجرب ثابت ہوا۔ { جناب ممتاز الاطباء حکیم جلیل الدین صاحب جلیل مالک دکن ٹرانسیاسی میل }
{ مقام چک ۲۲ء } سہ ماہ

بچوں کی کھانسی کا مجرب نسخہ

بچوں کی کھانسی کا مجرب نسخہ مندرجہ آبجیات ماہ جولائی ۱۹۳۵ء صفر ۱۲۸۵ھ
منہانب جناب ایڈیٹر نجم النصار حکیم صاحب۔ سولہ سترہ سال سے معمول مطبوعہ
{ جناب ابوالحسن درمحمد صاحب مجدد بفتشندی مقام کسان ضلع منٹگمری }

چالیس نسخہ جات کا تجربہ

از قلم جناب ڈاکٹر انت رام شرما دودھتی بھون — ضلع بھلم

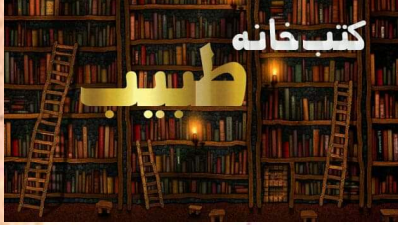
چالیس نسخہ جات کی تصدیقات و تکذیبات برائے اشاعت رسالہ مرسل میں تاکہ مشعل ہدایت بنیں — دودھتی

نمبر	حاصلہ سال	نام نسخہ	صاحب نسخہ	کیفیت
۱	نومبر ۱۹۳۶ء	شربت بال کشک	میر صاحب	بچوں کے واسطے داقی مفید چیز ہے۔
۲	دسمبر ۱۹۳۶ء	اکسیر خادم	اکمل صاحب	ایک اکسیری منجن ہر دانتوں کی آلوچہ کیلئے لاثانی ضرورہ ہے۔
۳	دسمبر ۱۹۳۶ء	نکسیر	پنڈت ارجن لال صاحب	نہایت تخمیر خیز نسخہ ہے۔
۴	نومبر ۱۹۳۶ء	کان میں پھنسی	دیوان بوگھارام صاحب	بہت مفید ثابت ہوا۔
۵	نومبر ۱۹۳۶ء	دودھ سر	دیوان بوگھارام صاحب	زرداثر دہے نظیر ہے۔
۶	دسمبر ۱۹۳۶ء	حیض کشا	حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب	بالل نسخہ ثابت ہوا۔ تجربہ ذکر کریں۔ نقصان کا احتمال ہے۔
۷	نوری ۱۹۳۶ء	ملیریا	اکمل صاحب	جادو اثر دوا ہے۔ لیکن بعض اصحاب کو کھانسی کی شکایت بھی لاحق کر دیتا ہے۔
۸	نوری ۱۹۳۶ء	چاشنین	میر صاحب	اس کے لئے ہم سب کو پنڈت جی کا شکر ادا کرتا ہوں چاہیے ایک عجیب فرحت اثر چیز ہے۔
۹	مارچ ۱۹۳۷ء	امساک سوزاک آتشک۔ جذام	قادر می صاحب	فضول و محنت برباد
۱۰	اپریل ۱۹۳۷ء	دودھ دانت	دیوان بوگھارام صاحب	واقعی قلبی بخش چیز ہے۔
۱۱	اپریل ۱۹۳۷ء	پایٹوریا	دیوان بوگھارام صاحب	دوا اچھی ہے۔ ایسی بری نہیں۔

[illegible]

[illegible]

سوالا اور جوابا



اپنی ضرورت کا سوال آب حیات کے صنمات پر شائع کرائے آمد آئندہ اشاعت میں ماہرین فن کے قلم سے اس کا تسلی بخش جواب لیجئے! —

سوالت ادجوابات کا سلسلہ ناظرین کے لئے بے حد مفید چیز ہے۔ لیکن چند ایک خود غرض طبی جرنلسٹوں کی عنایت سے تمام طبی رسائل و جرائد میں یہ سلسلہ فریب کا اک بال بن کر رہ گیا ہو۔ ناظرین کو اس فریب کے بال سے بچانے کے لئے یہ سلسلہ آب حیات میں کچھ عرصہ سے بند کر دیا گیا تھا۔ لیکن اب اسے از سر نو جاری کر دیا گیا ہے اور اس شان کے ساتھ کہ اب جواب دینے والے حضرات کی صف میں آپ کو خود غرض رسوائے عالم طبی جرنلسٹ نہیں بلکہ بے غرض ماہرین فن نظر آئیں گے! —

سوالا

(۱) ایک ایسا نسخہ درکار ہے جس کو بواسیر کے مسنوں پر لٹکانے سے متے فوراً جڑ سے نکل جائیں۔ نسخہ تجربہ شدہ ہو اور بنانے میں آسان ہو! —..... (بابورام خریدار ۲۵۳۹)

(۲) ایک ایسے نسخہ کی ضرورت ہے جس سے عورت کی ڈھلکی ہوئی چھاتیاں باکرہ کی طرح سخت اور گول ہو جائیں — عورت کے دودھ کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ اور دودھ پیتے بچہ کو بھی کوئی تکلیف نہ ہو۔ اجزاء سہل و حاصل ہوں ترکیب تیاری پیچیدہ نہ ہو۔ اطباء نامہ خاصہ ص ۱۵۱۲ صاحب توجہ فرمائیں! —..... (خریدار ۲۹۳۴)

(۳) میرے جسم پر کئی جگہ چھوٹی چھوٹی گھٹیاں ہیں۔ ان میں سے بعض تو درد کرتی ہیں۔ لیکن باقی میں درد وغیرہ کچھ نہیں ہوتا۔ وہاں سے دب جاتی ہیں۔ ان کو دور کرنے کے لئے کم قیمت اور آسان نسخہ درکار ہے — مجھے یا میرے خاندان میں سے کسی کو کبھی آتشک یا سوزاک نہیں ہوا۔ اطباء نامہ توجہ فرمائیں! — (ناراسنگھ دیوانہ خریدار ۲۹۳۴)

(۴) ایک ایسا نسخہ درکار ہے جو جربان۔ احتکام کو جڑ سے اکھیر دے اور غذا کو جزو بدن بنائے۔ نسخہ کے اجزاء عام ملنے والے ہوں اور نسخہ بنانے میں آسان اور سستا ہو! —..... (ملک راج طالب خریدار آب حیات)

(۵) میری بھوک بہت زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔ دو تین آدمیوں کی خوراک میرا معمول ہے۔ جو کچھ کھانا ہوں ہضم ہو جاتا ہے۔ قبض کبھی نہیں ہوئی۔ وقت پر روٹی نہ ملے تو برداشت نہیں ہو سکتی۔ خصوصاً سفر میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اطباء نامہ ایسا نسخہ بتائیں جس کے استعمال سے بھوک کم ہو جائے! —..... (خریدار ۳۳۳۳)

(۳) **Oriental Machinery Supplying Agency Ltd., 20, Call
Bazar Street, Calcutta.**

جن کمپنیوں کے پتے انگریزی میں درج ہیں ان سے انگریزی میں خط و کتابت کرنی چاہیے۔ (پریم پرکاش شاگرد جناب میرا بیات)

(۵) **فالمی نزلہ کے لئے مجرب الحرب اور آسان نسخہ**

(ا) دائمی نزلہ کے لئے۔ دماغ و اعصاب بلکہ تمام جملہ اور اعضائے ریثہ کو تقویت پہنچانی چاہیے۔ پتیس بوٹی کی چوکی شہد وغیرہ میں گولیاں بنا کر ایک صبح اور ایک شام۔ کھانا نہایت مفید ہو جائے۔ (قاضی محمد عظیم اللہ صاحب پروفیسر طبیہ کالج لاہور)

(ب) دائمی نزلہ کے لئے ایک بار بار کا مجرب نسخہ بیان کرتا ہوں جس کو میں بہت سے ایسے مریضوں کو استعمال کر چکا ہوں جو کہ تقریباً موسم سرما کی تمام ششما ہی نزلہ و زکام میں مبتلا رہتے تھے۔ ان کو اس دوا کی چند خوراکیں استعمال کرائی گئیں۔ ہر شہد کو اس سے نہ صرف وقتی طور پر بلکہ بالکل صفا ہو گیا۔ نیا نزلہ تو اس کی دوتین خوراک سے ہی دور ہو جاتا ہے۔ مگر آپ اس کی کم از کم سات روز استعمال فرمائیے۔

ہوا شہد۔ پشکوڑی سفید ایک تولہ کو پورے چار پہر متواتر شیر مار لاک کے دودھ میں کھل کر کے خشک کر لیں اور پھر دوسرے روز چار پہر آب برگ دھتورہ میں کھل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی میں خوب گٹھکت (سٹپٹ) کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ ہوا بچا کر دیں۔ سفید کھیل ہو کر نکلے گی۔ باریک دس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خود ایک ایک رتی سے دورقی تک بالائی یا علوی میں لیں۔ لیکن پھر پانی نہ پئیں۔ یہ کشتہ تپ فوٹی۔ در دہرسم کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

.....
سر جسٹس عظیم مولوی محمد عبداللہ صاحب زبدۃ الحکما۔ روڑی۔ ضلع حصار

(ج) دائمی نزلہ کے لئے ذیل کی گولیاں لاجواب ہیں۔ استعمال کر کے دیکھیں۔

نغم دھتورہ سیاہ مسقطے ایک تولہ۔ اجرائن خراسانی ایک تولہ۔ زنجبیل اتولہ۔ ہر سہ ادویہ کو باریک پس کر بذر لچہ شہد حب نخودی بنا میں ایک گولی صبح۔ ایک شام۔ ڈیڑھ پاؤ دودھ کے ساتھ نوش کریں اور فائدہ کا انتظار کریں۔

ترش چیزوں: لال مرچ، گوشت، دسی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ (جناب حکیم دینا ناتھ صاحب مقام جھڈو گوتم سندھ)

(۶) **بہرہ پن خواہ کسی بھی وجہ سے ہو اس کا مجرب الحرب نسخہ**

(ا) بہرہ پن کا علاج سبب کے مطابق ہونا چاہیے۔ (جناب قاضی محمد عظیم اللہ صاحب پروفیسر طبیہ کالج لاہور)

(ب) میرا جواب وہی ہے جو قاضی صاحب کا ہے۔ چونکہ مجھے خاص طور پر مخاطب کیا گیا تھا۔ اس لئے عرض کر دیا کہ

اب ڈیٹ

(۷) **اہم صفت موصوف مقوی اور مفرح نسخہ**

لیجئے صاحب! آپ کو حسب فشا بہترین نسخہ مل رہا ہے۔ اس کے اجزاء بالکل سہل الحصول اور ترکیب تیاری نہایت ہی

آسان ہے۔ جلد اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ ! معدہ ! جگر اور اعصاب و عضلات کی تقویت و تفریح کے لئے مایہ ناز چیز ہے۔ اس کے استعمال سے جسمانی اور دماغی تھکان حلق سے نیچے اتارتے ہی کا فور ہو جاتی ہے۔ بھوک لگانے اور طبیعت میں فرحت و سرور پیدا کرنے میں ایک مدیم النظر مرکب ہے۔ اس کا نسخہ آپ کو **ہجر بات جلاید صنفہ** میں حکیم حافظ عبدالرحمن صاحب کوٹہ مغلان۔ ضلع ڈیرہ نازی خاں کی تالیف ہے۔ مل سکتا ہے۔ لیکن آپ کی آسانی کے لئے ذیل میں بھی درج کر دیا جاتا ہے۔ حافظ صاحب نے اس کے خواص لکھتے لکھتے دو صفحے سیاہ کر دیے ہیں۔ نسخہ ملاحظہ کیجئے۔

جوارش مفتح

زنبیل - ساوچ ہندی - دارچینی - قرفل - خولجان - سنبل الطیب - جرزبوا - درونج عقری - ورق نقرہ - مشک لعل
 ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
 ورق طلا - شہد خالص -

۲ رتی اوپر سے تین گنا

دوا میں باریک کوٹ پس کر شہد کے قوام میں ملا کر مفرج تیار کر لیں۔ **خود کال** اس کی تین ماشہ سے تو ماشہ تک ہے آپ پہلے صرف تین ماشہ ہی استعمال کریں۔ آہستہ آہستہ چھ ماشہ تک لے جائیں۔ بس اتنی مقدار ہی کافی گہرے صبح چائے کے ساتھ استعمال کر لیا کریں۔ اس سے تمام دن تھکان وغیرہ کا احساس تک نہیں ہوگا۔ اور جسم میں ایک خاص قسم کی حسرت چالاک اندوختی و شادمانی محسوس ہوگی۔ (جناب حکیم محمد فضل الہی صاحب اکمل صدیقی صدیقی مطلب سیالکوٹ)
 (ب) آب حیات کی موجودہ اور گزشتہ اشاعت میں ایوینا سٹائوٹا کے حالات کا مطالعہ فرمائیں۔ (ایڈیٹر)
 (ج) آپ ذیل کی اکسیرم تیار کر کے استعمال کریں۔ خاص چیز ہے۔

سم الفار ساٹیدہ ماشہ - گل سرخ ساٹیدہ اتولہ - طباشیر اتولہ ہر سادہ کو چھ گھنٹہ تک زور دار ہاتھوں سے کھل کریں۔ یہ عمل تیار ہے۔ جو ضعف مردانہ وغیرہ بہت سی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہے!
 اب اس سے ایک تولہ دو انکال کر دو تولہ شکر سفید و دو تولہ طباشیر شامل کر کے بارہ گھنٹہ تک خوب کھل کریں۔ اب یہ عمل تیار ہے۔

خود کال ایک رتی صبح - ایک رتی شام کھانا کھانے کے بعد۔ ہمراہ دودھ یا پانی استعمال کریں۔ آپ کے تمام مقاصد پورے ہوں گے! (جناب حکیم دینا ناتھ صاحب مقام بھٹہ دگودام سندھ)

کسی بھی سوال کا اطمینان بخش جواب آپ کو معلوم ہو تو اسے بغرض اشاعت بھجوا دیجئے!

مرور میں استعمال کئے گئے چند شکل الفاظ کے معانی جن کے معانی آپ میں درستی کی کتابوں کے کچھ کی قابلیت بھی پیدا ہوگی

الفاظ — معانی

آکھ — خورہ — گوشت خورہ۔

ابحراثت حارہ — گرم بنامات

استرخائے شانہ — کاست اور وسیلہ ہٹا

اشتہا — بھوک۔

ام العصبیان — بچوں کی ایک بیماری جو

مرگی کی قسم کی ہوتی ہے۔

انجیکشن — پچکاری — پچکاری کرنا۔

ازرجی — قوت۔

بادیان — سونف۔

بدرقہ — پیشدارو — انپان۔

بلڈ پریشر — خون کا دباؤ

بہق — چھائیاں چھپ

بھپارہ — کسی چیز کی بجا پھپھار

پروٹیڈ — لحمیہ — گوشت بڑھانے والا

توحش — لوگوں سے نفرت ہو جانا تنہائی پسند

ہو جانا۔

جدری — چھپک۔

جسمین — چنبیلی۔

حالبس خون — خون پکھنے والا۔ خون بند کرنے والا

حب الخضر — بن — اسی نام سے مل جاتا ہے

حب الرشاد — الوں۔

الفاظ — معانی

حب الزلم — اسی نام سے مل جاتا ہے

حب القفل — ازار مار بنگلی۔ گوار چکنا۔

حب القطن — بنولا۔

حمیات — تپ۔ بخار۔

حراس خمسہ ظاہرہ — حس کی پانچ ظاہری قوتیں

(بصوت۔ لمس۔ شمع۔ سمع۔ ذوق)

خرمہر — کوڑی۔

خفقان — ہول دل۔ دل کا دھڑکا۔

خولجان — پان کی جھڑ

ذات الریہ — منویا۔

ذات الجنب — پسلی کا درد۔

روغن زرد — گھی۔

روز — گلاب

زحیر — پھپھس

سائیدہ — پسا ہوا۔

سحق — چسنا۔ کھل کرنا۔

سرفہ بارد — سردی کی کمائی

سم الفار — سکھیا۔

سنبل الطیب — باکھڑ۔ ایک خوشبودار گھاس

سوسمار — گڑہ — مشہور بناؤ ہے

سوء ہضم — ہضم کی خرابی

الفاظ — معانی

عسر الطمث — حیض کی کمی۔

عضلات — پھیلیاں (جسم کی)

فندق — ایک مشہور درخت کا پل اکی نام لگتا

فنجکشت — سنبھالو۔

قرفل — لونگ۔

کرم امعاء — آنتوں کے کیڑے

کنٹرول — ضبط۔ قابو۔

کوفہ بیختہ — کوٹا اور چھانا ہوا۔

گلینڈ — غدود۔ گھٹلی۔

لائم دائرہ — چوڑے کا پانی۔

لنٹ — مرہم پٹی کا روٹیں مار کھڑا۔

ماؤف — آفت رسیدہ۔ دکھ پہنچا ہوا۔

مایہ شتر اعزلی۔ عربی اونٹ کے بچے کا مادہ

مردودہ خشک کردہ

مولد — تولید کرنے والا۔ پیدا کرنے والا

ناخواہ — اجازت۔

نفث الدم — خون تھوکانا۔ منہ کے راستے خون آنا

نفخ — پھولنا۔ ہوا بھرنا۔

نیب — نیم جو مشہور معفی خون دشت ہے

وجع المفاصل — جڑوں کا درد گھٹیا۔

وجع الورک — چرتہ کا درد۔

مطالعہ کرتے ہوئے لفظ آپ کی سمجھ میں نہ آئے تو آپ کے دریافت کرنے پر آئندہ اشاعت میں سمجھا دیا جائے گا